گُلهای فَارسِی

برای کلاس یازدهم

بھارت کا آئین

حصہ 4 الف

بنیادی فرائض

حصہ 51 الف

بنیادی فرائض – بھارت کے ہر شہری کا یہ فرض ہوگا کہ وہ...

(الف) آئین پر کاربند رہے اور اس کے نصب العین اور اداروں، قومی پرچم اور قومی ترانے کا احترام کرے۔

(ب) ان اعلیٰ نصب العین کو عزیز رکھے اور ان کی تقلید کرے جو آزادی کی تحریک میں قوم کی رہنمائی کرتے رہے ہیں۔

(ج) بھارت کے اقتدارِ اعلیٰ، اتحاد اور سالمیت کو مستحکم بنیادوں پر استوار کرکے ان کا تحفّظ کرے۔

(د) ملک کی حفاظت کرے اور جب ضرورت پڑے قومی خدمت انجام دے۔

(ہ) مذہبی، لسانی اور علاقائی وطبقاتی تفرقات سے قطع نظر بھارت کے عوام الناس کے مابین یک جہتی اور عام بھائی چارے کے جذبے کو فروغ دے نیز ایسی حرکات سے باز رہے جن سے خواتین کے وقار کو ٹھیس پہنچتی ہو۔

(و) ملک کی ملی جلی ثقافت کی قدر کرے اور اُسے برقرار رکھے۔

(ز) قدرتی ماحول کو جس میں جنگلات، جھیلیں، دریا اور جنگلی جانور شامل ہیں محفوظ رکھے اور بہتر بنائے اور جانداروں کے تئیں محبت وشفقت کا جذبہ رکھے۔

(ح) دانشورانہ رویے سے کام لے کر انسان دوستی اور تحقیقی واصلاحی شعور کو فروغ دے۔

(ط) قومی جائداد کا تحفظ کرے اور تشدد سے گریز کرے۔

(ی) تمام انفرادی اور اجتماعی شعبوں کی بہتر کارکردگی کے لیے کوشاں رہے تا کہ قوم متواتر ترقی و کامیابی کی منازل طے کرنے میں سرگرمِ عمل رہے۔

(ک) اگر ماں باپ یا ولی ہے، چھے سال سے چودہ سال تک کی عمر کے اپنے بچے یا وارڈ، جیسی بھی صورت ہو، کے لیے تعلیم کے مواقع فراہم کرے۔

سرکاری فیصلہ نمبر : ابھیاس-۲۱۱۶/ (پر۔نمبر۱۶/۴۳) ایس ڈی-۴ مورّخہ ۲۵/اپریل ۲۰۱۶ء کے مطابق قائم کردہ رابطہ کارکمیٹی کی ۲۰/جون ۲۰۱۹ء کو منعقدہ نشست میں اس کتاب کو تعلیمی سال ۲۰-۲۰۱۹ء سے درسی کتاب کے طور پر منظوری دی گئی۔

گُلهای فارسی

برای کلاس یازدهم

مهاراشٹر راجیه پاٹھیه پستک نرمتی و ابھیاس کرم سنشودھن منڈل
پونه — 411 004

S7R8F4

اپنے اسمارٹ فون میں انسٹال کردہ Diksha App کے توسط سے درسی کتاب کے پہلے صفحے پر درج Q.R. code کے ذریعے ڈیجیٹل درسی کتاب، اسی طرح درس و تدریس کے مواد کے لیے مفید سمعی و بصری وسائل دستیاب ہوں گے۔

پہلا ایڈیشن : ۲۰۱۹ء
(2019)
جدید ایڈیشن : ۲۰۲۲ء
(2022)

© مہاراشٹر راجیہ پاٹھیہ پستک نرمتی و ابھیاس کرم سنشودھن منڈل، پونہ-۴
نئے نصاب کے مطابق مجلسِ ادارت نے اس کتاب کو ترتیب دیا ہے۔ اس کتاب کے جملہ حقوق مہاراشٹر راجیہ پاٹھیہ پستک نرمتی و ابھیاس کرم سنشودھن منڈل، پونہ کے حق میں محفوظ ہیں۔ کتاب کا کوئی بھی حصہ مذکورہ منڈل کے ڈائرکٹر کی تحریری اجازت کے بغیر شائع نہ کیا جائے۔

Editorial Board | **مجلسِ ادارت :**

Dr. Mohd. Sharfuddin Sahil	(Chairman)	(صدر)	ڈاکٹر محمد شرف الدین ساحل
Dr. Ilyas Siddiqui	(Member)	(رکن)	ڈاکٹر اِلیاس صدیقی
Ansari Ahmed Husain	(Member)	(رکن)	انصاری احمد حسین
Dr. Nasiruddin Ansar	(Member)	(رکن)	ڈاکٹر ناصر الدین انصار
Khan Hasnain Aaqib Mohd. Shahbaz Khan	(Member)	(رکن)	خان حسنین عاقب محمد شہباز خان
Momin Shadab Iqbal	(Member)	(رکن)	مومن شاداب اقبال
Khan Navedulhaque Inamulhaque	(Member-Secretary)	(رکن-سکریٹری)	خان نوید الحق انعام الحق

Coordinator : Khan Navedul Haque Inamul Haque
Special Officer for Urdu, Balbharati

Cover : Asif Nisar Sayyed

D.T.P. & Layout : Yusra Graphics
305 - Somwar Peth, Pune - 11.

Publisher : **Shri Vivek Uttam Gosavi**
Controller,
M.S. Bureau of Textbook Production,
Prabhadevi, Dadar, Mumbai - 400 025.

Production : Shri Sachchitanand Aphale
(Chief Production Officer)
Shri Rajendra Chindarkar
(Production Officer)
Shri Rajendra Pandloskar
(Asstt. Production Officer)

Paper : 70 GSM Creamwove

Print Order :

Printer :

دستورِ هند

سر آغاز

ما مردمانِ هند بامتانت و سنجیدگی تصمیم می گیریم که هند را یك جمهوریۂ مستقل و اجتماعی و غیر مذهبی بسازیم و برای شهریانش حاصل کنیم ......

انصاف : اجتماعی و اقتصادی و سیاسی

آزادی : آزادیِ فکر و اظهار و عقیده و ایمان و عبادت

مساوات : به اعتبارِ حیثیت و موقع؛ نیز بینِ همه مردمان

اُخوت را برای عظمتِ فرد و تیقّنِ اتّحادِ سالمیّت ترقی بدهیم۔

در مجلسِ دستور ساز ما امروز بتاریخ بیست و شش ماه نومبر ۱۹۴۹ میلادی بذریعۂ هٰذا این دستور را وضع می کنیم و اختیار می نمائیم و بر خودمان نافذ می کنیم۔

راشٹر گیت

جَنَ گَنَ مَنَ - اَدِھ نایَک جَیَہ ہے
بھارَت - بھاگیَہ وِدَھاتا۔

پَنجاب، سِندُھ، گُجراتَ، مَراٹھا
دراوِڑ، اُتکَل، بَنگ،

وِندھیہ، ہِماچَل، یَمُنا، گنگا،
اُچّھل جَل دِھ تَرَنگ،

تَوشُبھ نامے جاگے، تَوشُبھ آشِس ماگے،
گاہے تَوَجَیَہ گاتھا،

جَنَ گَنَ منگل دایَک جَیَہ ہے،
بھارَت - بھاگیَہ وِدھاتا۔

جَیَہ ہے، جَیَہ ہے، جَیَہ ہے،
جَیَہ جَیَہ جَیَہ، جَیَہ ہے۔

عہد

بهارت میهنِ من است- همه بهارتیان برادران و خواهرانِ من اند- من میهنِ خویش را دوست می دارم و به اِرثِ عظیم و گوناگونِ آن فخر می کنم-

من دائم سعی خواهم کرد که در خورِ اِرثِ آن بشَوَم- من پدر و مادر، آموزگاران و بزرگانِ خویش را احترام خواهم کرد و از هر یك سلوكِ خوش خُلقی خواهم کرد-

من عهد می کنم که خود را برای میهنِ خویش و مردمانِ میهنِ خویش وقف می کنم- در بهداشتِ آنها مسرّتِ من است-

Preface

The Maharashtra State Board of Secondary and Higher Secondary Education has, in the light of the National Syllabus 2010, revised the State Syllabus for Std. XII. The Board has prepared the draft of the Syllabi of all the subjects and languages for Std. IX and Std. X and for Std. XI and Std. XII. While preparing the syllabus, the syllabi of other states were also considered. The draft syllabi of different subjects and languages were seen by the experts and the necessary changes were incorporated while they were finalised, to enable to meet the challenges of the 21st century.

The Board has made provisions for learning different languages both at the secondary level and the higher secondary level. At the higher secondary level alongwith modern Indian languages or mother tongue, provision of studying classical languages is also made, as an option, thus making it possible for student to learn Persian for those desiring to learn the language.

The Editorial Board for Persian prepared the draft of the syllabus of Persian and has prepared the textbook for Std. XI in the light of the approved syllabus. The Editoral Board has taken care to see that the syllabus and the textbook based on it has an Indian reference. This is because Persian language has nearly eight centuries long association with India, has made great impact on Indian culture and contributed to the rich cultural heritage of our country. Study of Persian at this level would enable the student to become aware of the links among the Indian languages.

The State Board is thankful to the Chairman and the members of the Editoral Board and the Coordinator for taking efforts to prepare this textbook. The Board is also thankful to the writers, poets and institutions from where the material has been obtained.

The Director of the Bureau of Textbook and Curriculum Research has to be specially thanked for timely printing and distributing this book.

(Dr. Sunil Magar)
Director
Maharashtra State Bureau of Textbook
Production and Curriculum Research, Pune

Pune - 411 004
Date: 20-06-2019
Indian Solar Date: 30 Jyeshtha 1941

فارسی: جماعت یازدہم- نصاب کا خاکہ

درسی کتاب (قدیم وجدید)

نثر : ۴۰ر صفحات (تعارفی نوٹ، مشقی سرگرمیاں، ذخیرۂ الفاظ کے علاوہ)
شخصی خاکے، سفرنامے، کہانیاں، ادب پارے

نظم : ۱۴ر صفحات، ۱۰۰ر اشعار (تعارفی نوٹ، مشقی سرگرمیاں، ذخیرۂ الفاظ کے علاوہ)
غزل، نظم، قطعہ، رباعی

مضمون نگاری :

۱) درسی کتاب سے کسی آسان موضوع پر دس سطروں پر مشتمل توضیحی اور بیانیہ پیراگراف لکھنا۔

۲) فارسی سے ذریعۂ تعلیم کی زبان نیز ذریعۂ تعلیم کی زبان سے فارسی میں ترجمہ۔

۳) دیے گئے عنوان پر پندرہ سطروں پر مشتمل آسان زبان میں مضمون لکھنا۔

قواعد :

۱) ثانوی سطح کی سابقہ جماعتوں کے نصاب کا اعادہ
۲) مرکب توصیفی اور مرکب اضافی
۳) اشارہ اور مشارٌ اِلیہ
۴) اعدادِ ترتیبی (Ordinals) اور اعدادِ اصلی (Cardinals)
۵) واحد اور جمع
۶) صنائع وبدائع : تشبیہ، استعارہ، مبالغہ، تلمیح
۷) مصادر
۸) حرفِ اضافہ
۹) امرونہی
۱۰) حرف ھای استفہام
۱۱) فعل
۱۲) ماضی مطلق، ماضی قریب، ماضی بعید، مضارع، حال
۱۳) جنس

آموزشی ماحصل

سننا

۱۔ فارسی الفاظ کے تلفظ اور ادائیگی سے واقف ہوتا ہے۔ درسی متن کی عبارت کوسن کر الفاظ کومتن کے حوالے سے سمجھتا ہے۔
۲۔ فارسی نثر کے اقتباس کوسن کر اس کا مفہوم سمجھتا ہے۔ فارسی الفاظ اور فقروں کوسن کر ان کا مفہوم سمجھتا ہے۔
۳۔ فارسی شعر کی قرأت اور فارسی نثر کوسن کر ان کے بیچ فرق سے واقف ہوتا ہے۔
۴۔ مختلف اشیا کے فارسی نام سن کر ان اشیا کو پہچانتا ہے۔
۵۔ فارسی نظم کے آہنگ اور لے کوسن کر اس سے لطف اندوز ہوتا ہے۔
۶۔ فارسی نظم کوسن کر شاعر کے لہجے اور شاعری کے پیغام کو سمجھتا ہے۔
۷۔ درسی اقتباس کو سننے اور سمجھنے کے بعد فارسی کے غیر درسی آسان اقتباس کوسن کر اس کے مفہوم کو سمجھتا ہے۔

لکھنا

۱۔ دیے ہوئے الفاظ کی مدد سے خالی جگہیں پر کرتا ہے۔ سبق سے پوچھے گئے الفاظ تلاش کر کے لکھتا ہے۔
۲۔ پوچھے گئے درسی سوالات کے جوابات لکھتا ہے۔
۳۔ دیے گئے عنوان پر اپنی زبان میں چند جملے لکھتا ہے۔ دیے گئے الفاظ کی مدد سے آسان فارسی میں جملے لکھتا ہے۔
۴۔ معمے حل کرتا ہے۔ الفاظ کی ضدیں تلاش کر کے لکھتا ہے۔
۵۔ دیے گئے الفاظ کو اپنے جملوں میں استعمال کرتا ہے۔
۶۔ خود کے روزمرہ معمولات کو آسان فارسی میں لکھتا ہے۔
۷۔ کسی شعر یا نظم کے مفہوم کو اپنے الفاظ میں لکھتا ہے۔

بولنا

۱۔ فارسی الفاظ کوسن کر انھیں بولتا ہے۔ آسان اُردو الفاظ کے فارسی متبادلات کی ادائیگی کرتا ہے۔ فارسی عبارت / اقتباس سے پوچھے گئے فقروں کو دہراتا ہے۔
۲۔ اعداد اور ہندسوں کے فارسی مترادفات کو جماعت میں بول کر دِکھاتا ہے۔ دنوں، ہفتوں اور مہینوں کے نام فارسی میں بتاتا ہے۔
۳۔ جانوروں، پرندوں اور جسمانی اعضا کے نام فارسی میں بتاتا ہے۔
۴۔ دیے ہوئے عنوان پر آسان فارسی میں جملے بولتا ہے۔
۵۔ کسی واقعے یا تجربے کو آسان چھوٹے چھوٹے فارسی جملوں میں بتاتا ہے۔

قواعد

۱۔ فارسی الفاظ کے واحد جمع بناتا ہے۔
۲۔ فارسی الفاظ کی تذکیر و تانیث بناتا ہے۔
۳۔ دیے گئے مصادر سے فعل امر بناتا ہے۔
۴۔ نظم سے زیر اضافت کے الفاظ چن کر لکھتا ہے۔
۵۔ پوچھے گئے الفاظ کے ہم معنی الفاظ لکھتا ہے۔
۶۔ مصدر، فعل اور مضارع کی شناخت کرتا ہے۔
۷۔ ماضی قریب، ماضی بعید اور زمانۂ حال کے افعال کو پہچانتا ہے۔
۸۔ تشبیہ، استعارہ، مبالغہ اور تلمیح ان صنائع بدائع کو پہچانتا ہے۔

پڑھنا

۱۔ فارسی لسانی مواد کو دیکھ کر پڑھتا ہے۔ فارسی اقتباس کو نثر کے موزوں طرز میں پڑھتا ہے۔
۲۔ صحیح تلفظ اور املے کا لحاظ رکھتے ہوئے کسی نثر پارے کی بلند خوانی کرتا ہے۔ متن کا سرسری اور بغور مطالعہ کرتا ہے۔
۳۔ متن کو اس طرح پڑھتا ہے کہ اس کا سیاق وسباق واضح ہو جائے۔
۴۔ فارسی جملوں کو علاماتِ اوقاف کا لحاظ کرتے ہوئے پڑھتا ہے۔
۵۔ فارسی نثر و نظم کو اضافتوں کے موافق پڑھتا ہے۔
۶۔ کسی ادھورے شعر کو مکمل کر کے پڑھتا ہے۔

ترجمہ

۱۔ پوچھے گئے فقروں / محاوروں کا ترجمہ اپنی زبان میں کرتا ہے۔
۲۔ دیے گئے جملوں کا ترجمہ اپنی زبان میں کرتا ہے۔
۳۔ دیے گئے مصرعوں / اشعار کا ترجمہ اپنی زبان میں کرتا ہے۔
۴۔ پوچھے ہوئے الفاظ کے معنی اُردو میں لکھتا ہے۔
۵۔ اُردو فقروں کا ترجمہ آسان فارسی میں کرتا ہے۔
۶۔ پوچھے گئے اشعار کی تشریح اپنی زبان میں کرتا ہے۔

فهرست

بخشِ نثر [Prose Section]

(۱) حضرت عائشه صدّیقهؓ ۱
(۲) شعرای فارسی در عهدِ اکبری ۴
(۳) آلودگیِ هوا ۷
(۴) مولانا ابو الکلام آزاد ۱۰
(۵) عید الفطر ۱۳
(۶) سیرِ باغِ وحش ۱۵
(۷) شجاعت ۱۸
(۸) حکایات ۲۱
(۹) رایانه ۲۴
(۱۰) شبان و گوسفند ۲۶
(۱۱) شاگردِ خوب ۲۸
(۱۲) قانونِ خوش نویسی ۳۱
(۱۳) تدریسِ زبانِ فارسی در کشورِ سوریا ۳۴

بخشِ نظم [Poetry Section]

(۱) حمد ۳۷
(۲) چشمه و سنگ ۳۹
(۳) وطن ۴۲
(۴) فصلِ بهار ۴۵
(۵) اشکِ یتیم ۴۹
(۶) نامه بمادر ۵۳
(۷) احسان باخلقِ خدا ۵۶
(۸) کارِ شب پا ۵۹
(۹) حَمّالِ دُنیا ۶۳
(۱۰) غزل – عراقیؔ ۶۶
(۱۱) غزل – خسروؔ ۶۸
(۱۲) غزل – خلیلؔ ۷۰
(۱۳) غزل – حمیدؔ سبزواری ۷۲
(۱۴) رباعیات – عمر خیامؔ، افسرؔ سبزواری، سرمؔد ۷۴
(۱۵) قطعات – ابنِ یمیؔن ، فضولیؔ، عادلؔ ناگپوری ۷۷

سر سری مطالعه [Rapid Reading]

(۱) طبیبِ وظیفه شناس ۸۰
(۲) در صفتِ علم ۸۲

بخشِ نحو [Grammar Section]

(۱) اعداد ۸۴
(۲) مفرد جمع ۸۶
(۳) مرکّبِ توصیفی ۸۹
(۴) مرکّبِ اضافی ۹۰
(۵) اشاره و مشارٌ الیه ۹۲
(۶) مصادر ۹۳
(۷) حرفِ اضافه ۹۶
(۸) امر و نهی ۹۹
(۹) حرف های استفهام ۱۰۱
(۱۰) فعل ۱۰۲
(۱۱) ماضی مطلق ۱۰۳
(۱۲) ماضی قریب ۱۰۴
(۱۳) ماضی بعید ۱۰۶
(۱۴) مضارع ۱۰۷
(۱۵) زمانۂ حال ۱۰۸
(۱۶) جنس ۱۰۹
(۱۷) صنائع و بدائع ۱۱۱

بخشِ نثر
PROSE SECTION

۱ - حضرت عائشه صدّیقه رضؓ

تمہید : اُمتِ مسلمہ پر صحابہ کرامؓ کے ساتھ ساتھ صحابیاتؓ کے بھی زبردست علمی احسانات ہیں۔ ان برگزیدہ ہستیوں نے نبی کریمؐ کے اقوال واعمال کی حفاظت کرنے کا جو مبارک فریضہ انجام دیا ہے وہ تاریخِ اسلام میں سنہری حروف میں لکھے جانے کے قابل ہے۔
صحابیاتؓ میں حضرت عائشہؓ کا علمی لحاظ سے مقام ومرتبہ نہایت بلند ہے۔ انھوں نے حضورؐ کی مبارک زندگی کے ہر گوشے اور آپؐ کے اقوال کو حرف بہ حرف اپنے قوی حافظے میں محفوظ رکھا اور انھیں پوری دیانت داری کے ساتھ اُمت تک پہنچایا۔ ذیل کے سبق میں حضرت عائشہؓ کی شخصیت کے چند اہم پہلوؤں کو اُجاگر کیا گیا ہے۔

حضرت عائشه رضی اللّٰه عنها همسرِ نبی کریم صلی اللّٰه علیه و سلم بود۔ به این سبب او را اُمّ المؤمنین یعنی مادرِ مسلمانان می گویند۔ لقب های او صدّیقه و حمیرا بودند۔ اسمِ پدرش حضرت ابوبکر صدّیقؓ بود۔

حضرت عائشهؓ از ایّام طفلی ذهین و فطین بود۔ او یك خاتونِ خوانده بود۔ حافظهٔ او خیلی توانا بود۔ علاوه ازین در علومِ دینی و تاریخ و ادب و طب مهارتِ تامّه داشت۔

او علومِ دینی را از نبی کریمؐ حاصل کرد۔ از آنکه وی را شب و روز معیتِ نبی کریمؐ میسّر بود، مسائلِ علم و حکمت از نبی کریمؐ می شنید۔ او هم بعض مسائل را در خدمتِ آنحضرتؐ پیش می کرد۔ تا آنکه مطمئن نمی شد قرار نمی گرفت۔

حضرت عائشهؓ اخلاقِ بلند داشت و در غیابِ کسی سخنِ بَد نمی گفت۔ او خیلی خوددار و سخی بود۔ او به غلامان به شفقت پیش می آمد۔ طفلانِ یتیم را متبنّٰی می کرد و دستِ شفقت بر سرِ ایشان می نهاد۔ نیز فرائضِ پرورش و آموزش و مناکحتِ ایشان را انجام می داد۔

میعادِ زوجیتِ حضرت عائشهؓ باحضرت محمدؐ محیط بر نُه سال بود۔ درین زمان او اقوالِ نبویؐ و فرمودات حضورؐ را می شنید و آنها را یاد می گرفت و همان طور که هست به دیگر مسلمانان روایت می کرد۔ ازین سبب او را 'صدّیقه' لقب داده اند۔

او اعمال و کردارِ پیغمبرؐ را به نظرِ غائر مشاهده می کرد۔ صدها احادیثِ مبارکه از توسّطِ حضرت عائشهؓ به اُمّت رسید و این احسانِ عظیمِ او بر مسلمانانِ جهان تاقیامت باقی خواهد ماند۔

(اداره)

فرهنگ (Glossary)

Wife	بیوی، ساتھی	همسر
Intelligent	ذہین	فَطین
Literate	پڑھی لکھی	خوانده
Expertise	کامل مہارت	مهارتِ تامّه
With	ہمراہ، ساتھ	معیت
In absence	پیٹھ پیچھے	غیاب
To Adopt	بیٹا/بیٹی بنانا، گود لینا	متبنّیٰ
Marriage	نکاح	مناکحت
Time, period	مدت، عرصہ	میعاد

Exercise / پرسش

۱۔ مناسب الفاظ سے درج ذیل کی خانہ پُری کیجیے۔ **Fill in the blanks with appropriate words.**

۱۔ حضرت عائشۃؓ .... نبی کریمؐ بود۔

۲۔ حضرت عائشۃؓ از ایامِ طفلی .... و .... بود۔

۳۔ حضرت عائشۃؓ در غیابِ کسی .... نمی گفت۔

۴۔ صدها .... از توسّطِ حضرتِ عائشۃؓ به اُمّت رسید۔

۲۔ درج ذیل سرگرمیاں مکمل کیجیے۔ **Complete the following activities.**

۱۔ لقب های حضرت عائشۃؓ بنویسید۔

۲۔ اسمِ پدرِ حضرت عائشۃؓ بنویسید۔

۳۔ علوم که حضرت عائشۃؓ در آن مهارتِ تامّه داشت، بنویسید۔

۳۔ درج ذیل معمّا حل کیجیے۔ **Solve the following crossword.**

	ا			
	و			
ل		م		ا
	ل			

۴۔ درج ذیل شبکی خاکہ مکمل کیجیے۔

Complete the following diagram.

خصوصیاتِ کردارِ
حضرت عائشہؓ

۵۔ سبق سے واوِ عطف والے الفاظ تلاش کر کے لکھیے۔

Find the words from the lesson having 'واوِ عطف'.

۶۔ درج ذیل الفاظ کے واحد اور جمع لکھیے۔

Make singular and plural of the following words.

....	....	....	لقب	خاتون	تاریخ
مسلمانان	علوم	غلامان	....	....	....

۷۔ درج ذیل الفاظ کی ضدیں تلاش کر کے لکھیے۔

Find antonyms of the following words.

پدر ، مرد ، کوتاه ، ناخوانده

۸۔ درج ذیل عبارت کا ترجمہ اُردو یا انگریزی میں کیجیے۔

Translate the following text into Urdu or English.

حضرت عائشہؓ اخلاقِ بلند داشت و در غیابِ کسی سخنِ بَد نمی گفت۔ او خیلی خوددار و سخی بود۔ او به غلامان به شفقت پیش می آمد۔ طفلانِ یتیم را متبنّٰی می کرد و دستِ شفقت بر سرِ ایشان می نهاد۔

۲- شعرای فارسی در عهدِ اکبری

تمہید : فنونِ لطیفہ میں شاعری ایک اہم مقام رکھتی ہے۔ اِس کے ذریعے شاعر اپنے جذبات واحساسات کو لفظی جامہ پہنا کر نہایت مؤثر انداز میں دوسروں تک اپنی بات پہنچاتا ہے۔ دہلی کے اکثر بادشاہوں نے اپنی علم دوستی اور شعروسخن سے دلچسپی کے باعث شعرا کی سرپرستی کی اور انھیں اپنے دربار میں اعلیٰ مقام عطا کیا۔ اُس زمانے کے فارسی شعرا میں ہندو اور مسلمان دونوں شامل تھے۔ بادشاہ مسلم شعرا کے ساتھ ساتھ ہندو شعرا کی سرپرستی کرنے میں بھی پیچھے نہ تھے۔ یہ نہ صرف ان کی ادب دوستی بلکہ رواداری کی بہترین مثال ہے۔ ہم اِس سبق میں عہدِ اکبری کے چند شعرا کے حالات سے واقفیت حاصل کریں گے۔

اکبر نخستین پادشاهی است که برسم و تقلیدِ سلاطینِ ایران منصبِ خاصی بنام 'ملك الشعراء' در دربارِ خود برقرار ساخت و اوّل همه غزالیؔ مشهدی باین مقام و مرتبت نائل گشت و سپس این منصب را به شاعری هندی نژاد، ابو الفیض ناگوری متخلّص به فیضیؔ عطا فرموده۔ برادرِ فیضیؔ که نامش ابو الفضل بود، وزیرِ اکبر بود۔ او در کتابِ معروفِ خود 'آئینِ اکبری' فهرستی طولانی از شعرای دربارِ آن پادشاه با اسم و رسم آورده است که مشتمل بر شصت نام است۔ همه آنها از مهاجرینِ ایران بودند۔ در آن میان قاسم کاهیؔ، نظیریؔ نیشاپوری و عرفیؔ شیرازی از دیگران معروف ترند۔

در آن زمان نه تنها ایرانیان و مسلمانانِ هند در زبانِ فارسی بحدِ کمال براعت رسیدند بلکه از میانِ هندوان نیز جماعتی کثیر از نخبه برهمنان و فضلای برگزیدهٔ ایشان بحکمِ موهبتِ ذاتی و ادبِ اکتسابی گوی سبقت از مسلمانان ربودند۔ یکی از آنجمله پاندیت دونگر مَل است که بدایونیؔ در تاریخِ خود ازو نقل می کند، "وی برهمنی بوده است در زمانِ اسکندر لودی که در دهلی بتدریسِ زبانِ فارسی اشتغال داشته۔" نیز دیگری میرزا منوهر توسنی است و شاعرِ هندوی دیگر موسوم به کریشنا داس همچنان در عصرِ اکبر بود۔

دیگر از شعرای هندی الاصل در زبانِ فارسی چندربهان برهمن است که منشئ شاهزاده دارا شکوه بوده۔ بعد از قتلِ دارا شکوه حدود ۱۰۷۰ هجری در بنارس درگذشت۔ وی در نظم و نثرِ فارسی دستی توانا داشته۔ 'چهار چمن' یا 'منشأتِ برهمن' از تالیفاتِ او است۔

(ماخوذ)

فرهنگ (Glossary)

نخستین	اوّلین	The first
تقلید	پیروی	Follow
برقرار ساخت	جاری رکھا، قائم رکھا	Continued
مرتبت	مرتبہ	Rank
نائل گشت	کامیاب ہوا	Succeeded
منصب	عہدہ	Position
ہندی نژاد	ہندوستانی نسل کا	Of Indian origin
طولانی	دراز، طویل، لمبا	Lengthy
براعت	ہنر میں کامل ہونا	Excellence
نخبہ	منتخب	Choiced, selected
موهبت	بخشش، عطیہ	Gift, present
اکتسابی	ذاتی محنت سے حاصل کیا ہوا	Earned or learnt with self-commitment
اشتغال داشتن	مصروف ہونا، مشغول ہونا	To be occupied

Exercise / پرسش

۱۔ مناسب الفاظ کی مدد سے خانہ پُری کیجیے۔ **Fill in the blanks with appropriate words.**

۱۔ منصبِ خاصی بنام .... در دربارِ خود برقرار ساخت۔

۲۔ برادرِ .... که نامش ابو الفضل بود۔

۳۔ همه آنها از .... ایران بودند۔

۴۔ شاعرِ هندوی دیگر موسوم به .... همچنان در عصرِ اکبر بود۔

۲۔ درج ذیل شبکی خاکہ مکمل کیجیے۔ **Complete the following web-diagram.**

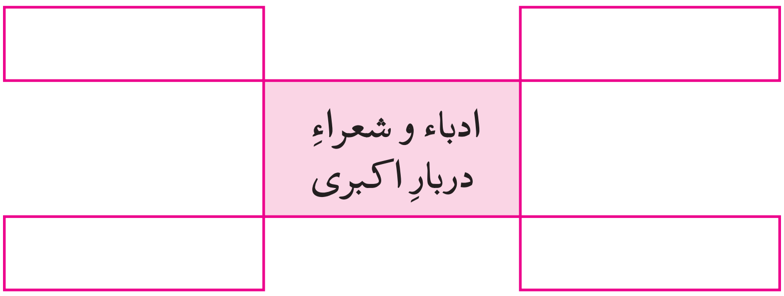

۳۔ درج ذیل معمّا حل کیجیے۔

Solve the following crossword.

		ا					
		و					
ض		ف			و		ا
		ل					

۴۔ درج ذیل سرگرمیاں مکمل کیجیے۔

Complete the following activities.

۱۔ نامِ نخستین ملك الشعرای در دربارِ اکبر بنویسید۔

۲۔ نامِ کتابِ ابو الفضل بنویسید۔

۳۔ اسم های شاعرانِ هند در عهدِ اکبری بنویسید۔

۴۔ چند تا نامهای مهاجرینِ ایران بنویسید۔

۵۔ نامِ تالیفِ چندربهان برهمن بنویسید۔

۵۔ سبق سے درج ذیل الفاظ کی ضدیں تلاش کر کے لکھیے۔

Find antonyms from the text.

۱۔ آخر

۲۔ ناتوان

۶۔ درج ذیل کا اُردو یا انگریزی میں ترجمہ کیجیے۔

Translate the following into Urdu or English.

۱۔ غزالی مشهدی باین مقام و مرتبت نائل گشت۔

۲۔ آنها از مهاجرینِ ایران بودند۔

۳۔ دیگر از شعرای هندی الاصل در زبانِ فارسی چندربهان برهمن است۔

۷۔ درج ذیل الفاظ کی مدد سے فارسی میں جملے بنائیے۔

Make sentences in simple Persian with the help of the following words.

۱۔ اسمِ من

۲۔ زبانِ فارسی

۳۔ ملكِ ما

۳۔ آلودگیِ هوا

تمہید : بنی نوعِ انسان کی سائنسی اور تکنیکی ترقی کے نتیجے میں ماحولیات کے توازن میں بھی بڑا بگاڑ پیدا ہوا ہے۔ ہوا، پانی، آواز اور دیگر اقسام کی آلودگیوں نے انسانی زندگی کو جہنم بنا کر رکھ دیا ہے۔ نہ صاف ہوا میسر ہے نہ صاف وشفاف پانی۔ اس کے باعث انسانی زندگی کو خطرہ لاحق ہوگیا ہے۔ جنگلات کی کٹائی نے ماحول کا توازن بگاڑ دیا ہے اور کاربن ڈائی آکسائیڈ نے فضا کو آلودہ کر دیا ہے۔ اگر اس کی اصلاح کی کوشش نہ کی گئی تو خدشہ ہے کہ نسلِ انسانی ہی نہیں بلکہ چرند و پرند کو بھی زبردست نقصان پہنچ سکتا ہے۔ اِس سبق میں ہوا کی آلودگی کے اسباب اور تدارک پر گفتگو کی گئی ہے۔

آلودگیِ هوا برای صحتِ انسان مضر است۔ هوای این جهان از مختلف وسائل و اسباب آلوده می شود، از قبیلِ دود های اتومبیل ، کارخانه های صنعتی ، خانۀ حرارتِ الکترونیکی و خانۀ توانائیِ ایتومی، به سببِ این همه گازهای مهلك پیدا می شود و در هوا می آمیزد۔ در این مقدارِ کربن دی اکسید خیلی زیاد می باشد که مهلك ترین گازهای جهان است۔ این گاز برای سلامتیِ انسان و دیگر مخلوقاتِ الٰهی مضر می باشد۔ این گازهای مختلف رفته رفته در هوای بسیط جمع می شوند و غلافِ زمین که او را اُوزن می گویند بتدریج ضرر می دهد و آنرا پاره می کند۔ از این سبب درجۀ حرارتِ زمین بالا می رود و در فصل ها هم دگرگونی دیده می شود۔ از آلودگیِ هوا جنگل ها و نظمِ باران آسیب می بیند۔ برف های قطبین به آرامی از حرارتِ زمین متاثر شده در آب تبدیل می شود۔ این آبِ کثیر در رودخانه ها و دریاها می رسد و سببِ سیل و طوفان می شود۔ همین سبب است که مردمان که به کنارِ رودخانه ها و دریاها اقامت دارند پیوسته در خطر زندگانی می کنند۔ جرثومه های مهلك در این هوای گرم پرورش و افزائش زیاد می یابند و بیشتر مخلوقاتِ زمین خصوصاً مردمان را در مرض های مهلك مبتلا کنند۔

مارا باید کارها انجام دهیم که آلودگیِ هوا متوقّف شود۔ باید که درخت ها را زیاد به کاریم و درختانِ کاشته شده را تحفّظ کنیم۔ جنگلات را حفاظت کنیم زیرا که درختان و جنگل ها برای بارانِ خوب مفید می باشند۔ باید آلودگیِ هوا را کم کنیم تا ما را هوای پاك و صاف میسّر شود که این برای صحت و سلامتی و بقای انسانی خیلی مهم است۔

(اداره)

فرهنگ (Glossary)

قبیل	قسم	Category
کارخانهٔ صنعتی	صنعت وحرفت کے کارخانے	Industrial workshop / factory
خانهٔ حرارتِ الکترونیکی	بجلی گھر	Power house
ایتومی	ایٹمی	Atomic
گاز	گیس	Gas
آسیب	نقصان، خسارہ	Harm, loss
قطبین	قطبِ شمالی، قطبِ جنوبی	North pole, South pole
کاشته	بویا ہوا	Planted, sown
متوقّف	رکی ہوئی، ٹھہری ہوئی	Halted

Exercise / پرسش

۱۔ مناسب الفاظ سے ذیل کی خانہ پُری کیجیے۔ **Fill in the blanks with appropriate words.**

۱۔ آلودگیِ هوا برای صحتِ انسان .... است۔

۲۔ این گازهای مختلف رفته رفته .... جمع می شوند۔

۳۔ از این سبب .... زمین بالا می رود۔

۴۔ برف های .... به آرامی از حرارتِ زمین متاثر شده در آب تبدیل می شود۔

۲۔ مناسب جوڑیاں لگائیے۔ **Match the following.**

'الف'	'ب'
سببِ آلودگی	افزائشِ جرثومه
غلافِ زمین	کارخانه های صنعتی
جنگلات	اوزن
هوای گرم	مفیدِ باران

۳۔ درج ذیل معمّا حل کیجیے۔

Solve the following crossword.

غ		
ف		

۴۔ درج ذیل سرگرمیاں مکمل کیجیے۔

Complete the following activities.

۱۔ اثراتِ آلودگیِ هوا بر صحتِ انسان بنویسید۔

۲۔ اسبابِ آلودگیِ هوا را بنویسید۔

۳۔ نامِ گازهای مهلك ترین را بنویسید۔

۴۔ جنگلات و درختان برای باران مفید اند، رائے خود بدهید۔

۵۔ درج ذیل بیانات صحیح ہیں یا غلط، لکھیے۔

Write whether the following statements are true or false.

۱۔ برف های قطبین به آرامی آب می شود۔

۲۔ اتومبیل یکی از اسبابِ آلودگیِ هوا است۔

۳۔ اُوزن زیرِ زمین است۔

۴۔ درختان برای سلامتیِ انسانی مفید اند۔

٦۔ درج ذیل جملوں کا اُردو یا انگریزی میں ترجمہ کیجیے۔

Translate the following sentences into Urdu or English.

۱۔ درین مقدارِ کربن دی اکسید خیلی زیاد می باشد۔

۲۔ جرثومه های مهلك در این هوای گرم ، پرورش و افزائش زیاد می یابند۔

۳۔ مارا باید کارها انجام دهیم که آلودگیِ هوا متوقف شود۔

۴۔ این برای صحت و سلامتی و بقای انسانی خیلی مهم است۔

۴۔ مولانا ابوالکلام آزاد

تمہید: ہمارا ملک ۱۵/اگست ۱۹۴۷ء کو آزاد ہوا۔ انگریز ہندوستان میں تاجر بن کر آئے اور دھیرے دھیرے ہمارے ملک پر قابض ہوگئے۔ ان کے ظلم وستم سے ہندوستانی عوام جب تنگ آگئے تو ملک کو انگریزوں کے پنجے سے آزاد کرانے کی جدوجہد شروع کی گئی۔ آزادی کے لیے ہندوستان کے عوام نے بڑی قربانیاں دیں۔ آزادی کی اِس جدوجہد کی قیادت جن رہنماؤں کے ہاتھ میں تھی، ان میں مولانا ابوالکلام آزاد، گوپال کرشن گوکھلے، لوک مانیہ تلک، پنڈت جواہر لال نہرو، گاندھی جی اور سردار پٹیل وغیرہ کے نام نمایاں ہیں۔ اِس سبق میں تحریکِ آزادی کے ایک ممتاز رہنما مولانا ابوالکلام آزاد کی زندگی کے مختصر حالات بتائے گئے ہیں اور ملک کے لیے ان کی قربانیوں کا ذکر کیا گیا ہے۔

مولانا ابوالکلام آزاد یکی از معروف ترین مجاهدینِ آزادی و روزنامه نگار و مفسّرِ قرآنِ کریم و سخنورِ فصیح البیان بود۔

ولادتِ او در شهرِ مکه در سال ۱۸۸۸ میلادی واقع شد۔ پدر که نامش خیر الدین بود، یکی از جیّد و معروف ترین علمای هند بود۔ اسمِ واقعی مولانا آزاد، محی الدین احمد بود۔ او تعلیمِ دینی و دنیاوی حاصل کرد۔ در سال ۱۹۱۲ میلادی مشهور ترین روزنامۂ هفتگی 'الهلال' بناء کرد۔ بعد از منقطع شدنِ اشاعتِ این روزنامۂ هفتگی، روزنامۂ هفتگی دیگر بنام 'البلاغ' در سال ۱۹۱۴ میلادی چاپ و انتشار کرد۔

با کمکِ این روزنامه ، مولانا در دل های مردمِ هند ولوله ها و جذبه های حصولِ آزادی پیدا کرد۔ او برای آزادیِ وطن خیلی مجاهدت و کشمکش نمود و در این کوشش چندین بار او را پسِ زندان کردند۔ وقتی که هندوستان از چنگِ دولتِ انگلیسی رها شد، در حکومتِ هند مولانا آزاد را اوّلین وزیرِ آموزش و پرورش متعین کردند۔

درمدّتِ وزارتِ خود، مولانا کارهای نمایان انجام داد، خصوصاً در فروغِ تعلیمِ تکنولوجی و علوم کاوشِ سخت کرد۔ برای تعلیمِ تکنولوجی و علوم اداره ها در شهر های مختلف بنیاد نهاد۔

مولانا ابو الکلام آزاد ۲۲/ فِوریه ۱۹۵۸ میلادی در شهرِ دهلی ازین جهان گذشت۔ ترجمان القرآن، تذکره و غبارِ خاطر معروف ترین تصنیفاتِ او هستند۔

(اداره)

فرهنگ (Glossary)

مفسّرِ قرآن	قرآن کی تفسیر بیان کرنے والا	Interpretor of the holy Quran
سخنورِ فصیح البیان	روانی سے تقریر کرنے والا	Fluent speaker, orator
واقعی	اصلی	Original
منقطع	بند ہونا	Discontinue
چاپ و انتشار	چھاپنا اور شائع کرنا	Print and publish
کمك	مدد	Help, aid
زندان	قیدخانہ، جیل	Jail, prison
چنگ	پنجہ	Claw
فروغ	ترقی	Development

Exercise / پرسش

۱۔ مناسب الفاظ سے ذیل کی خانہ پُری کیجیے۔

Fill in the blanks with appropriate words.

۱۔ اسمِ پدرِ مولانا آزاد .... بود۔

۲۔ پدرِ او یکی از جیّد و معروف ترین .... بود۔

۳۔ او برای آزادیِ وطن خیلی .... و .... نمود۔

۴۔ در این کوشش چندین بار او را .... کردند۔

۵۔ در حکومتِ هند مولانا آزاد را اوّلین .... متعیّن کردند۔

۲۔ مناسب جوڑیاں لگائیے۔

Match the following.

الف	ب
روزنامۀ هفتگی الهلال	۱۹۱۴
روزنامۀ هفتگی البلاغ	۱۹۵۸
وفاتِ مولانا آزاد	۱۹۱۲

۳۔ درج ذیل شبکی خاکہ مکمل کیجیے۔

Complete the following diagram.

خصوصیاتِ مولانا ابو الکلام آزاد

....

۴۔ درج ذیل خاکہ مکمل کیجیے۔

Complete the following diagram.

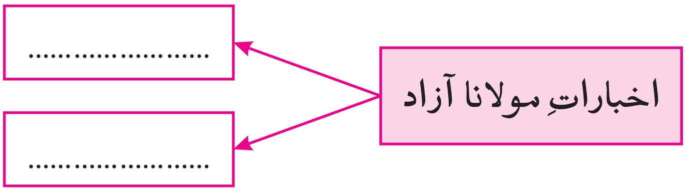

۵۔ درج ذیل سرگرمیاں مکمل کیجیے۔

Complete the following activities.

۱۔ نامِ زادگاہِ ابو الکلام آزاد بنویسید۔

۲۔ سنِ ولادتِ مولانا آزاد بنویسید۔

۳۔ اسمِ واقعی مولانا آزاد بنویسید۔

۴۔ اسم ھای تصنیفاتِ مولانا ابو الکلام آزاد بنویسید۔

۶۔ ”مولانا آزاد بحیثیتِ مجاھدِ آزادی“ اس موضوع پر اُردو یا انگریزی میں اظہارِ خیال کیجیے۔

Express your opinion in Urdu or English on : ”مولانا آزاد بحیثیتِ مجاھدِ آزادی“

عملی کام:

دس تا پندرہ مجاہدینِ آزادی کی تصاویر حاصل کر کے ہر ایک کے بارے میں تین تا چار سطروں میں معلومات اُردو یا انگریزی میں لکھیے۔

Collect pictures of 10 to 15 freedom fighters and give information about each in 3 to 4 lines in Urdu or English.

۵- عید الفطر

تمہید : ہمارا ملک مختلف قسم کے رنگارنگ پھولوں کے ایک گلدستے کی مانند ہے۔ یہاں مختلف مذاہب کے لوگ صدیوں سے مل جل کر رہتے آئے ہیں۔ ہر مذہب کے مخصوص تہوار ہوتے ہیں۔ ہندوستان کے تمام لوگ اپنے مذہب اور رسم و رواج کے مطابق مختلف تہوار مناتے ہیں جیسے ہندوؤں کے تہوار دیوالی اور ہولی، عیسائیوں کا کرسمس وغیرہ۔ اِسی طرح مسلمانوں کا تہوار عید الفطر ہے۔ اِس سبق میں عید الفطر کے تعارف کے ساتھ ساتھ یہ بھی بتانے کی کوشش کی گئی ہے کہ یہ تہوار آپس میں محبت و مؤدّت پیدا کرنے اور غریبوں کے ساتھ جذبۂ ہمدردی کے عملی اظہار کا ایک ذریعہ بھی ہے۔

عید الفطر بعد از اختتامِ ماهِ رمضان المبارك واقع می شود۔ مسلمانان در ماهِ صیام روزه دارند۔ باری تعالی در انعامِ این عمل تحفۂ عظیمی به بندگانِ خویش عطا می کند که آنرا عید الفطر می گویند۔ همین سبب است که مسلمانان در روزِ عید به ایزد تعالیٰ رجوع شوند و به بارگاهِ خداوندی نماز ادا می کنند و در شادمانیِ خود پروردگار را فراموش نمی کنند۔

به روزِ عید هر مسلمان از طرفِ خود و عیالِ خود رقمی و گاهی گندم و جو و خورمه به فقراء و نیازمندان تقسیم می کنند که آنرا 'فطره' می نامند۔ درین روز همه مسلمانان لباس های نو می پوشند۔ خصوصاً بچه ها بعد از پوشیدنِ لباسِ نو خیلی شاد می شوند۔ ایشان از بزرگانِ خود تحفۂ عید بصورتِ پولها می گیرند۔ آن روز در همه خانه ها غذای متنوع و خوش مزه پخته می شود۔ یکی از آنها شیرخرما است که خیلی خوش مزه می باشد۔ عامّة المسلمین بروزِ عید 'سویّان' (ورمیشل) نیز می پزند و مهمانان و بستگان را این طعام های خصوصی پیش می کنند۔ عید موقعِ دید و باز دید است۔ آن روز بستگان به خانۂ یك دیگر برای قرارِ ملاقات می روند و در شادمانی احباب شرکت می کنند۔ یك دیگران را تبریكِ عید می گویند۔

(اداره)

فرهنگ (Glossary)

انعام	اَجر	Reward
رجوع	واپس ہونا، لوٹنا	Revert, return
گندم	گیہوں	Wheat
نیازمندان	محتاج	Needy
پول	روپیہ پیسہ	Money
بَستگان	رشتے دار، اقربا	Relatives
تبریك	مبارکباد	Greetings

Exercise / پرسش

۱۔ مناسب الفاظ سے ذیل کی خانہ پُری کیجیے۔ **Fill in the blanks with appropriate words.**

۱۔ عید الفطر بعد از اختتامِ .... واقع می شود۔

۲۔ مسلمانان در ماہِ صیام .... دارند۔

۳۔ در این روز همه مسلمانان .... می پوشند۔

۴۔ بچه ها بعد از پوشیدنِ لباسِ نو .... می شوند۔

۲۔ درج ذیل معمّا حل کیجیے۔ **Solve the following crossword.**

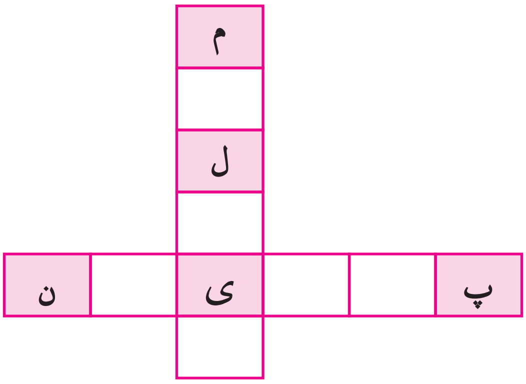

۳۔ درج ذیل شبکی خاکہ مکمل کیجیے۔ **Complete the following web diagram.**

۴۔ ذیل کے الفاظ کی ضد لکھیے۔ **Write antonyms of the following words.**

خوش مزه ، فقیر ، نَو ، بزرگ

۵۔ سبق میں سے جمع کے الفاظ تلاش کر کے لکھیے۔ مثلاً شادی - شادی ها

Find plurals from the text. Eg.: شادی – شادی ها

۶۔ خصوصیاتِ عید الفطر پر اُردو یا انگریزی میں پانچ جملے تحریر کیجیے۔

Write at least five sentences in Urdu or English on : خصوصیاتِ عید الفطر

۷۔ درج ذیل الفاظ کی مدد سے آسان فارسی میں جملے بنائیے۔

Make sentences in simple Persian with the help of the following words.

عید الفطر ، انعام ، فطره ، مهمان

عملی کام: شیر خُرمے میں استعمال ہونے والے میووں اور دیگر اشیا کے نام فارسی میں لکھ کر اُن کی تصویروں کا البم بنائیے۔

Write the Persian names of ingredients used in preparing Sheerkhurma and make an album of their photos.

۶- سیرِ باغِ وحش

تمہید : سفرنامہ نثری ادب کی ایک صنف ہے۔ سفرنامے بڑی دلچسپی سے پڑھے جاتے ہیں۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ سفرنامہ نگار مختلف ملکوں کی سیر کرتے ہوئے اپنی تحریر کے ذریعے ہمیں بھی اس سیر میں شامل کر لیتا ہے۔ اس طرح ہمیں نئے نئے مقامات، تہذیبوں، نئے حالات اور نئے رسم و رواج سے واقفیت ہو جاتی ہے۔ بادشاہِ ایران ناصر الدین شاہ قاچار سیاحت کے لیے یورپ گئے تھے۔ اِس سبق میں انھوں نے چڑیا گھر کی سیر کا حال بیان کیا ہے جس میں انھوں نے مختلف جانوروں، پرندوں، آبی جانداروں اور پودوں وغیرہ کا اس طرح ذکر کیا ہے کہ ہمیں ان کی حفاظت کی طرف رغبت پیدا ہوتی ہے جو آج کی ایک بڑی ضرورت ہے۔

آنچه اشکالی که در کتابها دیده بودم در باغِ وحش زنده دیدم۔ در این باغِ وحش قفس های بزرگِ خوب دیده شد که هر نوعِ حیوانی را در قفسِ علیٰحده گذاشته بودند۔ انواعِ طیوری که در عالم بهم می رسد همه در آنجا موجود بود۔ ما داخلِ دالانِ قفس های حیواناتِ درنده شدیم۔ شیرِ یالدارِ افریقا بسیار عظیم الجثّه و مهیب بود۔ چشم های دریده خیلی مهیب، بدن خوش شکل مثلِ مخمل۔ دو پَلنگِ سیاه هم دیده شد۔ شیرِ ماده هم بود که چند بچۀ شیر همانجا زائیده و بچه هایش بزرگ شده بودند۔ پَلنگِ زیاد، یوزهای مختلف، کفتار های عجیب الخلقت صدا های غریب می کردند۔ میمون های مختلف و دو فیل هم بودند۔ گورخر و خرس و روباه، نهنگ و خارپشت و سنگ پشت هم دیده می شود۔ انواعِ طوطی ها و طاؤس ها و انواعِ مرغ های خوش رنگ در قفسی بسیار بزرگ مشغولِ پرواز و بازی بودند۔ باز به ماهی خانه آمدم۔ دیدم ماهی ها و حیوانات و نباتاتِ بحری را توی حوض ها که روی آنها بلّور و آئینه های بزرگ است، انداخته اند۔ از آنجا که ایستاده تماشا می کردم، تهِ حوض پیدا بود ماهی ها و جانورها و نباتات بحالتِ طبعی که در دریا دارند، بعض خوابیده بعض در حرکت۔ ماهی های عجیب نوع و رنگارنگ، بزرگ و کوچك ، اینجا همه دیده می شوند۔

(سفرنامۂ ناصر الدین شاه قاچار)

فرهنگ (Glossary)

اشکال	شکل کی جمع، تصویریں	Figures
وحش	جنگلی جانور	Beasts, wild animals
قفس ها	پنجرے	Cages
نوع	قسم	Kind
طیور	پرندے	Birds
یالدار	جس کی گردن پر بال ہوں	Fringed

Huge body	بڑے جسم والا	عظیم الجثّه
Dangerous	بھیانک	مهیب
Leopard	تیندوا	پلنگ
Cheetah	چیتا	یوز
Hyena	لکڑ بھگا	کفتار
Odd looking	عجیب صورت/ ہیئت والا	عجیب الخلقت
Monkey	بندر	میمون
Elephant	ہاتھی	فیل
Zebra, wild ass	زیبرا، جنگلی گدھا	گورخر
Bear	ریچھ	خرس
Fox	لومڑی	روباه
Alligator	مگرمچھ	نهنگ
Porcupine	ساہی، جنگلی چوہا	خار پشت
Tortoise	کچھوا	سنگ پشت
Parrot	طوطا	طوطی
Peacock	مور	طاؤس
Birds	پرندے	مرغ ها
Fish-pond, aquarium	مچھلی گھر	ماهی خانه
Cutglass	شفاف شیشہ	بلّور
To watch	دیکھنا	تماشا کردن
Little	چھوٹا	کوچک

Exercise / پرسش

Fill in the blanks with appropriate words. ا۔ **مناسب الفاظ سے ذیل کی خانہ پُری کیجیے۔**

۱۔ در این باغِ وحش .... خوب دیده شد۔

۲۔ ما داخلِ دالانِ قفس های .... شدیم۔

۳۔ شیر .... بسیار عظیم الجثه و مهیب بود۔

۴۔ دو .... هم دیده شد۔

۵۔ کفتار های عجیب الخلقت .... می کردند۔

۲۔ درج ذیل سرگرمیاں مکمل کیجیے۔ Complete the following activities.

۱۔ اسم های طیور از درس بنویسید۔

۲۔ اسم های عجیب الخلقت حیوانات را بنویسید۔

۳۔ در ماهی خانه مصنّف چه دید، بنویسید۔

۳۔ مناسب جوڑیاں لگائیے۔ Match the following.

خانه 'الف'	خانه 'ب'
شیر	سیاه
پلنگ	خوش رنگ
مرغ ها	عجیب نوع
ماهی ها	عظیم الجثه

۴۔ درج ذیل معمّا حل کیجیے۔ Solve the following crossword.

پ			
گ			ب

۵۔ درج ذیل شبکی خاکہ مکمل کیجیے۔ Complete the following web-diagram.

	نوعِ حیوانی	

۶۔ درج ذیل الفاظ کے واحد/جمع لکھیے۔ Write singulars/plurals.

واحد		حیوان		نوع	
جمع	ماهی ها		طیور		اشکال

۷۔ درج ذیل کو فارسی جملوں میں استعمال کیجیے۔ Use the following into Persian sentences.

۱۔ قفس ۲۔ مهیب ۳۔ ماهی خانه ۴۔ بزرگ ۵۔ رنگارنگ

عملی کام :

اُردو یا انگریزی میں اپنے کسی سفر کی روداد کا پروجیکٹ تیار کرکے جماعت میں پیش کیجیے۔

Prepare a report of any of your journey in Urdu or English and present it in your classroom.

۷- شجاعت

تمہید : اللہ تعالیٰ نے انسانوں کو اشرف المخلوقات بنا کر دنیا میں بھیجا ہے اور انھیں اعلیٰ اخلاقی صفات عطا کی ہیں مثلاً سچائی، شجاعت، محبت، رواداری وغیرہ۔ ان میں شجاعت یعنی دلیری اور بہادری کی صفت بڑی اہمیت کی حامل ہے۔ بعض اوقات انسان کو اس صفت کی کمی کی وجہ سے مصیبتوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ استاد احمد بہمن یار نے اِس سبق میں نہ صرف شجاعت کے حقیقی مفہوم سے روشناس کرایا ہے بلکہ اس کے فوائد سے بھی آگاہ کرنے کی ایک قابلِ قدر کوشش کی ہے۔ اِس سبق کی تدریس کا بنیادی مقصد یہ بھی ہے کہ روز بروز کم ہوتی شجاعت کی صفت کو ہم اپنے اندر پیدا کریں اور دنیا میں کامیابی حاصل کریں۔

شجاعت نترسیدن نیست بلکه آن است که انسان در برابرِ حوادث و رنج ها و ناملایمات ایستادگی و پایداری کند۔ از مشکلات نهراسد و راه های مناسب پیروزی برخطرها و مشکلات را جست و جو کند۔ شجاع کسی است که از خطر و عاقبتِ کارهای بد بترسد و لی دست و پای خود را گم نکند و با کمالِ متانت و آرامش، برای رویا روی باخطر، چاره جوئی کند۔ سربازی که در صحنه ی نبرد وظیفه ی خود را انجام می دهد ، شجاع است۔ شجاعت تنها در میدانِ جنگ نیست۔ تصمیم گیر به جا پذیرش سختی ها و تلخی ها برای رسیدن به موفقیت ها همه و همه به شجاعت نیاز مندند۔

شجاعتِ اخلاقی آن است که فکر و عقیده ای را که بر حق و درست است ، بدون واهمه و ترس بیان کنیم۔ بر عقیده و ایمانِ درست استوار بایستیم۔ حرفِ راست و درست بگوییم و مانند پیامبرانِ الٰهی بر اعتقاد و قولِ خود استوار بمانیم و در دفاع از حق فداکار و نترس باشیم۔

ریشه ای اصلی ترس های نادرست در جهل و نادانی است۔ بعضی از تاریکی می ترسند و شب و تاریکی را پر از اشباح و پدیده های ترسناك می دانند۔ آیا برای شما اتفاق افتاده است که از چیزی در تاریکی بترسید امّا وقتی چراغ را روشن کنید به ترسِ خود تان بخندید؟ بعضی از پزشك و درمان می ترسند، در حالی که نمی دانند همین واکسین یا جرّاحی، سلامتِ آنها را تضمین می کنند۔ کمی بیش تر فکر کنید؛ آیا ترس های شما درست و به جاست؟ اکنون از خودتان بپرسید : چه کنیم تا شجاع باشیم، بیهوده نترسیم و دیگران را بیهوده نترسانیم!

(استاد احمد بهمن یار)

فرهنگ (Glossary)

حوادث	حادثے کی جمع	Happenings, accidents
ناملایمات	سختی، سختیاں	Hardships
عاقبت	انجام	The end
متانت	وقار	Dignity
رویا روی	روبرو، آمنے سامنے	Face to face, opposite
چاره جوی	علاج	Remedy, cure
سرباز	سپاہی	Soldier
صحنه	میدانِ عمل	Arena, stage
وظیفه	کام، فرض	Duty
تصمیم	ارادہ، عزم	Commitment
موفقیت	کامیابی	Success
استوار	ثابت قدم	Firm, staunch
دفاع	روک، حفاظت	Defence
فداکار	نثار ہونے والا	Devotee
ریشه	بنیاد، جڑ	Origin, root, base
اشباح	بھوت	Ghost
پدیده	رجحان	Phenomenon
پزشك	طبیب، ڈاکٹر	Physician
دَرمان	علاج	Remedy, cure
واکسین	ٹیکہ	Vaccine
جرّاحی	سرجری	Surgery
تضمین	ضمانت	Guarantee
بیهوده	فضول، بے فائدہ	Useless

Exercise / پرسش

Fill in the blanks. ۱۔ **خالی جگہ پُر کیجیے۔**

۱۔ شجاعت .... در میدانِ جنگ نیست۔

۲۔ ریشه ای اصلی ترس های نادرست در .... و .... است۔

۲۔ مناسب الفاظ سے درج ذیل جدول مکمل کیجیے۔

Complete the following table.

رنج ها	و	....
راست		....
جهل		....

۳۔ مندرجہ ذیل الفاظ کی ضد تلاش کر کے لکھیے۔

Find antonyms of the following words from the text.

الفاظ	ضد
آغاز	
نرمی	
شیرینی	
روز	

۴۔ درج ذیل معمّا حل کیجیے۔

Solve the following crossword.

		ك			ت
		ل			

۵۔ مندرجہ ذیل مصادر سے فعلِ امر بنائیے۔

Make imperatives of the following infinitives.

۱۔ کردن – ....

۲۔ خندیدن – ....

۳۔ دانستن – ....

۴۔ ترسیدن – ....

۶۔ شجاعت کی تعریف چند جملوں میں اُردو یا انگریزی میں بیان کیجیے۔

Define 'Bravery' in few sentences in Urdu or English.

عملی کام:

شجاعت سے متعلق آپ کو کوئی واقعہ معلوم ہو تو اسے اُردو یا انگریزی زبان میں تحریر کیجیے۔

Write any incident of bravery in Urdu or English.

۸۔ حکایات

تمہید : حیاتِ انسانی کے ابتدائی دور سے انسان داستانوں اور قصے کہانیوں میں دلچسپی لیتا آیا ہے۔ کسی بھی زبان میں حکایات یا کہانیاں وہ اوّلین نثر پارے ہوتے ہیں جو کسی بھی قوم کے بچے ابتداً اپنے ماں باپ، دادا دادی اور نانا نانی سے سنتے ہیں۔ بزرگ اِن کہانیوں کے ذریعے بچوں میں اعلیٰ اخلاقی اقدار کی آبیاری کے ساتھ ساتھ انھیں زبان کا علم بھی سکھاتے ہیں۔ بڑوں کے لیے تحریر کردہ حکایات بھی خاص اہمیت کی حامل ہوتی ہیں جن سے سبق اور نصیحت حاصل کرتے ہوئے ہم اپنی زندگی خوش گوار بنا سکتے ہیں۔ درج ذیل تین حکایات نہایت دلچسپ اور سبق آموز ہیں جو ہماری زندگی پر گہرا اثر مرتب کرتی ہیں۔

حکایت ۱

نابینای در شبِ تار چراغ در دست و سبوی بر دوش گرفته در بازار می رفت۔ شخصی از وی پرسید که ای احمق روز و شب در چشمِ تو یکسان است، ازین چراغ ترا فائده چیست؟ نابینا خندید و گفت : این چراغ برای من نیست بلکه برای تُست تا در شبِ تار سبوی مرا نشکنی۔

حکایت ۲

پادشاهي از منجمی پرسید که چند سال از عمرِ من باقیست؟ گفت : دِه سال۔ پادشاه بسیار متفکّر گردید و همچو بیمار بر بستر افتاد۔ وزیر عاقل بود، منجّم را رو بروی پادشاه طلبید و پرسید که چند سال از عمر تو باقیست؟ گفت : بیست سال۔ وزیر همان وقت از شمشیر منجّم را روبروی پادشاه بقتل رسانید۔ پادشاه خوشنود گردید و حکمتِ وزیر را پسندید و باز هیچ سخنِ منجّم نشنید۔

حکایت ۳

آورده اند که حضرت یوسف علیه السلام در سالهای قحط بوقتِ آنکه در مصر پادشاه بود هر روز ضعیف و نزار تر شدی۔ سببِ این حال از وی پرسیدند، جواب نداد۔ بعد ازان که بسیار اِلحاح کردند، گفت : مرضی دارم نهانی، حکماء گفتند : شما مرض را تقریر فرمایید تا بمعالجه مشغول شویم۔ گفت : هفت سال است که بر مسندِ شاهی متمکّن شده ام و زمامِ اختیارِ رعایای مصر بدستِ تصرّفِ من باز داده اند و درین مدّت نفسِ من در آرزوی آنست که او را از نانِ جَو سَر گردانم و نکرده ام۔ گفتند : این همه مشقت چرا می کشی؟ گفت : موافقتِ محتاجان و گرسنگان میکنم و می ترسم که یك کس شبی در ولایتِ مصر گرسنه باشد و من آن شب سَیر باشم، مرا بقیامت گرفتاری بود۔

فرهنگ (Glossary)

حکایت ۱ :

شبِ تار	اندھیری رات	Dark night
سبو	گھڑا، مٹکا	Pitcher, pot
دوش	کندھا	Shoulder

حکایت ۲ :

منجمّ	ستارہ شناس، نجومی	Astrologer
متفکّر	فکرمند	Pondering, thoughtful
عاقل	عقل مند	Learned, wise

حکایت ۳ :

نزار	کمزور، لاغر	Thin, weak
اِلحاح	آہ وزاری	Cry, squall
نهانی	خفیہ، پوشیدہ	Secretly, privately
متمکّن	رہائش پذیر، بیٹھا ہوا	Resident, seated
زمام	باگ، نکیل	Bridle, rein
تصرّف	قبضہ	Possession
موافقت	مطابقت، برابری	Equality, unanimity
گرسنگان	بھوکے	The hungry, starved (pl.)

Exercise / پرسش

حکایت ۱:

۱۔ مناسب الفاظ سے ذیل کی خانہ پُری کیجیے۔ **Fill in the blanks with appropriate words.**

۱۔ روز و شب در چشمِ تو .... است۔

۲۔ ازین چراغ ترا .... چیست ؟

۳۔ این چراغ برای .... نیست۔

۴۔ تا در .... سبوی مرا نشکنی۔

۲۔ مندرجہ ذیل الفاظ کی ضد تلاش کر کے لکھیے۔ **Find antonyms of the following from the text.**

بینا ، عاقل ، روز ، نقصان

حکایت ۲:

۱۔ درج ذیل کی وجہ اُردو یا انگریزی میں بیان کیجیے۔ Give reasons for the following in Urdu or English.

۱۔ پادشاه بسیار متفکّر گردید۔

۲۔ وزیر منجّم را بروی پادشاه بقتل رسانید۔

۳۔ پادشاه باز هیچ سخنِ منجّم نه شنید۔

۲۔ مندرجہ ذیل جملوں کا اُردو یا انگریزی میں ترجمہ کیجیے۔ Translate the following in Urdu or English.

۱۔ وزیر عاقل بود۔

۲۔ همچو بیمار بر بستر اُفتاد۔

۳۔ چند سال از عمرِ تو باقیست ؟

۴۔ پادشاه حکمتِ وزیر را پسندید۔

حکایت ۳:

۱۔ درج ذیل معمّا حل کیجیے۔ Solve the following crossword.

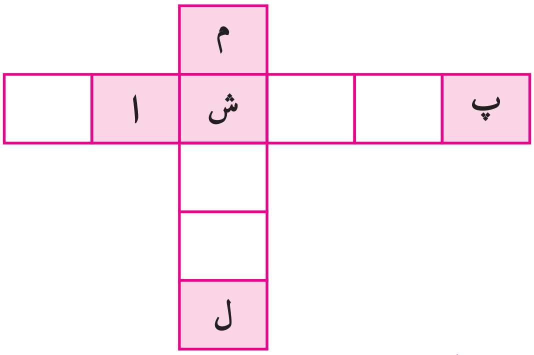

۲۔ مندرجہ ذیل کے معنی اُردو یا انگریزی میں لکھیے۔ Write the meanings in Urdu or English.

۱۔ حکمتِ وزیر ۲۔ زمامِ اختیار

۳۔ مسندِ پادشاهی ۴۔ ولایتِ مصر

۳۔ حضرت یوسفؑ نے بیماری کا جو سبب بتایا اسے اُردو یا انگریزی میں بیان کیجیے۔

Write the reason of Hazrat Yusuf's illness in Urdu or English.

☆ ہر حکایت میں جتنے کردار ہیں، ان کے نام لکھیے۔

Write the names of all the characters from the stories.

۹- رایانه

تمہید : ہمارے عہد میں کمپیوٹر نے بنیادی مقام حاصل کرلیا ہے۔ آج جو لوگ کمپیوٹر کے استعمال سے واقف نہیں وہ زمانے کا ساتھ نہیں دے سکتے۔ پیش آئندہ سبق میں کمپیوٹر کی تاریخ مختصراً بتانے کے ساتھ کمپیوٹر کے مختلف استعمالات سے بھی آ گاہی دی گئی ہے۔ ساتھ ہی یہ بھی بتایا گیا ہے کہ اسکول، مدرسہ، بینک، گھر، فیکٹری یا آفس؛ جگہ کوئی بھی ہو، کمپیوٹر کے بغیر کام چل ہی نہیں سکتا۔ اس سبق میں اس کی اہمیت کا احساس دلایا گیا ہے تاکہ ہم اس کے سیکھنے کو ترجیح دیں اور اس کے ذریعے ترقی و کامرانی کے مدارج طے کرسکیں۔

هزاران سال پیش ، انسان ها برای شمارشِ گاوها، گوسفندها، مرغ ها و خروس هااز انگشتانِ دستِ خود استفاده می کردند۔ امّا کم کم آموختند که از وسایلِ دیگر نیز می توان برای شمارش استفاده کرد۔ تا روزی رسید که وسیله ای به نام چُرتکه (abacus) ساخته شد که کارِ شمارش را آسان تر و سریع تر می کرد۔ نزدیك چهار صد سال پیش نیز نخستین ماشینِ حساب ساخته شد۔ آن ماشینِ حساب بزرگ بود و فضای به اندازه ی یك اتاق را اشغال می کرد۔ سر انجام رایانه ساخته شد که نه تنها کارِ ماشینِ حساب بلکه هزاران کارِ دیگر را نیز انجام می دهد۔

به کمكِ رایانه ها می توانیم سریع تر حساب کنیم۔ مسئله های گوناگون را حل کنیم ، نامه بنویسیم ، کتاب و روزنامه بخوانیم ، طرّاحی یا نقاشی کنیم و خبرها و اطلاعاتِ لازم را به دست آوریم۔ از رایانه در بسیاری از مشاغل نیز استفاده می شود۔ اکنون رایانه را در همه جا می توان یافت۔ در بانك ها و در فروشگاه ها، در مدرسه ها، در خانه ها حتیٰ در شهر بانی ها۔

شما انترنیت را بدانید، با رایانه های توان به شبکه ی انترنیت وارد شد و تازه ترین خبرها را در باره ی اختراعات و اکتشافات از گوشه و کنارِ جهان به دست آورد۔ می توان در خانه نشست و کتاب موردِ علاقه ی خود را از روی صفحه ی رایانه خواند یا فیلمِ دلخواهِ خود را تماشا کرد۔ رایانه برای انسان پدیده ی تازه است و انسان در به کار گیریِ آن هنوز در حالِ تجربه است۔ می دانیم که از هر چیز می توان خوب استفاده کرد۔

(ماخوذ)

(Glossary) فرہنگ

گاو	گائے	Cow
گوسفند	بھیڑ	Sheep
خروس	مرغا	Roaster
انگشتان	اُنگلیاں (انگشت کی جمع)	Fingers
چُرتکه	حساب کرنے کا موتیوں کا قدیم چوکھٹا/آلہ	Abacus
سریع تر	تیز تر، تیزی سے	Speedy, fast
اتاق	کمرہ	Room
اشغال	تصرف	Occupancy, holding
طرّاحی	ڈرافٹنگ، ڈیزائننگ	Drafting, designing
نقّاشی	ڈرائنگ	Drawing
بانك	بینک	Bank
فروشگاه	بازار	Market
شهربانی	پولس ہیڈکوارٹر	Police headquarter
شبکه	نیٹ ورک	Network, web
اختراعات	ایجادات	Inventions
اکتشافات	کھوجنا، تلاش کرنا	Discoveries

Exercise / پرسش

۱۔ درج ذیل سرگرمیاں مکمل کیجیے۔ Complete the following activities.

۱۔ هزاران سال پیش طریقۂ شمارش را بنویسید۔

۲۔ ایجادِ رایانه انسان را چه سهولیات بخشیده است، بنویسید۔

۳۔ فوائدِ رایانه بالفاظِ خود بنویسید۔

۴۔ 'شبکه' این اصطلاح را بالفاظِ خود توضیح بکنید۔

۵۔ استعمالِ انترنیت و فعالیتِ او بیان بکنید۔

۲۔ درج ذیل الفاظ کے معنی اُردو یا انگریزی میں لکھیے۔ Write the meanings in Urdu or English.

۱۔ استفاده ۲۔ وسیله ۳۔ گوناگون

۳۔ سبق سے کمپیوٹر کی تکنیکی اصطلاحات چن کر لکھیے۔ Find technical terms of computer from lesson.

۴۔ سبق میں سے جمع کے الفاظ چن کر لکھیے۔ Find plurals from the lesson.

۱۰- شبان و گوسفند

تمہید : کہانیوں کی اہمیت سے کون واقف نہیں؟ بچپن میں اپنے بزرگوں کی گود میں بیٹھ کر ہم کہانیاں سنتے آ رہے ہیں۔ آپ کو پہلے بتایا جا چکا ہے کہ یہ کہانیاں انسان میں اعلیٰ اخلاقی اقدار پیدا کرنے کا بہت بڑا ذریعہ ہیں۔ پھر حیرت انگیز اور پراسرار کہانیوں میں تو انسان کی دلچسپی ہمیشہ سے رہی ہے۔ کہانیاں لکھنے والے اپنی کہانیوں کے ذریعے کوئی سبق یا نصیحت پڑھنے والے تک پہنچانے کی کوشش کرتے ہیں۔ زیر نظر کہانی بھی اپنے اندر دلچسپی کا پورا سامان رکھتی ہے اور ساتھ ہی ایک بہت اعلیٰ اخلاقی سبق بھی ہم تک پہنچاتی ہے جسے کہانی کے اختتام پر آپ جان لیں گے۔

مردی بود گوسفند دار که رمه های بسیار داشت و شبانی در خدمت او بود، بغایت پارسا، هر روز شیرِ گوسفندان چندان که فراهم می کرد، نزدیکِ خداوندِ آن گوسفندان می برد۔ آن مرد آب بر شیر می نهاد و به شبان می داد و می گفت : برو بفروش۔ آن شبان مرد را نصیحت می کرد و پند می داد که : ”ای خواجه ، بامسلمانان خیانت مکن ، هر که بامردمان خیانت کند عاقبتش نامحمود بود۔“

مرد سخنِ شبان نشنید و همچنان در شیر آب کرد۔ تا اتّفاق را یك شب این گوسفندان را در رودخانه ی بی آب خواباند و خود بر بالای بلندی رفت و خفت۔ فصلِ بهار بود، ناگاه بر کوه بارانِی عظیم بارید و سیلی برخاست و در این رودخانه افتاد و همه گوسفندان را هلاك کرد۔

شبان به شهر آمد و پیش خداوند گوسفندان رفت بی شیر۔ مرد پرسید که : چرا شیر نیاوردی؟ شبان گفت : ای خواجه ، پیش از این گفتم که آب بر شیر میامیز که خیانت باشد، فرمان نبردی، اکنون آبها که همه به نرخِ شیر به مردمان داده بودی جمع شدند و دوش حمله آوردند و گوسفندانِ ترا بردند۔ (ماخوذ)

فرہنگ (Glossary)

گوسفند	بھیڑ	Sheep
رَمه	ریوڑ	Herd
بسیار	بہت	Much
شبان	چرواہا	Shepherd
شیر	دودھ	Milk
خیانت	بے ایمانی	Treachery
عاقبت	انجام، نتیجہ	End, conclusion

River	دریا	رودخانه
Suddenly	اچانک	ناگاه
Rain	بارش	باران
Flood	سیلاب	سَیل
Last night	پچھلی رات	دوش

Exercise / پرسش

۱۔ درج ذیل سرگرمیاں مکمل کیجیے۔ **Complete the following activities.**

۱۔ کردارِ شبان و آقای شبان بنویسید۔

۲۔ به نظرِ شبان وجهِ سَیل به الفاظِ خود بنویسید۔

۳۔ از این حکایت شما چه درس آموختید، بنویسید۔

۲۔ درج ذیل معمّا حل کیجیے۔ **Solve the following crossword.**

گ			
م			ع

۳۔ درج ذیل الفاظ کی ضد تلاش کر کے لکھیے۔ **Write antonyms.**

دور ، امانت ، پستی

۴۔ درج ذیل واحد الفاظ کی جمع لکھیے۔ **Write plurals of the following words.**

گوسفند ، مسلمان ، رودخانه ، آب

۵۔ درج ذیل الفاظ کو اُردو یا انگریزی جملوں میں استعمال کیجیے۔

Use the following words in Urdu or English sentences.

پارسا ، شپر ، نصیحت ، نرخ

۱۱- شاگردِ خوب

تمہید : جو لوگ اپنی زندگی بے ترتیبی سے گزارتے ہیں، اپنے اوقات کا مناسب استعمال نہیں کرتے اور زندگی میں کوئی نظم وضبط اور ڈسپلن پیدا نہیں کرتے، وہ زندگی میں کامیاب نہیں ہو سکتے۔ انسان کے کردار کی اصلاح کے لیے ادب میں بہت سی اصناف کا استعمال ہوتا ہے اور مختلف اسلوب اختیار کر کے یہ مقصد حاصل کرنے کی کوشش ہوتی ہے۔ مکالمہ بھی اپنی بات رکھنے کا ایک اسلوب ہے۔ اِس میں دو یا دو سے زیادہ افراد گفتگو کرتے ہیں۔ ڈراموں میں مکالموں کے استعمال کے بغیر کام نہیں چل سکتا۔ یہ مکالمہ جو اس وقت آپ کے سامنے ہے، نہ صرف مکالمے کا تعارف کرواتا ہے بلکہ اس کے ذریعے اچھی عادتیں بھی سکھانے کی کوشش کرتا ہے تا کہ ہم انھیں اختیار کر کے زندگی کی خوشیوں میں اضافہ کر سکیں۔

آموزگار : زید، عدنان کجا است؟ چرا امروز به مدرسه نیامده؟

زید : شاید او امروز مریض است۔

آموزگار : چه ناراحتی دارد؟

شاهد : به نظرم سرما خورده است۔ دیروز سر دردِ عجیبی داشت۔

آموزگار : کتاب ها را باز کُنید۔ سلیم آیا تو کتاب داری؟

سلیم : من کتاب نه دارم۔ تاکنون نه خریده ام۔

آموزگار : تُو به رفیقت نگاه کن، درسِ دیروز را بخوان۔ ناصر! آیا تو درسِ دیروز را فهمیده ای؟

ناصر : بلی آقا، فهمیده ام۔ درس خوب و شیرین بود۔

آموزگار : باید چندین مرتبه بر بیاضِ خود بنویس۔

ناصر : من نوشته ام۔ ملاحظه بفرمائید۔ کوشش کردم که خوب شود۔

آموزگار : تو را می دانم شاگردِ خوب هستی۔ صبح کی از خواب بر می خیزی؟ چه می کُنی؟

ناصر : من ساعتِ پنج صُبح بیدار می شوم، دندانِ خود را از خمیرِ دندان پاک می کنم۔ وضو می نمایم۔ نمازِ صُبح را می خوانم۔ تلاوتِ قرآنِ مجید می کنم۔ بخدمتِ مادر و پدر می رَوم و سلام می کنم۔ بعدِ ورزش، کفشِ خود را واکس می زنم۔ لباسِ خود را اطو می کنم۔ ساعتِ هفت مادرم صبحانه را آماده می کند۔ در اطاق به اتّفاقِ پدر و مادرم صبحانه می خورم۔ بعداً بر وقت بمدرسه حاضر می شوم۔

آموزگار : شاباش ناصر ... من اُمّید می دارم که دیگر شاگردان نیز پیرویِ تو خواهند کرد و در معمولاتِ خویش ترتیب خواهند آورد۔

(ماخوذ)

فرهنگ (Glossary)

آموزگار	اُستاد	Teacher
امروز	آج	Today
ناراحتی	تکلیف	Suffering
به نظرم	میرے خیال سے	I think
سرما خوردن	سردی ہونا، نزلہ ہونا	To catch cold
دیروز	گزرا ہوا کل	Yesterday
تاکنون	اب تک	Yet now
خمیرِ دندان	ٹوتھ پیسٹ	Tooth paste
کفش	جوتا، جوتی	Shoe, footwear
واکس زدن	(جوُتا) پالش کرنا	To polish (the shoes)
اطو کردن	کپڑے پر اِستری کرنا	To iron, to press
صُبحانه	ناشتہ	Breakfast
پیروی کردن	تقلید کرنا	To follow
معمولات	روزمرہ کے کام	Daily activities, routine

پرسش / Exercise

۱۔ مناسب الفاظ سے ذیل کی خانہ پُری کیجیے۔ **Fill in the blanks with appropriate words.**

۱۔ شاید او امروز .... است۔

۲۔ دیروز سر درد .... داشت۔

۳۔ تاکنون .... ام۔

۴۔ کوشش کردم که .... شود۔

۲۔ مناسب جوڑیاں لگائیے۔ **Match the following.**

'الف'	'ب'
عدنان	کتاب ندارد
سلیم	مدرسه نیامد
درس	شاگردِ خوب
ناصر	خوب و شیرین

۳۔ درج ذیل معمّا حل کیجیے۔

Solve the following crossword.

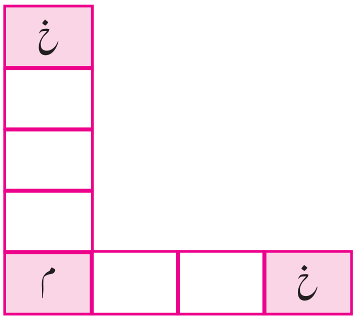

۴۔ درج ذیل بیانات صحیح ہیں یا غلط، لکھیے۔

Write the following statements whether they are true or false.

۱۔ عدنان سرما خورده است۔

۲۔ زید سر درد عجیبی داشت۔

۳۔ سلیم کتاب ندارد۔

۴۔ درس خوب و شیرین بود۔

۵۔ ناصر ساعتِ پنج صبح بیدار می شود۔

۶۔ مادر ساعتِ هشت صبحانه آمده می کند۔

۷۔ ناصر شاگردِ خوب است۔

۵۔ درج ذیل سرگرمیاں مکمل کیجیے۔

Complete the following activities.

۱۔ درج ذیل الفاظ کی ضد تلاش کر کے لکھیے۔

Write antonyms.

دیروز ، راحت ، تلخ ، شام ، غیر حاضر

۲۔ معمولاتِ ناصر اپنے الفاظ میں لکھیے۔

Write routine of Nasir in your own words.

۳۔ سبق میں سے فعلِ امر والے الفاظ چن کر لکھیے۔

Find imperative words from the lesson.

۴۔ خود کے معمولات کے متعلق چند جملے فارسی میں لکھیے۔

Write few sentences in simple Persian about your own daily routine.

۱۲- قانونِ خوش نویسی

تمہید : ہر انسان کی خواہش ہوتی ہے کہ وہ خوب صورت دِکھائی دے۔ خوب صورتی دنیا کی ہر شے میں موجود ہوتی ہے۔ کچھ چیزیں قدرتی طور پر خوب صورت ہوتی ہیں جیسے پہاڑ، جھرنا، سبزہ زار، پھول، پودے وغیرہ۔ کچھ چیزوں کو خوب صورت بنانے کے لیے انسان محنت کرتا ہے۔ ایسی چیزوں میں انسان کا خط بھی شامل ہے۔ کہا جاتا ہے کہ خوش خط تحریر انسان کی شخصیت کی خوب صورتی کا پتا دیتی ہے۔
اس سبق میں خوش خطی کی اہمیت کے بارے میں مہاتما گاندھی کے تجربات اور ان کے خیالات پر روشنی ڈالی گئی ہے۔

خوش نویسی تاریخِ قدیمی و طولانی دارد۔ ایرانیها برای ترویج و حفظِ هنرِ خطّی مساعیِ جدّی را بخرج داده اند۔ معتقدیم که هنرِ خوش نویسی آن هنرِ دقیق و ظریف است که از یك سو هم قدم با ذوق و عشق و از سوی دیگر دمسازِ دانش و خرد است و هنرمند با این دو، در راهِ فضیلت و کمال و درجات عالی انسانی گام می گذارد۔ نتیجۂ همین نظر است که کتابها و رسائلِ متعددی در بارۂ هنرِ خوش نویسی و قواعدِ آن بفارسی در ایران و هند نوشته شده اند۔ بعضی از خوش نویسان هم کتابهای در بارۂ نتائجِ کارِ خود را در این ضمن به نثر و نظمِ فارسی مرقوم نموده اند۔

اهمیتِ خوش نویسی حتیٰ در زمانِ ما هم شناخته شده است و در این ضمن آنچه مهاتما گاندهی، رهبرِ روحانی و سیاسیِ هند، در این مورد نوشته است، برای روشن ساختنِ این موضوع کفایت می کند۔ او می نویسد :

"نمی دانم از کجا این فکر به مغزِ من راه یافت که داشتنِ خطِّ خوب قسمتِ مهمِ تحصیل نیست و تا زمانی که به انگلستان رفتم این تصور در من قوی بود، امّا سالها بعد بخصوص در آفریقای جنوبی وقتی که خطِّ قَشنگِ وُکلای دادگستری و جوانانی را که در خود افریقا متولد شده و درس خوانده اند، دیدم ، از خود خجالت کشیدم و برای چنین غفلتی توبه کردم۔ فهمیدم که خطِّ بد را بعنوانِ تعلیمات و تحصیلاتِ ناقص تَلَقّی می کنند۔ بعدها سعی کردم خطّم را خوب کنم ولی دیگر دیر شده بود۔ هیچ وقت نتوانستم آن غفلتِ جوانی را جبران کنم۔ هر زن و مردِ جوانی باید از این بلائی که بَسَرِ من آمد ، سر مشق بگیرند و بدانند خطِ خوب قسمتِ مهمِ تحصیلات است۔ اکنون معتقدم باید بکودکان اوّل نقاشی آموخت، بعد فنِ تحریر و بهتر است کودك حروف الف با را چون سایر اشیاء مثل گل و پرندگان وغیره از طریقِ مشاهده بیاموزد و بشناسد و زمانی به او خط تعلیم دهند که قادر باشد تصویرِ اشیاء را بکشد۔ در این وقت است که می تواند قشنگ و خوش خط بنویسد۔"

فرهنگ (Glossary)

طولانی	لمبا،طویل	Prolong
جدّی	بزرگوں کا	Ancestral
بخرج دادن	توجہ دینا،سنبھالنا	To take care, to heed
معتقدیم	ہمیں یقین ہے	We believe
دقیق	مشکل	Difficult
ظریف	عمدہ،خوش مزاج	Pleasant, elegant, nice
دمساز	ہمدرد،دوست	Friend, sympathiser
مرقوم	لکھا ہوا	Written
شناخته شده	جانا پہچانا	Identified, known, familiar
کفایت	کافی	Sufficient
به خصوص	خاص طور پر	Particularly
قشنگ	اچھا،عمدہ،خوب صورت	Good, nice, beautiful
وکلای داد گستری	عدالت کے وکیل	Advocates of court of justice
خجالت	شرمندگی،ندامت	To feel guilty
تَلَقّی	دریافت	Receiving, interpreting
دیر شده بودن	دیر ہوجانا	Be late
غفلت	غفلت،لاپروائی	Negligence, carelessness
جبران کردن	بھرپائی کرنا،تلافی کرنا	To compensate
سایر	دوسرے،تمام	Others
قادر باشیدن	اختیار رکھنا	To have command, to be able to

Exercise / پرسش

۱۔ مناسب الفاظ سے ذیل کی خانہ پُری کیجیے۔ **Fill in the blanks with appropriate words.**

۱۔ خوش نویسی تاریخِ قدیمی و .... دارد۔

۲۔ برای روشن ساختنِ این موضوع .... می کند۔

۳۔ بعدها .... خطّم را خوب کنم۔

۲۔ مختصراً فارسی میں لکھیے۔
Write briefly in Persian.

۱۔ احساساتِ مہاتما گاندھی در بارۂ خوش نویسی به الفاظِ خود بنویسید۔

۲۔ کودکان را چطور تعلیم دهیم که خوش خط شوند، بنویسید۔

۳۔ اهمیتِ خوش نویسی بنویسید۔

۳۔ درج ذیل معمّا حل کیجیے۔
Solve the following crossword.

ا				
م				
ت		ا		خ

۴۔ درج ذیل الفاظ کی جمع سبق سے تلاش کر کے لکھیے۔
Find plurals of the following words from the lesson.

ایرانی ، کتاب ، خوش نویس ، سال ، پرنده

۵۔ سبق سے زیر اضافت والے الفاظ تلاش کر کے لکھیے۔
Find the words of زیر اضافت from the lesson.

۶۔ درج ذیل الفاظ سے آسان فارسی میں جملے بنائیے۔
Make simple Persian sentences from the following words.

خوش نویسی ، ناقص ، سعی ، مشاهده

۷۔ درج ذیل عبارت کا ترجمہ اُردو یا انگریزی میں کیجیے۔
Translate the following text into Urdu or English.

اکنون معتقدم باید بکودکان اوّل نقاشی آموخت، بعد فنِ تحریر و بهتر است کودك حروف الف با را چون سایر اشیاء مثل گل و پرندگان وغیره از طریقِ مشاهده بیاموزد و بشناسد و زمانی به او خط تعلیم دهند که قادر باشد تصویرِ اشیاء را بکشد۔ در این وقت است که می تواند قشنگ و خوش خط بنویسد۔

۱۳۔ تدریسِ زبانِ فارسی در کشورِ سوریا

تمہید : ہم تعلیم حاصل کرنے کے لیے کسی اسکول یا کالج میں داخلہ لیتے ہیں۔ ان تعلیمی اداروں میں طلبہ کو تعلیم دینے اور ان کی قدر پیمائی یعنی جانچ کے لیے ایک مکمل نظام ہوتا ہے۔ ہم اپنے ملک میں رائج تعلیمی نظام سے تو واقف ہوتے ہیں لیکن عام طور پر ہم یہ نہیں جانتے کہ اپنے ملک کے علاوہ کسی دوسرے ملک کے تعلیمی اداروں میں کس طرح کا نظام رائج ہے۔
اس سبق میں سوریا یعنی ملکِ شام میں فارسی زبان کی صورتِ حال اور اس کی تدریس، وہاں رائج تعلیمی نظام اور امتحانات کے طریقوں پر تفصیلی گفتگو کی گئی ہے۔

بعد از آشنایی با دمشق دریافتم که این زبان در شام سابقهٔ دیرین دارد و تعدادِ خانواده های ایرانی که در تصاریفِ ایام به این دیار آمده و در آن مقیم شده اند کم نیست۔ هر چند این خانواده ها در نسل بعدی زبانِ فارسی را فراموش کرده و یکپارچه عرب شده اند۔

در کلاسِ درس حضور و غیاب و لیستِ دانشجویان معنی ندارد۔ در امتحان نیز هر استاد سؤالاتِ امتحانیِ خود را بعد از تکثیر در پاکتهای سربسته و ممهور به ادارهٔ آموزشِ دانشکده می سپارد۔ او مجاز است که خود در سرِ جلسهٔ امتحان سری به دانشجویان درسِ خود بزند و یا اصلاً در سرِ امتحان نیاید۔ نیز ادارهٔ آموزش این کار را انجام می دهد و اوراقِ امتحانی را که در یك گوشهٔ آن به شکلِ مثلث یك رویه سفید و رویهٔ دیگر سیاه است و قسمت سیاهِ آنرا بر رویهٔ سفید که نامِ دانشجو با شمارهٔ آن نوشته است می چسپانند۔ این اوراق را تحویلِ استادِ درس می دهند که بر آن نظری کرده و نمره ای که بر پایهٔ صد نهاده شده است داده و امضاء نماید۔ نمرات از طریقِ ادارهٔ آموزش لیست می شود و هفتهٔ بعد از امتحانات دانشجویان نمراتِ دروسِ خود را از ادارهٔ آموزش می گیرند و در نیمسال بعد ثبتِ نام می کنند۔

آغازِ سال تحصیلی بر پایهٔ آغازِ سال میلادی است که السنة الاولی یا نیمسال اوّل از اواسط دی ماه با ثبتِ نامِ دانشجویان آغاز می شود و از حدودِ اوایلِ بهمن ماه کلاسهای نیمسال اول شروع می شود که بر اساسِ تقویمِ دانشگاهی تا اواسطِ خرداد ماه طول می کشد و از اوّلِ تیر ماه امتحانات شروع می شود و تمام تابستان دانشگاه تعطیل است و ترم و واحدی در تابستان ارائه نمی شود مگر در رشته های پزشکی که دانشجو در مرحلهٔ بالا باشد که کار عملیِ خود را در بیمارستانها انجام می دهد و این کار، کار کسبیِ او نیز است۔

(دکتر جلیل مسگر نژاد)

فرهنگ (Glossary)

Old relation	پرانا تعلق	سابقۀ دیرین
Course of time	گردشِ ایام	تصاریفِ ایام
Presence, attendance	حاضری	حضور
Absence	غیر حاضری	غیاب
List	فہرست	لیست
Student, learner, scholar	طالب علم	دانشجو
Addition, increase	بہت زیادہ	تکثیر
Sealed packets	بند لفافے	پاکتهای سربسته
Sealed	مہر لگی ہوئی	ممهور
To hand over	سپرد کردینا، حوالے کردینا	سپاریدن
Single line	ایک قطار	یك رویه
Hand-over, submit, give away, custody	حوالے	تحویل
Number, numbering	نمبر، ہندسہ	نمره
Signature	دستخط	امضاء
Lessons	اسباق	دروس
Half-year, Mid-year	آدھا سال	نیمسال
Getting education	علم حاصل کرنا	تحصیلی
First half of the year	سال کا پہلا نصف، میقاتِ اوّل	السنة الاولی
Middle	بیچ میں	اواسط
Eleventh Persian month	ایرانی کیلنڈر کا گیارھواں مہینہ	بهمن ماه
Calendar	کیلنڈر	تقویم
Third Persian month	ایرانی کیلنڈر کا تیسرا مہینہ	خُرداد ماه
Fourth month of Iranian calendar	ایرانی کیلنڈر کا چوتھا مہینہ	تیرماه
Summer	موسم گرما	تابستان
Term, semester	ٹرم	ترم
Unit test	یونٹ ٹیسٹ	واحدی

Presentation	پیش کش	ارائه
Tenth month of Iranian calendar	ایرانی کیلنڈر کا دسواں مہینہ	دی ماه
Medical	طبّی	پزشکی
Stage, situation	مرحلہ، درجہ	مرحله
Hospital	اسپتال، دواخانہ	بیمارستان
Profession, activity	پیشہ، کام، سرگرمی	کسبی (کسب)

Exercise / پرسش

۱۔ مناسب الفاظ سے ذیل کی خانہ پُری کیجیے۔ **Fill in the blanks with appropriate words.**

۱۔ این زبان در .... سابقهٔ دیرین دارد۔

۲۔ در کلاسِ درس ، حضور و .... و لیستِ دانشجویان معنی نه دارد۔

۳۔ آغازِ سالِ تحصیلی بر پایهٔ آغازِ سالِ .... است۔

۴۔ تمام .... دانش گاه تعطیل است۔

۵۔ این کار، کارِ .... او نیز است۔

۲۔ درج ذیل جملوں کو سبق کی ترتیب میں لکھیے۔

Arrange the following sentences according to lesson.

۱۔ این اوراق را تحویلِ استادِ درس می دهند۔

۲۔ هر چیز این خانواده ها در نسل بعدی زبانِ فارسی را فراموش کرده۔

۳۔ تمام تابستان دانش گاه تعطیل است۔

۴۔ در کلاسِ درس ، حضور و غیاب و لیستِ دانشجویان معنی نه دارد۔

۵۔ نمرات از طریق ادارهٔ آموزش لیست می شود۔

۳۔ سبق سے درج ذیل کی جمع تلاش کر کے لکھیے۔

Write plurals of the following words from the lesson.

۱۔ خانواده	۲۔ دانش جو
۳۔ ورق	۴۔ نمره
۵۔ درس	۶۔ بیمارستان

بخشِ نظم
POETRY SECTION

۱۔ حمد

تمہید : خدائے تعالیٰ نے کائنات کی تخلیق فرمائی اور انسانوں کے رہنے کے لیے خصوصی طور پر دنیا بنائی۔ باغات، کہسار، ندیاں، جھیل، چشمے، درخت، پھول اور پھل وغیرہ کے ذریعے اسے خوب صورتی عطا کی۔ بڑا ہی بدنصیب ہوگا وہ انسان جو اللہ تعالیٰ کی ناشکری کرے اور اتنی عظیم نعمتوں کی ناقدری کرے۔ اس کا فرض ہے کہ وہ خالق و مالکِ کائنات کی حمد و ثنا بیان کرے۔
حمد نظم کی ایک صنف ہے جس میں شاعر اللہ تعالیٰ کی توصیف بیان کرتا ہے۔ محمود پور وہاب کی یہ نظم خدائے تعالیٰ کی حمد و ثنا بیان کرتی ہے جس میں شاعر خدا سے کرم اور مہربانی کا طلب گار بھی ہے۔

تعارف : محمود پور وہاب ۱۹۵۹ء میں ایران کے شہر رودسر میں پیدا ہوئے۔ اعلیٰ تعلیم 'قم' میں حاصل کی۔ حصولِ تعلیم کے بعد شعبۂ ادبِ اطفال سے وابستہ ہوگئے۔ انھوں نے نثر و نظم کی تقریباً ساٹھ کتابیں تصنیف کیں۔ اس کے علاوہ اہم موضوعات پر کئی مقالات بھی تحریر کیے۔ ان کی شعری تخلیقات ایران کی درسی کتابوں میں شامل رہتی ہیں۔ بچوں کے لیے لکھی ہوئی ان کی مشہور کتاب 'سورہ مہر' ہے۔

به نامِ خداوندِ رنگین کمان — خداوندِ بخشندۀ مهربان
خداوندِ سنجاقكِ رنگ رنگ — خداوندِ پروانه های قشنگ
خدای که آب و هوا آفرید — درخت و گل و سبزه را آفرید
خدای که از بوی گُل بهتر است — صمیمی تر از خندهٔ مادر است
خدایا به ما مهربانی بده — دلی ساده و آسمانی بده
دلِ صاف و بی کینه مانندِ آب
دلِ روشن و گرم چون آفتاب

(محمود پور وهاب)

خلاصه در فارسی : در این نظم شاعر حمدِ خدای تعالیٰ بیان می کند۔ او می گوید که خداوند بخشندۀ مهربان است۔ او خداوندِ سنجاقك و پروانه های قشنگ است۔ او آب و هوا، درخت و گل و سبزه آفرید۔ او پاکیزه تر از بوی گل و خالص تر از خندۀ مادر است۔ شاعر از خداوند دعا می کند که او را مهربانی، دلِ ساده و کشاده دهد۔ آن دل مانندِ آب صاف و بی کینه بُوَد و مانندِ آفتاب روشن و گرم بُوَد۔

خلاصہ (اُردو) : اس نظم میں شاعر خدائے تعالیٰ کی حمد بیان کرتا ہے۔ وہ کہتا ہے کہ خدا عطا کرنے والا مہربان ہے۔ وہ رنگین ٹڈیوں اور خوب صورت تتلیوں کا بھی آقا ہے۔ آب و ہوا، درخت، پھول اور سبزہ وہی پیدا کرتا ہے۔ اس کی ذات پھول کی مہک سے پاکیزہ اور ماں کی ہنسی سے زیادہ خالص ہے۔ شاعر خدا سے دعا کرتا ہے کہ وہ اسے سادہ اور کشادہ دل دے، وہ دل جو پانی کی طرح صاف اور بے مَیل ہو اور سورج کی طرح روشن اور گرم ہو۔

فرهنگ (Glossary)

بخشنده	بخشنے والا	Forgiver
سنجاقك	تتلی، چڈّا	Butterfly, dragonfly
قشنگ	خوب صورت	Beautiful
آفريد	پیدا کیا	Created
صميمی	خالص، سچا	Cordial, sincere, genuine
خنده	مسکراہٹ	Smile
بی کينه	بغیر کینے کے	Without malice

Exercise / پرسش

۱۔ درج ذیل اشعار مکمل کیجیے۔ — **Complete the following couplets.**

۱۔ خدای کـه آب و هـوا آفريد

. . . .

۲۔ . . . .

دلِ روشـن و گـرم چـون آفتـاب

۲۔ ہدایت کے مطابق عمل کیجیے۔ — **Do as directed.**

۱۔ تخليقاتِ خداوند را از حمد انتخاب بكنيد۔

۲۔ "دلِ صاف' و 'بی كينه' را به الفاظِ خود وضاحت بكنيد۔

۳۔ اين حمد را در نثر بنويسيد۔

۳۔ مندرجہ ذیل الفاظ کی ضد لکھیے۔ — **Write antonyms of the following words.**

مهربان ، گُل ، صاف ، روشن ، گرم

۴۔ نظم سے اضافت کی تینوں شکلوں کی مثالیں تلاش کیجیے۔

Find from the poem all three forms of اضافت .

۲۔ چشمه و سنگ

تمہید : فارسی زبان کی قدیم روایت رہی ہے کہ شعرا اپنی نظموں میں کہانیاں بیان کرتے ہیں اور بیشتر شعرا ان منظوم کہانیوں سے سبق آموزی کا کام لیتے رہے ہیں۔ چشمہ وسنگ بھی ایک نصیحت آموز منظوم کہانی ہے۔ دراصل ملک الشعرا بہآر نے اپنی بہت سی نظموں کے ذریعے قوم کو بیدار کرنے اور انھیں بے حسی کی دلدل سے نکالنے کی کوشش کی ہے۔ یہ نظم بھی انھی میں سے ایک ہے۔ اس کی خصوصیت یہ ہے کہ اِس سے انسان کے اندر ایک جوش اور نا قابلِ بیان یقین پیدا ہوتا ہے۔ ہمارے ملک کے عوام کو بھی اس سے سبق ملتا ہے۔

تعارفِ شاعر : ملک الشعرا محمد تقی بہآر ۹؍دسمبر ۱۸۸۶ء کو مشہد میں پیدا ہوئے۔ ان کے والد محمد کاظم صبوری کو ملک الشعرا کا خطاب ملا تھا۔ ان کے انتقال کے بعد یہ خطاب بہآر کو عطا کیا گیا۔ بیس سال کی عمر میں وہ تحریکِ مشروطیت سے وابستہ ہوئے۔ اس کے لیے انھوں نے روزنامہ خراسان، نوبہار اور دانش کدہ جاری کیا۔ وہ 'حزبِ دموکرات ایران' کی صوبائی کمیٹی کے ممبر ہوئے۔ بہآر نیم سرکاری اخبار 'ایران' کے مدیر بھی رہے۔ بہآر علمی ادبی کاموں کے ساتھ ساتھ سیاست میں بھی حصہ لیتے رہے۔ کئی بار انھیں مجلس یعنی پارلیمنٹ کا رکن بنایا گیا۔ وہ چند مہینوں کے لیے وزیرِ تعلیم بھی رہے۔ خرابیِ صحت کی بنا پر انھیں علاج کے لیے سوئزرلینڈ جانا پڑا جہاں ۱۹۵۱ء میں ان کا انتقال ہوا۔ بہآر کی شاعری پر سیاسی وسماجی رنگ غالب ہے۔ ان کا لہجہ تلخ اور شدید ہے۔ ان میں ایران کی خرابیِ ماحول کے خلاف ان کے احساسات کا پتہ چلتا ہے۔ جدید شعرا کی فہرست میں بہآر کو ممتاز ترین مقام حاصل ہے۔ وہ زبان و بیان پر استادانہ قدرت رکھتے ہیں۔

جدا شد یکی چشمه از کوهسار — به ره گشت ناگه به سنگی دُچار
به نرمی چنین گفت باسنگِ سخت — کرم کرده، راهی ده، ای نیك بخت
گران سنگِ تیره دلِ سخت سر — زدش سیلی و گفت ، دور ای پسر!
نه جنبیدم از سیلِ زور آزمای — که ای تو که پیشِ تو جنبم زجای؟
نشد چشمه از پاسُخِ سنگ ، سرد — به کَندن در اِستاد و ابرام کرد
بسی کند و کاوید و کوشش نمود — کز آن سنگِ خارا رهی بر گشود
زکوشش به هر چیز خواهی رسید — به هر چیز خواهی کماهی رسید
برو کارگر باش و اُمیدوار — که از یاس جز مرگ ناید به بار

گرت پایداری است در کارها
شود سهل پیشِ تو دشوارها

(ملك الشعراء بهآر)

خـلاصـه در فارسی : ایـن یك مـنظوم حکایتِ سبق آمـوز اسـت۔ شـاعر می گـوید کـه روزی یك چشـمـه از کـوهسـار جـدا شـد و در راه از سـنگ دُچار شد۔ آن سنگ را گـفت کـه کرم کـرده او را راهی دهـد۔ ولـی چـون سنگ سخت دل بـود، التماسِ چشـمـه را قبـول نکـرد۔ چشمه از جوابِ سختِ سنگ نـااُمید نه شد و کندنِ سـنگ را آ غـاز کـرد۔ بسی کـوشش نمود و بالآخر آن سنگ را کنده راه پیدا کـرد۔ نتیـجـه ایـن اسـت کـه از کـوشـش بـه هـر چیز خواهی رسیـد۔ ترا باید که کارگر و اُمیدوار باشی، زیرا از نااُمیدی جز مرگ ترا نمی رسد۔ در کارِ تو پایداری خواهد شد، ازین دشواری ها سهل خواهند شد۔

خلاصہ (اُردو) : یہ ایک سبق آموز منظوم کہانی ہے۔ شاعر کہتا ہے کہ ایک دن ایک چشمہ کہسار سے جدا ہوا۔ راستے میں اسے ایک پتھر ملا جو اس کا راستہ روک رہا تھا۔ اس نے پتھر سے کہا کہ مہربانی کر کے مجھے گزرنے کا راستہ دو۔ لیکن چونکہ پتھر سنگ دل تھا، اس نے چشمے کی درخواست کو ٹھکرا دیا۔ چشمہ اس کے جواب سے مایوس نہ ہوا اور پتھر توڑنے کی کوشش میں لگ گیا۔ بڑی جدوجہد کے بعد اس نے پتھر کو توڑ کر راستہ بنالیا۔ خلاصہ یہ ہے کہ انسان کوشش سے ہر چیز پا سکتا ہے۔ اسے چاہیے کہ کام کرنے والا بنے اور اچھے کی اُمید رکھے کیونکہ نا اُمیدی موت کا پیش خیمہ ہے۔ اس کے کام میں استقلال ہونا چاہیے جس سے اس کی تمام مشکلیں آسان ہو جائیں گی۔

فرہنگ (Glossary)

یکی	ایک	One
کوهسار	پہاڑ	Mountain
ره	راستہ	Path, way
ناگه	اچانک	Suddenly
دُچار گشتن	مبتلا ہونا	To suffer
نیك بخت	خوش قسمت	Fortunate, lucky
سنگِ تیره	گہرے رنگ کا پتھر	Dark stone
جنبیدن	حرکت میں آنا، حرکت کرنا	To move
سَیل	سیلاب	Flood
پاسخ	جواب	Answer
اِبرام	سماجت، اصرار	Insistence
کَندن	کھودنا	To dig, excavate
سنگِ خارا	ایک قسم کا سخت پتھر	A kind of hard stone
کما هِیَ	جیسی وہ ہے	As she is
یاس	مایوسی	Disappointment

Except	سوائے	جُز
Death	موت	مرگ
Durable	مضبوط	پایدار
Easy	آسان	سهل

Exercise / پرسش

۱۔ درج ذیل اشعار مکمل کیجیے۔
Complete the following couplets.

۱۔ گـران سنگِ تیره دلِ سـخت سر
. . . .

۲۔ . . . .
بـه هـر چیـز خـواهی کماهی رسید

۲۔ درج ذیل معمّا حل کیجیے۔
Solve the following crossword.

	ک	
		س
	ن	

۳۔ ذیل کے ہم معنی فارسی الفاظ لکھیے۔
Write Persian synonyms of the following words.

کوشش ، تیره ، پسر ، سرد

۴۔ درج ذیل الفاظ کی فارسی ضد تلاش کر کے لکھیے۔
Write Persian antonyms of the following words.

سخت ، نیك بخت ، پایدار ، سهل

۵۔ مندرجہ ذیل اشعار کا اپنی زبان میں ترجمہ کیجیے۔
Interpret the following couplets in your own language.

بسی کـنـد و کاوید و کوشش نمود　　کز آن سنگِ خارا رهی بر گشود
گـرت پـایداری است در کـارها　　شـود سهـل پـیـشِ تـو دشـوارها

۶۔ نظم کا مرکزی خیال اُردو یا انگریزی میں لکھیے۔
Write central idea of the poem in Urdu or English.

۳- وطن

تمہید : انسان جہاں پیدا ہوتا ہے، وہی اس کا وطن ہوتا ہے۔ وہ اپنے وطن کی فضا میں سانس لیتا ہے، وہاں کا پانی پیتا ہے، وہاں کی سہولتوں سے فائدہ اُٹھاتا ہے۔ اس لیے وطن سے محبت کرنا بالکل فطری بات ہے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب ہجرت کر کے مدینہ تشریف لے جا رہے تھے تو مڑ مڑ کر شہرِ مکہ کی طرف دیکھتے جاتے تھے اور کہتے تھے اے مکہ! اگر تیرے لوگ مجھے مجبور نہ کرتے تو میں تجھ کو کبھی نہ چھوڑتا۔ اس سے رسولِ پاکؐ کی وطن سے محبت کا اظہار ہوتا ہے۔ ادیب الملک امیریؔ کی یہ نظم وطن سے محبت کی مثال ہے جس میں شاعر نے مختلف طریقوں سے وطن سے محبت کا اظہار کیا ہے۔

تعارفِ شاعر : ادیب الملک امیریؔ (۱۸۶۰ء تا ۱۹۱۷ء) کا نام محمد صادق تھا۔ وہ ادیب الملک فراہانی کے لقب سے مشہور ہوئے۔ ان کی پیدائش 'کازران' میں ہوئی۔ وہ شاعر، ادیب اور صحافی تھے۔ وہ مختلف روزناموں مثلاً عراقِ عجم، ایران، آفتاب اور مجلس کے مدیر رہے۔ وہ انقلابِ مشروطہ میں پیش پیش رہے۔ ان کا دیوان شائع ہو چکا ہے۔

ای وطن ، ای دلِ مرا ماوای ای وطن ، ای تنِ مرا مسکن
ای وطن ، ای تُو نور و ما همه چشم ای وطن ، ای تُو جان و ما همه تن
ای مرا فکرتِ تُو در خاطر وی مرا منّتِ تُو بر گردن
ای ترابِ تُو بهتر از کافور ای نسیمِ تو خوشتر از لادَن

ای فضای تُو به ز بادِ بهار
ای هوای تُو به زمشکِ خُتن

(ادیب الملك امیّری)

خلاصه در فارسی : هر آن شخص که حُبِّ وطن در دل دارد، تعریفِ وطنِ خود می کند۔ دراین نظم شاعر نیز ثنای وطنِ خود بیان می کند و وطنِ خود را از مثالِ گوناگون توصیف می کند۔ او گوید که وطن ماوای دلِ من و مسکنِ تن است۔ وطن نور است و او چشم است۔ وطن روح است و او تن است۔ او گوید که ما فکرِ وطن در خاطر و منتِ وطن بر گردن داریم۔ او بوی خاک را بهتر از کافور و نسیمِ وطن را خوشتر از لادَن خیال می کند و نیز فضای وطن را بهتر از بادِ بهار و هوای وطن را بهتر از مشکِ ختن می گوید۔

خلاصہ (اُردو): ہر انسان کو اپنے وطن سے فطری طور پر محبت ہوتی ہے اور وہ اپنے وطن کی تعریف بیان کرنے میں فخر محسوس کرتا ہے۔ اِس نظم میں شاعر اپنے وطن کی تعریف بیان کر رہا ہے۔ وہ کہتا ہے کہ میرا وطن میرے دل کا ٹھکانہ اور جسم کے لیے گھر کی حیثیت رکھتا ہے۔ وطن نور ہے اور شاعر آنکھ ہے۔ وطن روح ہے اور وہ جسم ہے۔ شاعر کہتا ہے کہ ہم دل میں وطن کی فکر رکھتے ہیں اور اس کا احسان مانتے ہیں۔ وہ وطن کی مٹی کی خوشبو کو کافور سے بہتر اور وطن کی ہوا کو لادَن کے پھولوں سے بہتر خیال کرتا ہے۔ علاوہ ازیں وہ فضائے وطن کو موسمِ بہار کی ہوا اور وطن کی ہوا کو مشکِ ختن سے بہتر سمجھتا ہے۔

فرھنگ (Glossary)

ماوای	منزل	Destination
مسکن	گھر	Residence
تو نور و ما همه چشم	تو نور ہے اور ہم آنکھ ہیں	You are the light and we are the eyes
مِنّت	احسان، شکر	Grace, thanks, obligation
بر	پر	On, upon
تُراب	مٹی	Soil, clay
نسیم	ہوا	Breeze
خوشتر	بہت اچھا	Better
لادَن	ایک قسم کا خوشبودار پھول	Nasturtium
بادِ بهار	بہار کی ہوا	Spring breeze
مُشكِ خُتن	ایران کے شہر ختن کا مشک	Musk of Khutan (Iranian city)

پرسش / Exercise

۱۔ ویب خاکہ مکمل کیجیے۔ Complete the web diagram.

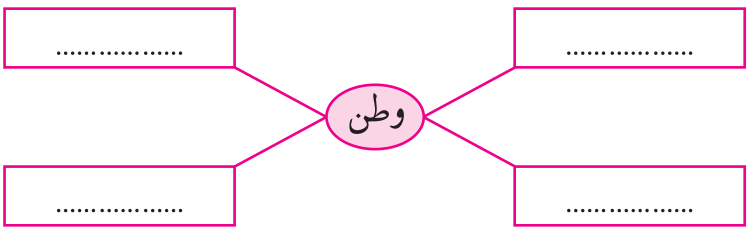

۲۔ درج ذیل معمّا حل کیجیے۔ Solve the following crossword.

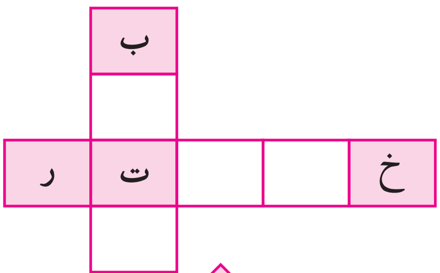

۳۔ ’ای ترابِ تو بهتر از کافور‘ اس مصرعے کی روشنی میں شاعر کے احساسات بیان کیجیے۔

Describe poet's feelings in the light of this line : ’ای ترابِ تو بهتر از کافور‘

۴۔ حُبِ وطن کی اہمیت اُردو یا انگریزی میں لکھیے۔

Write the importance of patriotism in Urdu or English.

۵۔ نظم سے استعارے کا شعر تلاش کر کے لکھیے۔

Find from the poem a couplet of metaphor.

۶۔ نظم سے ہم صوت الفاظ تلاش کر کے لکھیے۔

Write rhyming words from the poem.

۷۔ درج ذیل شعر کی تشریح اُردو یا انگریزی میں کیجیے۔

Explain the following couplet in Urdu or English.

ای فضای تو به زبادِ بهار
ای هوای تُو به زمشكِ خُتن

۸۔ نظم سے اپنی پسند کا کوئی شعر لکھیے اور اس کا ترجمہ اُردو یا انگریزی میں کیجیے۔

Select a couplet you like most and translate it into Urdu or English.

۹۔ درج ذیل مصرعوں کو نظم کی ترتیب میں لکھیے۔

Rearrange the following verses according to the poem

ای نسیمِ تو خوشتر از لادَن
ای وطن ای تو نور و ما همه چشم
ای فضای تُو به ز بادِ بهار
ای مرا فکرتِ تو در خاطر

عملی کام :

اپنے وطن کی تاریخی عمارتوں کی تصاویر حاصل کر کے چار تا پانچ سطروں میں ہر ایک کی اہمیت بیان کیجیے۔

Collect pictures of India's historical monuments and write importance of each in four to five sentences.

۴۔ فصلِ بہار

تمہید : اللہ ربّ العزّت نے یہ خوب صورت دنیا بنائی اور اسے پھول پھل، درخت، خیابان، ندیوں، پہاڑوں اور جنگلات سے سجایا۔ موجودہ زمانے میں سامانِ راحت و آسائش بلکہ تعیش میں بہت اضافہ ہوگیا ہے اور لوگوں کے پاس دولت آ گئی ہے۔ آج کا انسان روپے کے پیچھے اس قدر دیوانہ ہوا ہے کہ وہ مظاہرِ قدرت سے لطف لینا بھی بھول گیا ہے۔ علامہ اقبالؔ انسان کو یہ بھولا ہوا سبق یاد دلا رہے ہیں۔ 'فصلِ بہار' میں انھوں نے موسمِ بہار کے مختلف پہلوؤں کو اتنی خوب صورتی سے بیان کیا ہے کہ بے ساختہ انسان ان میں دلچسپی لینے پر مجبور ہوجاتا ہے اور یہی اقبالؔ کا مقصد بھی ہے۔ نظم بے حد خوب صورت ہے اور اس لائق ہے کہ اسے زبانی یاد کرکے دوسروں کو سنایا جائے۔

تعارفِ شاعر : ڈاکٹر محمد اقبال ۹ نومبر ۱۸۷۷ء کو سیالکوٹ میں پیدا ہوئے۔ انھوں نے لاہور میں تعلیم پائی اور گورنمنٹ کالج میں پروفیسر ہوگئے۔ وہ ۱۹۰۵ء میں اعلیٰ تعلیم کے لیے یورپ گئے اور ڈاکٹریٹ و بیرسٹری کی ڈگریاں حاصل کیں۔ وہ ممالک اسلامیہ کی سیر و سیاحت کے بعد ۱۹۰۸ء میں ہندوستان آ کر وکالت کرنے لگے۔ اقبالؔ کو بچپن ہی سے شاعری کا شوق تھا۔ وہ اُردو اور فارسی دونوں زبانوں میں روانی سے شعر کہتے تھے۔ اہلِ زبان نے بھی ان کی صلاحیت کا لوہا مانا ہے۔ فارسی زبان پر انھیں ایسی قدرت حاصل تھی کہ اہلِ ایران بھی انھیں تسلیم کرنے پر مجبور ہوئے۔ وہ ایک عظیم شاعر اور مفکر تھے۔ انھیں شاعرِ مشرق کے لقب سے بھی یاد کیا جاتا ہے۔ اسرارِ خودی، رموزِ بے خودی، پیامِ مشرق، جاوید نامہ اور زبورِ عجم ان کے فارسی کلام کے مجموعے ہیں۔ ۲۱/ اپریل ۱۹۳۸ء کو لاہور میں ان کا انتقال ہوا۔

خیز کہ در کوہ و دشت، خیمہ زد ابرِ بہار
مستِ ترنم ھزار
طوطی و دُرّاج و سار
برطرفِ جویبار
کِشتِ گل و لالہ زار
چشمِ تماشا بیار
خیز کہ در کوہ و دشت، خیمہ زد ابرِ بہار

خیز کہ در باغ و راغ، قافلۂ گل رسید
بادِ بہاران وزید
مرغ نوا آفرید
لالہ گریبان درید
حسنِ گلِ تازہ چید
عشق غمِ نو خرید
خیز کہ در باغ و راغ، قافلۂ گُل رسید

حجره نشینی گزار ، گوشهٔ صحرا گُزین
بر لبِ جوئی نشین
آبِ روان را ببین
نرگسِ ناز آفرین
لختِ دل فرو دین
بوسه زنش بر جبین
حجره نشینی گزار ، گوشهٔ صحرا گزین

(علّامه اِقبالؔ)

خلاصه در فارسی : دراین زمانهٔ ترقی در تکنیك و سائنس، انسان مناظرِ فطرت را فراموش کرده است۔ در این نظم علامه اقبال مناظرِ قدرت را بیان می کند و انسان را که در خوابِ غفلت خُفته است، بیدار می کند۔ او می گوید که ابرِ بهار در کوه و دشت خیمه زده است، پرندگانِ مختلف آوازها بر طرفِ جوئبار آمده اند۔ ای انسان! خیز و این نظاره ها را تماشا کن۔ او گوید که در گلشن و بیابان گل ها شگفته اند، بادِ بهاری می وزد، گلِ لاله شگفته است۔ ای انسان! حسنِ گلِ تازه را ببین که در باغ و راغ شگفته اند۔ او می گوید که ای حجره نشین انسان! برون بیا و سوی صحرا برو که آنجا گلِ نرگس شگفته است، آب روان است، ترا باید که بر لبِ جو نشسته این همه مناظر را نظاره کن۔

خلاصہ (اُردو) : سائنسی اور تکنیکی ترقی کے اِس دور میں انسان نے مناظرِ فطرت کو فراموش کر دیا ہے۔ اس نظم میں علامہ اقبالؔ خوابِ غفلت میں پڑے ہوئے انسان کو جگانے کی کوشش کرتے ہیں۔ اس کے لیے وہ مناظرِ قدرت کی خوب صورتی کو بہترین انداز میں بیان کرتے ہیں۔ وہ کہتے ہیں کہ ابر بہار نے پہاڑوں اور میدانوں میں ڈیرہ ڈال رکھا ہے۔ خوب صورت گیت گانے والے پرندے نہروں کے اطراف گیت گا رہے ہیں۔ اے انسان! اُٹھ اور اِن نظاروں سے لطف حاصل کر۔ وہ کہتے ہیں کہ باغوں اور جنگلوں میں پھول کھل رہے ہیں۔ بہار کی ہوائیں چل رہی ہیں۔ لالہ کے پھول کھلے ہیں۔ اے انسان! اُٹھ اور تازہ گلوں کا حسن دیکھ جو باغ وراغ میں مہک رہے ہیں۔

فرہنگ (Glossary)

خیز	اُٹھ	Rise
دشت	جنگل	Jungle, forest
طوطی	طوطا	Parrot
دُرّاج	تیتر	Francolin
سار	ایک قسم کا پرندہ	Black bird
جویبار	نہر	Canal
راغ	جنگل	Forest
قافلۂ گُل	پھولوں کا قافلہ	Convoy of flowers
وزیدن	ہوا کا چلنا	To blow
دریدن	پھاڑنا	To tear
حجرہ	کمرہ	Room
گوشۂ صحرا	ریگستان کا کونہ، حصہ	Corner or part of desert
لختِ دل	دل کے ٹکڑے	Pieces of heart
فرودین (فروردین)	ایرانی کیلنڈر کا پہلا مہینہ (جس میں بہار آتی ہے)	First month of Iranian calendar

پرسش / Exercise

۱۔ مناسب جوڑیاں لگائیے۔ **Match the following.**

	'الف'	'ب'
۱۔	بادِ بہاران	غمِ نَو خرید
۲۔	مرغ	وزید
۳۔	لالہ	گلِ تازہ چید
۴۔	حسن	نوا آفرید
۵۔	عشق	گریبان درید

۲۔ درج ذیل معمّا حل کیجیے۔ **Solve the following crossword.**

	ط		ط
	ف		

۳۔ درج ذیل مصرعوں کو قوس میں سے مناسب لفظ چن کر مکمل کیجیے۔

Complete the following verses with the words from brackets.

۱۔ مست ترنم .... (شما – هزار)

۲۔ طوطی و دراج و .... (مار – سار)

۳۔ بر طرفِ .... (جویبار – کوهسار)

۴۔ کشت و گل و لاله .... (خار – زار)

۵۔ چشمِ تماشا .... (بیار – بکار)

۴۔ نظم سے واوِ عطف کی ترکیب والے الفاظ تلاش کر کے لکھیے۔

Find words from the poem having واو عطف .

۵۔ نظم سے پرندوں کے نام تلاش کر کے لکھیے۔

Find names of birds from the poem.

۶۔ نظم کے تیسرے بند سے قافیے تلاش کر کے لکھیے۔

Find Qafiyas from the third stanza of the poem.

۷۔ درج ذیل بند کا ترجمہ کیجیے۔

Translate the following stanza of the poem.

خیز کہ در باغ و راغ ، قافلۂ گل رسید
بادِ بهاران وزید
مرغ نوا آفرید
لاله گریبان درید
حسن گلِ تازه چید
عشق غمِ نو خرید
خیز کہ در باغ و راغ ، قافلۂ گُل رسید

۸۔ موسمِ بہار کی خصوصیات اُردو یا انگریزی میں بیان کیجیے۔

Write the characteristics of spring in Urdu or English.

عملی کام :

کسی تفریحی مقام کی سیر کا حال اُردو یا انگریزی میں مختصراً لکھیے ۔

Write a short report of visit of a tourist place.

۵- اشکِ یتیم

تمہید : دنیا کی تاریخ میں بے شمار بادشاہوں کے تذکرے ملتے ہیں۔ ان میں وہ بھی ہیں جنھوں نے اپنی رعایا کی خوش حالی کے لیے بہت کام کیا۔ شعروادب کی سرپرستی کی، انصاف سے کام لیا اور غریبی امیری کے فرق کو مٹانے کی قابلِ قدر کوشش کی۔ اِن میں وہ بادشاہ بھی گزرے ہیں جنھوں نے اپنی رعایا پر ظلم کے پہاڑ توڑے، ناانصافیاں کیں، لوگوں کی زمینوں کو چھینا، بے گناہوں کو قتل کیا۔ اشکِ یتیم ایسے ہی ناانصاف بادشاہوں کے خلاف ایک احتجاج ہے۔ شاعرہ اِس نظم میں بڑے اچھے پیرائے میں بادشاہ کے ظلم کو اُجاگر کرتی ہیں اور اپنے کلام کے ذریعے مظلوم، محکوم اور مجبور انسانوں کے جذبات کی عکاسی کرتی ہیں۔ اِس نظم میں سب کے لیے ایک سبق پوشیدہ ہے۔

تعارفِ شاعر : پروینؔ اعتصامی کی پیدائش ۱۹۰۷ء میں تبریز میں ہوئی۔ انھوں نے ابتدائی تعلیم گھر پر حاصل کی۔ اس کے بعد انگریزی تعلیم کے لیے لڑکیوں کے انگریزی اسکول میں داخلہ لیا۔ ۱۹۲۴ء میں گریجویشن مکمل کرنے کے بعد اسی اسکول میں ٹیچر بنیں۔ ایک قریبی رشتہ دار سے ان کی شادی ہوئی لیکن چند مہینوں میں ہی یہ رشتہ منقطع ہوگیا۔ پروین پہلی ایرانی خاتون ہیں جنھوں نے شاعری میں بڑی شہرت حاصل کی۔ ان کا دیوان چھے ہزار اشعار پر مشتمل ہے جس میں دوسو منظومات ہیں۔ ان میں مثنویاں، قصائد، قطعات اور غزلیں ہیں۔ ان کی زبان نہایت صاف اور شستہ ہے۔ ان کے اسلوب میں دلکشی اور جوش پایا جاتا ہے۔ اخلاقیات ان کا پسندیدہ اور مخصوص موضوع ہے۔ ایرانیوں کو بیدار کرنے میں ان کے کلام نے بڑا اہم رول ادا کیا۔ صرف ۳۴ برس کی عمر میں ۱۹۴۱ء میں ان کا انتقال ہوگیا۔

روزی گذشت پادشهی از گذرگهی   فریادِ شوق بر سرِ هر کوی و بام خاست
پُرسید از آن میانه یکی کودکِ یتیم   کین تابناك چیست که برتاجِ پادشاست
آن یك جواب داد چه دانیم ما که چیست   پیداست این قدر که متاعِ گران بهاست
نزدیك رفت پیر زنی کوژ پشت و گفت   کین اشكِ دیدهٔ من و خونِ دلِ شماست
مارا برخت و چوب شبانی فریفته است   این گرگِ سالهاست که با گله آشناست
آن پارسا که ده خَرد و اسب ، رهزن است   و آن پادشا که مالِ رعیت خورد، گداست
بر قطرهٔ سرشكِ یتیمان نظاره کن   تا بنگری که روشنئ گوهر از کجاست

پرویںؔ به کج روانِ سخن از راستی چه سود
گو آنچنان کسی که نرنجد زحرف راست

(پرویںؔ اعتصامی)

خلاصه در فارسی : این یك نظمِ تاثّر انگیز است۔ خلاصه این طور است كه پادشاهی در یك جلوسِ شاهی می گذشت۔ بر تاجِ شاه یك الماس می دمید۔ یك كودكِ یتیم پرسید كه در تاجِ پادشاه چه می دمد۔ آنجا پیر زنی كوژ پشت بود۔ او گفت : كه این اشكِ دیدۂ من و خونِ دلِ شما است۔ او گفت كه یك گرگِ باران دیده كه از گلۂ مویشیان آشنا است، ما را فریب داده است۔ و آن پادشاه كه مالِ رعیّت می خورد پادشاه نیست، گدا است۔ سلوكِ پادشاه بسیار طفلان را یتیم كرده است۔ روشنی در گوهرِ تاج از قطره های سرشكِ یتیمان می آید۔ در مقطع شاعره می گوید كه سخنِ راستی به كجروان گفتن سود ندارد، آن مردم را باید گفت كه از حرفِ حق نمی رنجد۔

خلاصه (اُردو) : یہ ایک تاثر انگیز نظم ہے۔ ایک بادشاہ ایک دن جلوسِ شاہی کے ساتھ گزر رہا تھا۔ اسے دیکھ کر ایک یتیم بچے نے پوچھا کہ بادشاہ کے تاج میں وہ چمکدار چیز کیا ہے؟ کسی نے کہا پتہ نہیں لیکن کوئی قیمتی چیز ہے۔ ایک ضعیف کبڑی عورت نے کہا کہ یہ میری آنکھ کا آنسو اور تمھارے دل کا خون ہے۔ اس نے کہا کہ ایک مکار بھیڑیے نے ہمیں فریب میں مبتلا کر رکھا ہے۔ وہ کہتی ہے کہ جو شخص گاؤں اور گھوڑے خریدے وہ پارسا کیسے ہوسکتا ہے اور وہ بادشاہ جو اپنی ہی رعایا کا مال کھاتا ہے وہ بادشاہ نہیں، فقیر ہے۔ ذرا اِن یتیم بچوں کے آنسو کے قطروں کو دیکھ، تو سمجھ جائے گا کہ اس موتی میں چمک کہاں سے آئی ہے۔ اس طرح شاعرہ نے بادشاہ کے مظالم کے خلاف حکمت کے ساتھ احتجاج کیا ہے۔ لیکن وہ کہتی ہیں کہ گمراہ لوگوں کو سچی بات سنانے کا کیا فائدہ؟ ان سے کہو جو سچ بات سے رنجیدہ نہیں ہوتے۔

فرهنگ (Glossary)

فریاد	پکار	Whine, yell
كُو	گلی	Lane
بام	چھت	Roof
كودك	بچہ	Child
تابناك	روشن	Bright
متاعِ گران بها	بہت قیمتی سرمایہ	Valuable things
چوب	لکڑی، عصا، لاٹھی	Cane, staff
شبانی	ایک چرواہا	A shepherd
فریفته	عاشق	Passionate
گرگ	بھیڑیا	Wolf
پارسا	نیک	Pious
رعیت	عوام، رعایا	People, subject

Drop of tear of orphans	یتیموں کے آنسو کا قطرہ	قطرۂ سرشکِ یتیمان
Deviator, aberrant	گمراہ، بھٹکا ہوا	کج رَو
Righteousness, straight way	سیدھا راستہ، سچائی	راستی

Exercise / پرسش

۱۔ درج ذیل اشعار مکمل کیجیے۔

Complete the following couplets.

آن یك جـواب داد چه دانیم ما كه چیست ....

بـر قــطـرۂ سـرشكِ یتیـمـان نـظـاره كـن ....

۲۔ درج ذیل معمّا حل کیجیے۔

Solve the following crossword.

	گ		
	ش		س

۳۔ نظم سے الفاظ کی ضد تلاش کرکے لکھیے۔

Find antonyms of the following words.

۱۔ فقیر ۲۔ تاریك

۳۔ ارزان ۴۔ رهبر

۴۔ نظم میں سے واوِعطف والے الفاظ تلاش کرکے لکھیے۔

Find words from the poem having واو عطف .

۵۔ نظم سے ہم معنیٰ فارسی الفاظ تلاش کرکے لکھیے۔

Find Persian words from the poem for the following words.

۱۔ بوڑھی (Oldwoman) ۲۔ بھیڑیا (Wolf)

۳۔ آنسو (Tear) ۴۔ آنکھ (Eye)

۶۔ نظم سے قافیے تلاش کرکے لکھیے۔

Find Qafiyas from the poem.

۷۔ نظم میں آئے جانوروں کے نام تلاش کرکے لکھیے۔

Write names of the animals from the poem.

۸۔ نظم کے اشعار کو مدِنظر رکھتے ہوئے درج ذیل گروپ میں سے غیر متعلق لفظ کی شناخت کیجیے۔

Identify the odd word from the following group.

کودك	پادشاه	پیر زن	بام
دیده	دل	دست	اشك
رهزن	قافله	رعیت	گدا

۹۔ نظم سے مقطع کا شعر تلاش کر کے لکھیے۔

Find the closing couplet (Maqta) from the poem.

۱۰۔ نظم کے درج ذیل اشعار کا اُردو یا انگریزی میں مطلب لکھیے۔

Write meaning of the following couplets in Urdu or English.

نزدیك رفت پیر زنی كوژ پشت و گفت — كین اشكِ دیدۂ من و خونِ دلِ شماست

بر قطرۂ سرشكِ یتیمان نظاره كن — تا بنگری كه روشنئ گوهر از كجاست

۱۱۔ ذیل کے جملوں کو نظم کی ترتیب میں لکھیے۔

Rearrange the following sentences according to the poem.

۱۔ یتیم کے آنسوؤں میں موتی کی سی چمک ہوتی ہے۔

۲۔ ایک دن ایک راستے سے بادشاہ کا گزر ہوا۔

۳۔ یتیم لڑکے نے بادشاہ کا تاج دیکھ کر سوال کیا۔

۴۔ تمام لوگ اپنی گلیوں اور چھتوں پر کھڑے ہوئے تھے۔

۱۲۔ پروینؔ اعتصامی کی اس نظم کا پیغام اُردو یا انگریزی میں بیان کیجیے۔

Write the message of this poem in Urdu or English.

٦- نامه به مادر

تمہید : ماں اور اولاد کے درمیان محبت بالکل فطری ہے۔ ماں کی شخصیت بچے کے لیے ایک نعمت اور رحمت سے کم نہیں۔ ماں اپنے بے بس و مجبور بچے کو دودھ پلاتی ہے، اسے نہلاتی دھلاتی ہے اور اس کی دیکھ بھال کرتی ہے۔ لیکن یہ بھی اتنا ہی سچ ہے کہ ماں اور اولاد میں اکثر جدائی بھی ہو جاتی ہے۔ موجودہ زمانہ تعلیم کا زمانہ ہے۔ لڑکوں کو اعلیٰ تعلیم حاصل کرنے کے لیے شہر چھوڑنا ہی پڑتا ہے۔ شاعر نے اسی حقیقت کا فائدہ اُٹھاتے ہوئے اس نظم کی تخلیق کی ہے۔ ماں کو شکایت ہے کہ سفر اختیار کرنے کے بعد بیٹا اسے بھول گیا ہے جبکہ واقعہ صرف اتنا ہے کہ بیٹے کا خط قدرے دیر سے پہنچا۔ اسی سبب ماں بے چین ہو گئی اور بیٹے سے شکایت کرنے لگی۔ اس سے ماں کی محبت کا اظہار ہوتا ہے۔ یہ نظم بہت رواں اور متاثر کن ہے۔

تعارفِ شاعر: محمد حسین علی آبادی ۱۹۰۹ء میں تہران میں پیدا ہوئے۔ تہران ہی میں تعلیم حاصل کی۔ ۱۹۳۲ء میں فرانس جا کر پیرس یونیورسٹی میں تعلیم کا سلسلہ جاری رکھا اور مختلف علوم میں مہارت حاصل کی۔ انھوں نے حقوقِ انسانی کے میدان میں بڑی خدمات انجام دیں۔ ۱۹۹۸ء میں ۸۷ سال کی عمر میں تہران میں ان کا انتقال ہوا۔

ای نگه دارِ من و سروَرِ من — ای خداوندِ من ای مادرِ من
نامه ات آمد و گریانم کرد — گِله های تو پریشانم کرد
اندکی نامهٔ من دیر رسید — وز تو صد نالهٔ دلگیر رسید
ناله کم کُن که ندارد اسفی — گر بمیرد پسَرِ ناخلفی
به گمانت که چو رفتم به سفر — کردم از مادرِ خود صرفِ نظر؟
آتشِ اُلفتِ دیرین شد سرد — پسرت رفت و فراموشت کرد؟
بی تو نزدم همه دنیا هیچ است — بازی و رقص و تماشا هیچ است
نامه گر دیر رسد حوصله کُن — زمن از بهر خدا کم گِله کن

که بجان از غمِ تو سوخته ام
وز تو نازك دلی آموخته ام

(محمد حسین علی آبادی)

خلاصه در فارسی : پسری نامهٔ مادرِ خویش می یابد. دراین نامه مادر شکایت کرد که پسر او را فراموش کرده است. این نظم جوابِ پسر به مادر است. پسر مادرِ مهربان را نگهدار و سرور و خداوندِ خود می گوید. او گوید که بعد از یافتنِ نامهٔ تو مَن پریشان شده ام و گریان می کنم. نامهٔ من دیر رسید از این سبب تو دلگیر هستی. پسر مادر را نصیحت می کند که ناله مکن که چون پسرِ ناخلفی بمیرد،

تاسّف نباید کرد۔ تو گمان می کنی که من از طرفِ تو صَرفِ نظر کرده اَم و ترا فراموش کرده ام۔ او می گوید : ای مادرِ من ! بی تو بازی و رقص و تماشا کجا ، همه دنیا در نظر من هیچ است۔ چون نامۂ من دیر رسد بد گمان مشو و گِله مکن که از غمِ تو جانِ من سوخته است۔ این نازك دلی من از تو آموخته ام۔

خلاصہ (اُردو) : ایک بیٹے کو ماں کا خط ملا جس کے جواب میں یہ منظوم خط لکھا گیا ہے۔ وہ لکھتا ہے کہ اے مادرِ مہربان! تیرے خط نے مجھے رُلا دیا اور تیرے گلے شکوؤں نے مجھے بے چین کر دیا۔ میرا خط دیر سے پہنچنے کی وجہ سے تو سمجھتی ہے کہ تجھ سے دور رہ کر میں تجھے بھول گیا ہوں اور تیری محبت میرے دل سے نکل گئی ہے۔ ایسا نہیں ہے۔ بلکہ تیرے بغیر میری نظر میں ساری دنیا کی کوئی حیثیت نہیں۔ میرا خط دیر سے ملے تو صبر کر اور خدا کے لیے شکایت نہ کر کہ میں خود تیری جدائی میں تڑپ رہا ہوں کیونکہ میں نے یہ نازک دلی تجھی سے سیکھی ہے۔

فرهنگ (Glossary)

نگه دار	دیکھ بھال کرنے والا	Guardian
سَروَر	سردار	Chief
نامه ات	تیرا خط	Your letter
گِریه	رونا	Weep
اندك	کم	Little, few
ناله	فریاد، رونا	Lamentation
دلگیر	اُداس	Sad
اسفی	افسوس	Sorrow
ناخلف	نافرمان	Disobedient
صرفِ نظر	نظرانداز	Waiving
آتشِ اُلفت	محبت کی آگ	Fire of love
دیرین	طویل عرصے سے	Prolong
بی تُو	تیرے بغیر	Without you
هیچ	معمولی، بے وقعت	Nothing, insignificant
بازی	کھیل	Play, game
تماشا	کھیل، تفریح	Entertainment
سوختن	جلنا	To burn
آموختن	سیکھنا	To learn

Exercise / پرسش

۱۔ قوس میں دیے ہوئے مناسب الفاظ سے مصرعے مکمل کیجیے۔

Complete the lines by choosing correct alternative from the bracket.

۱۔ نامه ات آمد و .... کرد (بریانم / گریانم)

۲۔ وز تو .... دلگیر رسید (برنالۂ / صد نالۂ)

۳۔ بی تو .... همه دنیا هیچ است (نزدم / کردم)

۴۔ ز من از بهر خدا کم .... کن (صِله / گِله)

۲۔ نظم سے زیر اضافت کی مثالیں تلاش کر کے لکھیے۔

Find examples of zer-e-izafat from the poem.

۳۔ درج ذیل معمّا حل کیجیے۔

Solve the following crossword.

د			
گ			
ر		ر	س

۴۔ مندرجہ ذیل الفاظ کی فارسی ضد لکھیے۔

Write Persian antonyms of the following words.

گریه ، اُلفت ، فراموش ، کَم ، غم ، نازك

۵۔ نظم سے اپنی پسند کا کوئی شعر لکھیے اور پسندیدگی کی وجہ بھی لکھیے۔

Write a couplet of your choice from the poem and justify your choice.

۶۔ مندرجہ ذیل حصۂ نظم کا ترجمہ اُردو یا انگریزی میں کیجیے۔

Translate the following couplets of the poem into Urdu or English.

به گمانت که چو رفتم به سفر کردم از مادرِ خود صرفِ نظر؟

آتشِ اُلفتِ دیرین شد سرد پسرت رفت و فراموشت کرد؟

۷۔ احسان باخلقِ خدا

تمہید : برق رفتار زندگی نے اعلیٰ اخلاقی اقدار کو بڑی ضرب پہنچائی ہے۔خودغرضی ہر انسان کے دل میں جاگزیں ہوچکی ہے۔ ہر ایک کو اپنی فکر ہے۔ وہ ذاتی آسائش اور آرام کی آرزو میں انسانی رشتوں کو بھی بھلا چکا ہے۔ ہم نے اخبارات میں ایسی بہت سی خبریں پڑھی ہیں جن میں بیٹا اپنے ماں باپ کو بے یار و مددگار چھوڑ کر اپنی دنیا الگ بسا لیتا ہے۔ حالات کا تقاضا ہے کہ ماحول کو تبدیل کرنے کی کوشش کی جائے اور انسان کو ایک بار پھر ہمدردی، غمگساری، نیکی کا بھولا ہوا سبق یاد دلایا جائے۔ شیخ سعدی شیرازی کی یہ نظم اسی سمت کی گئی ایک کوشش ہے۔ ممکن ہے کہ اس کے مطالعے کے بعد کسی شخص میں نیکی کا جذبہ پیدا ہوجائے اور وہ نیکی کے راستے پر چل پڑے۔ یہی اس نظم کی کامیابی کی دلیل ہوگی۔

تعارفِ شاعر: شیخ سعدی شیرازی : (۱۱۸۴ء تا ۱۲۹۱ء) شیخ مشرف الدین سعدی شیراز میں پیدا ہوئے۔ انھوں نے ابتدائی تعلیم شیراز میں اور اعلیٰ تعلیم بغداد کے مدرسۂ نظامیہ میں حاصل کی۔ انھوں نے علامہ ابنِ جوزی سے دینی تعلیم لی اور شیخ شہاب الدین سہروردی سے روحانی فیض حاصل کیا۔ سعدیؔ نے تیس سال تک تعلیم حاصل کی، تیس سال تک سیاحت کی اور آخر میں تیس سال گوشہ نشینی اختیار کر کے تصنیف و تالیف کا کام کیا۔ سعدی فارسی کے سب سے زیادہ مقبول شاعر و ادیب ہیں۔ انھوں نے قصیدہ، غزل، رباعی، قطعہ غرض ہر صنفِ سخن میں طبع آزمائی کی۔ ان کی غزلیات مشہور ہیں۔ ان کی تصنیفات میں گلستان اور بوستان سب سے زیادہ مقبول ہیں۔ بوستان نظموں کا مجموعہ ہے۔ اس میں دس باب ہیں جو اخلاقی اور سماجی مسائل کا احاطہ کرتے ہیں۔ گلستان فارسی نثر کا بہترین نمونہ ہے۔ اس کا موضوع بھی اخلاقی ہے۔ اس میں آٹھ باب ہیں۔ گلستان اپنی فصاحت و بلاغت اور شگفتگی کے لیے مشہور ہے۔ بلاشبہ سعدیؔ ایک عظیم شاعر اور معلمِ اخلاق تھے۔ سعدیؔ نے شیراز میں ہی انتقال فرمایا۔ ان کا مزار 'سعدیہ' کے نام سے مشہور ہے۔

یکی در بیابان سگِ تشنه یافت — برون از رمق در حیاتش نیافت
کله دلو کرد آن پسندیده کیش — چو حبل اندران بسته دستار خویش
به خدمت میان بست و بازو کشاد — سگِ ناتوان را دمی آب داد
خبر داد پیغمبرؑ از حالِ مرد — که داور گناهانِ او عفو کرد
الا گر جفاکاری اندیشه کن — کرم پیشه گیر و وفا پیشه کن
کسی باسگی نیکوئی گم نکرد — کجا گم شود خیر بانیك مرد
کرم کن بران کت بر آید زدست — جهان بان در خیر هر کس نه بست
گرت در بیابان نه باشد چهی — چراغی بنه در زیارت گهی
به قنطار زر بخش کردن ز گنج — نه چندان که دیناری از دست رنج
تو با خلق نیکو کن اے نیك مرد — که فردا نه گیرد خدا بر تو سخت

گر از پا در آید نماند اسیر
که افتادگان را بود دستگیر

(شیخ سعدی شیرازی)

خلاصه در فارسی : این نظم نصیحت آموز است۔ شاعر می گوید که شخصی در بیابان سگِ تشنه یافت که رمقِ حیات در او باقی نبود۔ آن شخص کلاهِ خود را دلو کرد و دستارِ خویش را مانند حبل در آن بست۔ ازین طور آبِ حاصل کرده سگِ ناتوان را داد۔ پیغمبرؐ خبر داد که خدای تعالیٰ گناهانِ آن شخص را عفو کرد۔ شاعر ما را نصیحت می کند که جفاکاری ترک کرده کرم اختیار کنیم۔ اگر نیکی با سگ ضائع نه شود، خیر با نیک مرد کجا ضائع شود؟ شاعر ما را هدایتِ کرم کردن می دهد۔ گر ما در بیابان چاهی نتوانیم ساخت، ما را باید که در زیارت گاه چراغی به نهیم۔ آن مردمان که نیکی می کنند خدا ایشان را دستگیری کند۔

خلاصہ (اُردو) : یہ ایک نصیحت آموز نظم ہے۔شاعر کہتا ہے کہ ایک شخص کو بیابان میں ایک پیاسا کتا ملا۔اس شخص نے اپنی ٹوپی کو ڈول اور اپنی دستار کو رسّی بنا کر کنویں سے پانی نکالا اور کتے کو پلایا۔پیغمبرِ خداؐ نے بتایا کہ خدائے تعالیٰ نے اس شخص کے تمام گناہوں کو معاف کر دیا۔ شاعر ہمیں نصیحت کرتا ہے کہ ہمیں ظلم و ستم ترک کر کے کرم اور مہربانی اختیار کرنی چاہیے۔اگر ایک کتے کے ساتھ کی ہوئی نیکی ضائع نہیں ہوتی تو انسانوں کے ساتھ خیر کا سلوک کرنا کیسے ضائع ہوگا؟ شاعر کا کہنا ہے کہ مال و دولت لٹانا ہی نیکی نہیں ہے بلکہ کسی کی ضرورت کے وقت صرف ایک دینار دے دینا بھی بڑی بات ہے۔اگر ہماری نیکیاں معمولی بھی ہوں تو خدا انھیں قبول کر لیتا ہے۔

فرهنگ (Glossary)

کله	ٹوپی	Cap
دلو	بالٹی، ڈول	Bucket
حبل	رسّی	Rope
دستار	پگڑی	Turban
میان بستن	کمر باندھنا، تیاری کرنا	To get prepared
جهان بان	خدا	God
چهی (چاه)	کنواں	Well
قنطار	سو کلو کا وزن	Quintal
سخت گرفتن	سخت پکڑ کرنا	To hold firmly

پرسش / Exercise

ا۔ مناسب الفاظ سے ذیل کی خانہ پُری کیجیے۔ **Fill in the blanks with appropriate words.**

ا۔ که داور .... عفو کرد

۲۔ گرت .... نه باشد چهی

۳۔ .... زر بخش کردن ز گنج

۴۔ که افتادگان را بود ....

۲۔ مناسب جوڑیاں لگائیے۔ Match the following.

	'الف'	'ب'
۱۔	کله	دستارِ خویش
۲۔	حبل	زیارت گهی
۳۔	بیابان	دلو کرد
۴۔	چراغ	چهی

۳۔ مندرجہ ذیل رواں خاکہ مکمل کیجیے۔ Complete the following flow-chart.

کارهای خوب

- ....
- ....
- ....
- ....

۴۔ مندرجہ ذیل مصرعے ترتیب سے لگائیے۔ Rearrange the lines in proper sequence.

که فردا نه گیرد خدا بر تو سخت
کرم کن بر آن کت بر آید زدست
جهان بان درِ خیر هر کس نه بست
به خدمت میان بست و بازو کشاد

۵۔ درج ذیل سرگرمیاں مکمل کیجیے۔ Complete the following activities.

۱۔ سلوکِ مرد با سگِ ناتوان بنویسید۔

۲۔ سببِ عفو کردنِ داور بنویسید۔

۳۔ فائدۂ نیکی کردن با خلق بنمائید۔

۶۔ اس نظم کا پیغام اُردو یا انگریزی میں بیان کیجیے۔

Write the message of this poem in Urdu or English.

۸- کارِ شب پا

تمہید : انسان حالات کے ہاتھوں بہت بے بس ہوتا ہے۔ زندگی جینے کی جدوجہد اور اپنے ساتھ اپنے اہل وعیال کی ذمہ داری کو پورا کرنے کے لیے اسے بڑی آزمائشوں سے گزرنا پڑتا ہے۔ زندگی میں بعض ایسے واقعات ہوجاتے ہیں کہ انسان بے بس ہوکر رہ جاتا ہے۔ اس نظم میں ایک چوکیدار کی زندگی کا نقشہ پیش کیا گیا ہے۔ وہ شبِ دراز کی خوف ناکی اور گرمی کا شاکی ہے۔ یہ آزاد نظم ہے۔ اگر روانی سے پڑھی جائے تو نہایت پرلطف محسوس ہوگی۔

تعارفِ شاعر : نیما یوشیج کا اصل نام علی اور ان کے والد کا نام ابراہیم تھا۔ وہ ایران کے صوبے طبرستان کے گاؤں 'یوش' میں پیدا ہوئے۔ انھوں نے طبرستان کے ایک مشہور سپہ سالار کے نام پر اپنا نام 'نیما' اختیار کیا۔ انھوں نے اپنے وطن میں ابتدائی تعلیم حاصل کی۔ اس کے بعد اعلیٰ تعلیم کے لیے وہ تہران آئے اور یہاں فرانسیسی زبان وادبیات سے شناسائی حاصل کی۔ نیما ایران کی جدید شاعری کے بانیوں میں شمار کیے جاتے ہیں۔ انھوں نے شاعری کو نئے خیالات کے ساتھ نیا آہنگ بھی عطا کیا۔ نیما نے ۱۹۶۳ء میں وفات پائی۔

ماه می تابد ، رود است آرام
بر سر شاخهٔ اوجا ، تیرنگ
دم بیاویخته ، در خواب فرو رفته ، ولی در آیش
کارِ شب پا نه هنوز است تمام،
می دمد گاه به شاخ،
گاه می کوبد بر طبل به چوب ؛
و ندر آن تیرگیِ وحشت زا
نه صدائیست به جز این کز اوست؛
هول غالب ، همه چیزی مغلوب۔
می رود دو کی ، این هیکلِ اوست ؛
می رمد سایه ای ، این است گراز ؛
خواب آلوده ، به چشمان خسته
هر دمی با خود می گوید باز :
"چه شبِ موذی و گرمی و دراز!
تازه مرده است زنم ،
گرسنه مانده دو تائی بچه هام،

نیست در کُپۀ ما مشت بِرنج ،
به کُنم با چه زبانشان آرام؟“

(نیما یوشیج)

خلاصه در فارسی : یکی از نظمِ آزاد از نیما یوشیج است- دراین نظم نیما تاثراتِ شب پا را بیان کرده است- شب پا بر کشت زار و خرمن نگهبانی کرد- ماه می تابد، رُود به آرام رَوَد- شب پا بگل و گاه با طبل کوبد و صدا زد که کسی دزدیا وحشی جانور آیشِ او را تباه نکند- هوا گرم شده بود و چشمانِ او خواب آلوده شدند- او خانوادۀ خود را یاد کرد، زنش تازه مرده شد ، دو تائی بچه ها در خانه هستند و گرسنه بودند- در خانه اش یك مشت بِرنج ندارد که گرسنگیٔ بچه هایش فرو کند- شاعر لاچاریِ انسان را در این نظم نوشته است-

خلاصہ(اُردو) : نیما یوشیج کی یہ ایک آزاد نظم ہے جس میں شاعرات کے چوکیدار کی کیفیات بیان کررہا ہے۔ندی کے کنارے کھیت کھلیان کی چوکیداری کرنے والا چوکیدار رات کے پچھلے پہر جبکہ ندی پرسکون بہہ رہی ہے اور چاند چمک رہا ہے، وہ اپنی نیند کو دور بھگا کر اپنا فرض ادا کررہا ہے۔کبھی بگل بجاتا ہے،کبھی ڈھول پیٹتا ہے کہ کوئی انسان یا جانور کھیت یا فصل کو نقصان نہ پہنچائے۔اندھیرے میں کسی بھی آہٹ پر چوکنا ہوجاتا ہے۔درختوں کے سایے میں کوئی پرچھائیں دیکھتا ہے تو وہ کوئی جنگلی جانور ہوتا ہے۔اپنی نیند سے بھری آنکھوں کو جبراً کھول کر وہ موسم کی گرمی کا شکوہ کرتا ہے۔اپنے گھر،اپنے بچوں کو یاد کرتا ہے۔اس کی بیوی حال ہی میں فوت ہوئی ہے اور اس کے دو بچے ہیں جو بھوک سے رورہے ہیں۔اس کے جھونپڑے میں ایک مٹھی چاول بھی نہیں ہے جس سے وہ اپنے بچوں کی بھوک مٹا سکے اور ان کی بے چینی و بے قراری کو قرار دے سکے۔اس نظم میں شاعر نے محنتی اور غریب انسان کی بے بسی کو دِکھایا ہے کہ وہ حالات کے ہاتھوں کس قدر مجبور ہوتا ہے۔

فرہنگ (Glossary)

رُود	نہر، دریا	Stream river
اوجا	ایک قسم کا درخت	Name of a tree
تیرنگ	ایک پرندہ	Name of a bird
آیش	بیج بوئی ہوئی زمین	Fallow (land)
هنوز	اب تک	Yet, still
شاخ	بگل	Trumpet
تیرگی	اندھیرا، تاریکی	Darkness
هول	ڈر، خوف	Fear

دُوک	چرخہ، تکلا یا تکلے جیسا	Spindle
هیکل	ہیئت، شکل، ہیولا	Image, shape
گراز	جنگلی سور	Boar
گرسنه	بھوکا	Hungry
کَپه	لکڑی کا برتن	Wooden vessel
مشت	مٹھی	Handful, fistful
بِرنج	چاول	Rice

Exercise / پرسش

۱۔ مناسب الفاظ سے ذیل کی خانہ پُری کیجیے۔

Fill in the blanks with appropriate words.

۱۔ .... می تابد ، .... است آرام

۲۔ کارِ شب پا نه هنوز است ....

۳۔ گاه می کوبد بر .... به چوب

۴۔ هول غالب ، همه چیزی ....

۵۔ ”چه .... موذی و گرمی و دراز“

۲۔ درست جوڑیاں لگائیے۔

Match the following.

’الف‘	’ب‘
رود	برنج
تیرگی	مغلوب
همه چیزی	وحشت زا
مشت	آرام

۳۔ درج ذیل معمّا حل کیجیے۔

Solve the following crossword.

ه		
ل		ط

۴۔ درج ذیل سرگرمیاں مکمل کیجیے۔ Complete the following activities.

۱۔ اسمِ درخت بنویسید۔

۲۔ اسمِ پرنده بنویسید۔

۳۔ اسمِ جانور بنویسید۔

۴۔ کیفیتِ آن شب به الفاظِ خود بنویسید۔

۵۔ اُردو یا انگریزی میں ترجمہ کیجیے۔ Translate the following into Urdu or English.

ماه می تابد ، رود است آرام

بر سر شاخۀ اوجا ، تیرنگ

دم بیاویخته ، در خواب فرو رفته

۶۔ درج ذیل کی تشریح کیجیے۔ Explain the following.

تازه مرده است زنم

گرسنه مانده دو تائی بچه هام

نیست در کپۀ ما مُشتِ بِرِنج

به کنم با چه زبانشان آرام؟

۷۔ نظم سے درج ذیل الفاظ کے ہم معنی فارسی الفاظ تلاش کر کے لکھیے۔

Write the Persian words for the following.

۱۔ چاند (Moon)	۲۔ رات (Night)	۳۔ اندھیرا (Darkness)
۴۔ ڈر، خوف (Fear)	۵۔ تکلیف دہ (Harmful)	۶۔ بھوکا (Hungry)

۸۔ درج ذیل مصرعے مکمل کیجیے۔ Complete the following lines.

۱۔ دم بیاویخته ، در خواب فرو رفته ....

۲۔ می رود دو کی ....

۳۔ خواب آلوده ....

۴۔ به کنم با چه ....

۹۔ اس نظم کی ہیئت بتائیے۔ Define the form of this poem.

۹۔ حَمّالِ دُنیا

تمہید : انسان کوخدائے تعالٰی نے زمین پر اُتارا اور اس کے لیے دنیا کوسنوارا۔انسان کے لیے دنیا بنائی گئی ہے۔دنیا کے لیے انسان نہیں بنایا گیا۔اس لیے لازم ہے کہ وہ دنیا کو اپنی ضروریات تک محدود رکھے۔لیکن انسان اپنی پیدائش کے مقصد کو بھول کر دنیا اور دنیا کی آسائشوں کے پیچھے بھاگتا ہے۔وہ یہ بھول جاتا ہے کہ جس دنیا کی محبت میں وہ گرفتار ہے، وہ قبر سے باہر ہی چھوٹ جائے گی۔لیکن آخرت میں اس سے حساب اسی دنیا میں اس کے معاملات کے بارے میں ہوگا۔اس نظم میں شاعر نے دنیا سے بہت زیادہ محبت کرنے کے نتائج سے خبردار کیا ہے۔

تعارفِ شاعر : استاد محمد حسین شہریار ۱۹۰۶ء میں تبریز میں پیدا ہوئے۔انھوں نے اپنی ابتدائی تعلیم جماعت سوم تک اور عربی تعلیم مدرسۂ طالبیہ، تبریز میں مکمل کی۔انھوں نے فرانسیسی زبان بھی سیکھی۔وہ ۱۳۳۹ھ میں تہران گئے۔ان کا پہلا شعری مجموعہ 'مثنوی روح پروانہ' کے نام سے شائع ہوا اور ۱۳۱۰ھ میں دوسری اشاعت کا مقدمہ ملک الشعرا بہاؔر اور سعید نفیسی جیسے استادان نے تحریر کیا۔کلیاتِ شہریار میں غزل، قصیدہ، مثنوی اور قطعات کے تقریباً پانچ ہزار اشعار ہیں۔استاد شہریار ایک بلند پایہ شاعر تھے اور عروض پر دسترس رکھتے تھے۔انھوں نے ۱۸ر ستمبر ۱۹۸۸ء کو تہران کے ایک اسپتال میں انتقال کیا اور تبریز میں 'مقبرۃ الشعرا' نامی قبرستان میں سپردِ خاک ہوئے۔

چه خوبست دُنیا و اقبالِ دُنیا ‌ ‌ ‌ اگر خرجِ عُقبا کُنی مالِ دُنیا

چو دُنیا نه خواهی به دُنبالِ خود بُرد ‌ ‌ ‌ چه سود از دویدن به دُنبالِ دُنیا

همه این جهانی شود آن جهانی ‌ ‌ ‌ اگر جَستی از دامِ عُمّالِ دُنیا

براهِ خدا آنچه اِنفاق کردی ‌ ‌ ‌ برای تو آن ماند از مالِ دُنیا

یکی پردۀ عبرت و سینمائی است ‌ ‌ ‌ به چشمِ من اوضاع و احوالِ دُنیا

به خود آ که دنیا بآخر رسیده ‌ ‌ ‌ منجّم چه بد می زند فالِ دُنیا

اگر حملِ دنیا همین تا لبِ گور ‌ ‌ ‌ خدایا چه بدبخت حمّالِ دُنیا

(محمد حسین شهریاؔر)

خلاصه در فارسی : از نظر بی ثباتِی دنیا و تهیهٔ آخرت، این یك نظم بامعنی است۔ اگر انسان مالِ خود را برای عقبٰی خرج می کند، دنیای او آراسته می شود۔ گر ما دنیا را به دُنبالِ خود بردن ناکام هستیم، مارا باید که در دنبالِ دنیا نه دویدیم۔ اگر انسان از دامِ عمالِ دنیا خود را محفوظ دارد، بالآخر مُردن قسمتِ اوست۔ ازین سبب فی سبیل الله خرج کردن بهتر است۔ حیثیتِ دنیا غیر حقیقی است۔ آنها خیلی بدنصیب هستند که بارِ دنیا تالبِ گور می کشانند۔

خلاصہ (اُردو) : دنیا کی بے ثباتی اور آخرت کی تیاری کے نقطۂ نظر سے یہ ایک نہایت بامعنی نظم ہے۔ اگر انسان اپنا مال عقبیٰ سنوارنے کے لیے خرچ کرتا ہے تو اس کی دنیا بھی سنور سکتی ہے۔ اگر ہم دنیا کو اپنے پیچھے نہیں لا سکتے تو کم از کم دنیا کے تعاقب میں بے کار نہ دوڑیں۔ اگر دنیا کے مشاغل کی دست برد سے بچ بھی گئے تو آخر ایک دن مرنا ہی ہے۔ اللہ کے راستے میں خرچ کرنا ہی اصل کمائی ہے ورنہ دنیا کے احوال تو سنیما کے پردے کی طرح ہیں مطلب غیر حقیقی۔ جو لوگ قبر تک دنیا کا بوجھ اُٹھائے پھرتے ہیں وہ بڑے بدقسمت ہوتے ہیں۔

فرھنگ (Glossary)

اقبال	بخت	Good luck, fortune
خرج	خرچ	Expense
عُقبا	آخرت	Life to come, afterlife
مال	جو کچھ پاس ہو، ملکیت	Property, belonging
سود	نفع	Profit, gain
دام	جال	Net, trap
عمّال	عامل کی جمع، نمائندہ	Agents
انفاق	خرچ کرنا، خیرات دینا	Donation, contribution
عبرت	نصیحت، سبق	Lesson, warning
سینمائی	سنیمائی، سنیما سے متعلق	Pertaining to movies / cinema
اوضاع	حالات (وضع کی جمع)	Conditions, circumstances
منجم	ستارہ شناس، نجومی	Astrologer
حَمّال	مزدور، قلی	Porter, coolie

Exercise / پرسش

ا۔ مناسب الفاظ سے ذیل کی خانہ پُری کیجیے۔ **Fill in the blanks with appropriate words.**

ا۔ چه خوبست دنیا و .... دنیا

۲۔ همه این جهانی شود ....

۳۔ به چشمِ من .... و احوالِ دنیا

۴۔ .... چه بد می زند فالِ دنیا

۲۔ شعر مکمل کیجیے۔

Complete the following couplets.

۱۔ چو دنیا نه خواهی به دُنبالِ خود بُرد
. . . .

۲۔ براهِ خدا آنچه انفاق کردی
. . . .

۳۔ . . . .
خدایا چه بدبخت حمّالِ دنیا

۳۔ نظم سے درج ذیل الفاظ کی ضدیں تلاش کر کے لکھیے۔

Write antonyms of the following words from the poem.

۱۔ دنیا ۲۔ زیان ۳۔ این جهانی ۴۔ اوّل

۴۔ نظم سے زیرِ اضافت والی تراکیب تلاش کر کے لکھیے۔ مثلاً : اقبالِ دنیا

Write examples of 'زیر اضافت' from the poem.

۵۔ نظم سے مطلع تلاش کر کے لکھیے۔

Write the opening couplet of the poem.

۶۔ درج ذیل اشعار کا اُردو یا انگریزی میں ترجمہ کیجیے۔

Translate the following couplets into Urdu or English.

۱۔ براهِ خدا آنچه اِنفاق کردی
برای تو آن ماند از مالِ دنیا

۲۔ به خود آ که دنیا بآخر رسیده
منجّم چه بد می زند فالِ دُنیا

۷۔ مندرجہ ذیل اشعار کی تشریح اُردو یا انگریزی میں کیجیے۔

Explain the following couplets in Urdu or English.

۱۔ چه خوبست دُنیا و اقبالِ دُنیا
اگر خرجِ عُقبا کُنی مالِ دُنیا

۲۔ اگر حملِ دنیا همین تا لبِ گور
خدایا چه بدبخت حمّالِ دُنیا

۸۔ اس نظم کے پیغام کو اُردو یا انگریزی میں بیان کیجیے۔

Write the message of this poem in Urdu or English.

۱۰۔ غزل

تعارفِ شاعر : ملا فخرالدین عراقؔی ہمدانی کا نام فخرالدین ابراہیم اور تخلص عراقؔی تھا۔ وہ ہمدان نام کے دیہات میں ۶۱۰ ھ میں پیدا ہوئے۔ وہ حافظِ قرآن تھے۔ وہ سترہ سال کی عمر میں مسلکِ تصوف سے متاثر ہوئے اور درویشوں کے ایک گروہ کے ساتھ ہندوستان پہنچنے کے بعد شیخ بہاء الدین زکریا ملتانی کے مرید ہوگئے۔ یہاں کچھ دن قیام کے بعد وہ مکہ و مدینہ کے لیے روانہ ہوئے۔ قونیہ میں عراقؔی نے شیخ صدر الدین اور شیخ محی الدین ابنِ عربی سے درس لیا اور اپنی مشہور کتاب 'لمعات' تصنیف کی۔ عراقؔی نے ایک مثنوی 'دہ نامہ' یا 'عشاق نامہ'، نثری تصنیف 'لمعات' اور غزلیات کا ایک دیوان چھوڑا ہے۔ عراقؔی کا اصل کارنامہ غزل ہے۔ عراقؔی کا انتقال ۶۸۸ ھ میں دمشق میں ہوا۔

نخستین بادہ کاندر جام کردند — زچشمِ مستِ ساقی وام کردند
لبِ میگونِ جانان جام در داد — شرابِ عاشقانش نام کردند
به مجلس نیك و بد را جای دادند — به جامی کارِ خاص و عام کردند
به عالم هر کُجا درد و غمی بود — بهم کردند و عشقش نام کردند

چو خود کردند رازِ خویشتن فاش
عراقیؔ را چرا بدنام کردند

(ملّا فخر الدین عراقیؔ ہمدانی)

فرہنگ (Glossary)

نخستین	اوّل، پہلا	First
باده	شراب	Wine
جام	پیالہ	Goblet
ساقی	شراب پلانے والا	Cup-bearer
چشمِ مست	مستی بھری آنکھ	Cock-eyed
وام کردن	اُدھار لینا، مستعار لینا	To borrow, to lend
کُجا	کہاں	Where
بهم کردند	جمع کیا، یکجا کیا	Collected
رازِ خویشتن	خود اپنا راز	One's own secret
فاش کردن	کھولنا، ظاہر کرنا	To expose
چرا	کیوں	Why

Exercise / پرسش

۱۔ غزل سے قافیے تلاش کر کے لکھیے۔
Write Qafiyas from the ghazal.

۲۔ غزل سے مطلع اور مقطع کا شعر لکھیے۔
Find opening and closing couplets (Matla and Maqta) from the ghazal.

۳۔ مناسب جوڑیاں لگائیے۔
Match the following.

الف	ب
باده	ساقی
چشم	جام
لب	نیك و بَد
مجلسِ	جانان

۴۔ مندرجہ ذیل اشعار کی اُردو یا انگریزی میں تشریح کیجیے۔
Explain the following couplets in Urdu or English.

لبِ میگونِ جانان جام در داد　　شرابِ عاشقانش نام کردند
به عالم هر کُجا درد و غمی بود　　بهم کردند و عشقش نام کردند

۵۔ غزل سے صنعتِ استعارہ کا شعر تلاش کر کے لکھیے۔
Find the couplet from the ghazal having صنعتِ استعاره .

۱۱۔ غزل

تعارفِ شاعر: امیر خسرؔو کا اصل نام امیر نجم الدین تھا۔ وہ اُتر پردیش کے قصبے پٹیالی (ضلع ایٹا) میں ۱۲۵۳ء میں پیدا ہوئے۔ وہ پہلے سلطانیؔ تخلص کرتے تھے، بعد میں خسرؔو تخلص اختیار کیا۔ انھوں نے پندرہ سال کی عمر میں تمام علوم وفنونِ درسیہ سے فارغ ہو کر شعر کہنا شروع کیا۔ وہ نظم کی تمام اقسام پر قدرت رکھتے تھے۔ انھوں نے تین لاکھ سے زائد اشعار کہے۔ خسرؔو نے سات بادشاہوں کا زمانہ دیکھا اور ان کی شان میں قصیدے کہے۔ خسرؔو کی شہرت ان کی پانچ مثنویوں کی وجہ سے ہوئی۔ ان کی غزلوں میں تصوّف کا رنگ جھلکتا ہے۔ ان کے کلام میں درد، سوز و گداز، جوش اور روانی پائی جاتی ہے۔ انھیں 'طوطیِ ہند' کے لقب سے بھی یاد کیا جاتا ہے۔ ہندوستانی موسیقی کی ترقی میں ان کا گراں قدر حصہ رہا ہے۔ وہ نظام الدین اولیاؒ کے چہیتے مرید اور خلیفہ تھے۔ ان کا انتقال ۱۳۲۵ء میں ہوا اور انھیں نظام الدین اولیاؒ کے پائینتی دفن کیا گیا۔

ای چهرۀ زیبای تو رشکِ بُتانِ آزری
هر چند وصفت می کنم در حسن از آن زیبا تری

هرگز نیاید در نظر نقشی ز رویَت خُوب تر
شمسی ندانم یا قمر، حوری ندانَم یا پَری

آفاقها گردیده ام، مهرِ بتان ورزیده ام
بسیار خوبان دیده ام، لیکن تو چیزی دیگری

من تو شُدم، تو من شُدی، من جان شدم، تو تن شدی
تا کس نگوید بعد ازین، من دیگرم، تو دیگری

خسرّو غریب است و گدا، اُفتاده در شهرِ شما
باشد که از بهرِ خدا، سوی غریبان بِنگری

(امیر خسرّو)

فرہنگ (Glossary)

چهرۀ زیبا	خوب صورت چہرہ	Beautiful face
رشك	حسد	Envy
بتانِ آزری	آزر کے بنائے ہوئے بت	Idols made by Azer
رو	چہرہ	Face

آفاق	اُفق کی جمع	Horizons
ورزیدن	اختیار کرنا، تجربہ کرنا	To experience
بسیار	بہت	Plenty
خوبان	حسین، خوب صورت (معشوق)	Beauties (beloved)
اُفتادن	گرنا	To fall down
سوی غریبان	غریبوں کی جانب	Towards poor/humble

Exercise / پرسش

۱۔ درج ذیل الفاظ کے ہم معنی لفظ لکھیے۔ **Write synonyms of the following words.**

چهره ، زیبا ، حسین ، گدا

۲۔ غزل سے قافیے تلاش کر کے لکھیے۔ **Write Qafiyas from the ghazal.**

۳۔ اپنی پسند کا شعر منتخب کیجیے اور اس کی وضاحت اُردو یا انگریزی میں کیجیے۔

Write a couplet of your choice and justify your choice in Urdu or English.

۴۔ غزل کے مقطع کی تشریح اُردو یا انگریزی میں کیجیے۔

Explain the closing couplet (Maqta) of this ghazal in Urdu or English.

۵۔ غزل سے صنعتِ تلمیح کا شعر تلاش کر کے لکھیے۔

Find the couplet from the ghazal having صنعتِ تلمیح .

۶۔ غزل سے صنعتِ مبالغہ کا شعر تلاش کر کے لکھیے۔

Find the couplet from the ghazal having 'hyperbole' (صنعتِ مبالغہ).

۷۔ مناسب متبادل کی مدد سے مصرعے مکمل کیجیے۔ **Complete the verses with correct alternative.**

۱۔ ای چهرهٔ زیبای تو رشکِ بتانِ .... (سامری ، آزری)

۲۔ شمسی ندانم یا .... حوری ندانم یا پری (قمر ، مهر)

۳۔ آفاقها گردیده ام .... بتانِ ورزیده ام (قهر ، مهر)

۴۔ باشد که از بهرِ خدا ، سوی .... بِنگری (غریبان ، رقیبان)

۱۲۔ غزل

تعارفِ شاعر: محمد ابراہیم خلیل ولد مرزا افضل احمد خان اصلاً کابل کے رہنے والے تھے۔ ان کا سن پیدائش ۱۸۹۶ء ہے۔ انھوں نے ابتدائی تعلیم اپنی والدہ سے حاصل کی۔ بعد میں کابل کے 'مدرسہ سراجیہ' میں مکتب کی تعلیم حاصل کی۔ انھوں نے امان اللہ خان غازی کے دوسرے سالِ حکومت میں وزارتِ خارجہ میں بحیثیت کاتب کام کیا اور ایک سال بعد ہندوستان میں افغانی قونصل خانے میں کتابت کی ذمہ داری سنبھالی۔ وہ سرکاری ملازمت کے ساتھ ساتھ تدریس بھی کرتے تھے۔ وہ خطاطی اور شاعری میں یکساں مہارت رکھتے تھے۔ ان کی کئی نثری اور شعری تصنیفات شائع ہوچکی ہیں۔ ۱۹۸۴ء میں ان کا انتقال ہوا۔

همتِ مردانه و طبعِ توانگر داشتن
بهتر است از ملك و مال و ثروت و زر داشتن

خوشتر است از بخت و اقبالِ سکندر داشتن
سینه چون آئینه صاف از کینه در بر داشتن

از هزاران کاخ و باغ و قصر و گلشن بهتر است
جای در دلهائی پاكِ اهلِ کِشوَر داشتن

گفتمش شامِ سیاهِ جهل را تدبیر چیست
گفت شمع علم و عرفان را منوّر داشتن

گفتمش مِلّی طریقِ زندگی چون بهتر است
گفت بارِ کس نگشتن بارِ کس برداشتن

(محمد ابراهیم خلیل)

فرهنگ (Glossary)

ثروت	دولت	Wealth
کاخ	محل	Palace
قصر	محل	Palace
کِشوَر	ملک	Country
جهل	جہالت	Ignorance

Exercise / پرسش

۱۔ مناسب جوڑیاں لگائیے۔

Match the following.

الف	ب
همت	سیاه
طبع	سکندر
اقبال	توانگر
شام	مردانه

۲۔ غزل سے درج ذیل الفاظ کی ضد تلاش کرکے لکھیے۔

Write antonyms of the following words.

۱۔ بدتر ۲۔ صبح

۳۔ علم ۴۔ مرگ

۳۔ اس غزل سے مطلع کا شعر لکھیے۔

Write the opening couplet (Matla) from the ghazal.

۴۔ درج ذیل شعر کی وضاحت اُردو یا انگریزی میں کیجیے۔

Explain the following couplet in Urdu or English.

از هزاران کاخ و باغ و قصر و گلشن بهتر است
جای در دلهائی پاکِ اهلِ کِشوَر داشتن

۵۔ اس غزل میں شاعر نے علم سے متعلق جو مشورہ دیا ہے، اسے اُردو یا انگریزی میں تحریر کیجیے۔

Write the advice/suggestion rendered by the poet about 'knowledge' in this ghazal.

۶۔ ایسا شعر تلاش کیجیے جس میں کہا گیا ہے کہ دل میں کوئی کدورت نہ رکھی جائے۔

Find a couplet from the ghazal which advises not to keep malice in heart.

۷۔ غزل سے صنعت تشبیہ کا شعر تلاش کرکے لکھیے۔

Find a couplet from the ghazal having 'simile'.

۸۔ غزل سے صنعت مبالغہ کا شعر تلاش کرکے لکھیے۔

Find a couplet from the ghazal having 'hyperbole'.

۱۳۔ غزل

تعارفِ شاعر : حمید سبزواری کا اصل نام حسین ممتحنی تھا۔ وہ ۱۸۸۷ء میں ایران کے شہر سبزوار میں پیدا ہوئے۔ تعلیم کے دوران وہ اسکولی کتابوں کے علاوہ غیر درسی کتابوں کا بھی مطالعہ کیا کرتے تھے۔ انھوں نے چودہ برس کی عمر میں شعر گوئی کا آغاز کیا۔ انھیں شاعری کا شوق والد سے وراثت میں ملا تھا۔ ان کے کلام کے سات مجموعے شائع ہو چکے ہیں جن میں 'سرود درد، سرودِ سپیدہ، کاروانِ سپیدہ' اور 'یادِ یاران' اہم ہیں۔ انقلابِ ایران کے رہنما آیت اللہ خمینیؒ نے ان کے دیوان پر مقدمہ لکھا ہے۔ ۱۹۷۵ء میں ایران کے ایک اسپتال میں ان کا انتقال ہوا۔

چه کم داری ای دل که غم داری ای دل   چو غم داری ای دل چه کم داری ای دل
بدین بی نیازی سزد گر بنازی   به جاهی که برتر ز جم داری ای دل
خوشا دردمندی که درمان نجوید   همه درد و درمان به هم داری ای دل
مکن شکوهٔ بی ثباتی زِ دوران   به شکری که نقشِ قلم داری ای دل
نمردند عُشاق و هرگز نه میری   اگر عشق را محترم داری ای دل

صمد را به جان بندگی کن مبادا!
که در آستینت صنم داری ای دل

(حمید سبزواری)

فرہنگ (Glossary)

جم	ایرانی بادشاہ جمشید کا مخفف	Abbreviated name of an Iranian emperor 'Jamshed'
بی ثباتی	فنا ہونا، ختم ہو جانا، ناپائیداری	Instability
دوران	عہد، زمانہ	Era, period, time
مبادا	ایسا نہ ہو، خدا نہ کرے	Not to happen

Exercise / پرسش

۱۔ غزل سے مطلع کا شعر لکھیے۔
Find the opening couplet (Matla) of this ghazal.

۲۔ غزل میں آئے ہوئے قافیوں کو ترتیب سے لکھیے۔
Write Qafiyas of this ghazal in sequence.

۳۔ غزل سے ایسا شعر تلاش کیجیے جس میں دنیا کے فنا ہونے کا ذکر ہے۔
Find a couplet from the ghazal which describes the destruction of this world.

۴۔ شعر کی وضاحت اُردو یا انگریزی میں کیجیے۔
Explain the couplet in Urdu or English.

صمد را به جان بندگی کن مبادا!
که در آستینت صنم داری ای دل

۵۔ 'نقشِ قلم' اِس ترکیب کی وضاحت اُردو یا انگریزی میں کیجیے۔
Explain the term 'نقشِ قلم' in Urdu or English.

۶۔ درج ذیل مصرعوں کو غزل کی ترتیب میں لکھیے۔
Rearrange the following verses in proper sequence.

۱۔ به شکری که نقشِ قلم داری ای دل
۲۔ بدین بی نیازی سزد گر بنازی
۳۔ چو غم داری ای دل چه کم داری ای دل
۴۔ اگر عشق را محترم داری ای دل
۵۔ خوشا دردمندی که درمان نجوید

۱۴- رباعیات

تعارفِ شاعر : عمر خیّام (۱۰۴۸ء تا ۱۱۳۱ء) : غیاث الدین نام، ابوالفتح کنیت اور خیّام تخلص تھا۔ ان کے والد ابراہیم چونکہ خیمہ دوز تھے اس لیے خیّام تخلص اختیار کیا۔ انھوں نے نظام الملک طوسی اور حسن بن صباح کے ساتھ تعلیم پائی۔ وہ فلسفے میں بوعلی سینا کے ہمسر تھے۔ وہ مذہبی علوم اور ادب و تاریخ کے فن میں امام اور علمِ نجوم کے ماہر تھے۔ نظامی عروضی سمرقندی جیسے عالم ان کے شاگرد تھے۔
عمر خیّام نے مختلف علوم و فنون میں کتابیں لکھیں مگر ان کی رباعیات کو عالمی اور دائمی شہرت حاصل ہوئی۔ مختلف زبانوں میں ان کا ترجمہ ہوا۔ ان کی رباعیات میں آمرزشِ گناہ، توبہ و استغفار، اخلاق و تصوف، حسن و عشق ہر قسم کے مضامین پائے جاتے ہیں۔ مگر بادہ و مینا اور بے ثباتیِ دنیا ان کے خاص موضوعات ہیں۔

تعارفِ شاعر : افسؔر سبزواری کا نام محمد ہاشم میرزا اور تخلص افسر تھا۔ ان کے والد کا نام نوراللہ میرزا تھا۔ وہ ۱۲۹۷ھ میں سبزوار میں پیدا ہوئے۔ افسؔر دورِ قاچار کے ایک ادیب اور شاعر تھے۔ انھوں نے ابتدا میں منطق، معنی و بیان، بدیع و ریاضیات کا علم حاصل کیا۔ وہ فارسی ادبیات کے عالم تھے۔ جوانی کے زمانے سے ہی انھیں شعر کہنے میں دلچسپی تھی۔ وہ رباعی اور قطعہ میں خصوصی مہارت رکھتے تھے۔ افسؔر کے اشعار عام طور پر رواں اور پیچیدگی و تکلف سے پاک ہوتے ہیں جن میں وہ اخلاقی، اجتماعی اور وطنی موضوعات کو برتتے ہیں۔ ۱۳۵۹ھ میں ۶۲ رسال کی عمر میں ان کا انتقال ہوا اور شہر 'رے' میں سپردِ خاک ہوئے۔

تعارفِ شاعر : سرمؔد (وفات ۱۶۶۱ء) سرمؔد کا شمار فارسی کے ان گنے چنے شعرا میں ہوتا ہے جنھوں نے رباعی جیسی مشکل صنف کو اپنے خیالات کے اظہار کا وسیلہ بنایا۔ ان کے سنِ پیدائش کا پتہ نہیں چلتا۔ لوگوں کو سرمؔد کے حالاتِ زندگی کا بہت کم علم ہے۔ ان کا آبائی وطن 'کاشان' تھا۔ وہ نسلاً یہودی تھے۔ انھوں نے اسلام قبول کرنے کے بعد اسلامی نام محمد سعید اختیار کیا۔ وہ تجارت کی غرض سے شاہجہاں کے دور میں ہندوستان آئے اور سندھ کے شہر ٹھٹھہ میں قیام پذیر ہوئے۔ بعد میں وہ دہلی آئے جہاں انھیں شہرتِ عام حاصل ہوئی۔ اورنگ زیب کے زمانے میں سرمؔد کی غیر شرعی حرکات کے سبب علما نے ان کے قتل کا فتویٰ دیا۔ انھیں جامع مسجد دہلی کی سیڑھیوں کے قریب قتل کیا گیا اور وہیں دفن کیا گیا۔ ان کی رباعیات جذب و سرمستی کا مرقع ہیں۔

(۱)

غم چند خوری بکارِ ناآمدۂ خویش
رنج ست نصیبِ مردمِ دور اندیش
خوش باش و جهان تنگ مکن بر دلِ خویش
کز خوردنِ غم قضا نگردد کم و بیش

(عمر خیّامؔ)

(۲)

ای دل ! رہِ بیهوده چرا می پوئی
راهی که نمی رَوی چرا می جوئی
ای دل گفتی ز عاشقی توبه کنم
کاری که نمی کنی چرا می گوئی

(افسؔر سبزواری)

(۳)

یا رب ز کرم به بخش تقصیرِ مرا
مقبول بکن نالۂ شب گیرِ مرا
پیری و گناهی ماجرائیست عجب
لطفِ تو کند چارۂ تدبیرِ مرا

(سرمؔد)

فرہنگ (Glossary)

عمر خیاؔم:

مردم	لوگ	People
دور اندیش	دور کا سوچنے والا	Far-sighted
خوش باش	خوش رہو	Be happy

افسؔر سبزواری:

بیهوده	بے کار	Useless
پوئی	تو دوڑے	Run
جوئی	تو ڈھونڈے	Search, find

سرمؔد:

تقصیر	گناہ	Sin, fault
نالۂ شب گیر	رات کا رونا	Weeping at night
پیری	بڑھاپا	Oldage
چارۂ تدبیر	کسی مسئلے کا حل	Solution

Exercise / پرسش

رباعی ۱:

۱۔ خیاؔم نے رباعی میں جو پیغام دیا ہے، اسے اُردو یا انگریزی میں لکھیے۔

Write the message given by 'Khayyam' through this Rubai in Urdu or English.

۲۔ رباعی سے مصدر تلاش کر کے لکھیے۔

Find infinitive from the Rubai.

۳۔ درج ذیل شعر میں سے ہم معنی الفاظ لکھیے۔

Find synonyms from the following couplet.

غم چند خوری بکارِ ناآمدۂ خویش
رنج ست نصیبِ مردمِ دور اندیش

رباعی ۲:

۱۔ 'رہِ بیہودہ'، ترکیب کی تشریح کیجیے۔

Explain the term : 'رہِ بیہودہ'

۲۔ اس رباعی کے پیغام کو اپنے الفاظ میں بیان کیجیے۔

Write the message conveyed through this Rubai in your own words.

۳۔ اس رباعی کے شاعر کا نام لکھیے۔

Write the name of poet of this Rubai.

رباعی ۳:

۱۔ اس رباعی میں شاعر نے جو پیغام دیا ہے، اسے تحریر کیجیے۔

Write the message of the poet given through this Rubai

۲۔ 'نالۂ شب گیر' اس ترکیب کی وضاحت اُردو یا انگریزی میں کیجیے۔

Define the term 'نالۂ شب گیر' in Urdu or English.

۳۔ درج ذیل الفاظ کی ضد رباعی سے تلاش کر کے لکھیے۔

Find antonyms of the following words from Rubai.

ستم ، ثواب ، شباب

۱۵۔ قطعات

تعارفِ شاعر : ابنِ یمین : امیر فخر الدین محمود معروف بہ ابنِ یمینؔ ۱۲۸۶ء میں خراسان میں پیدا ہوئے۔ انھوں نے اپنے والد کے زیر سایہ ابتدائی تعلیم حاصل کی۔ وہ سلطان خدا بندہ کے عہد میں خراسان آئے۔ وہ اپنے زمانے کے زبردست عالم تھے۔ خوش قسمتی نے انھیں خواجہ علاؤالدین محمد کے دربار میں اعلیٰ عہدہ دلایا۔ ابنِ یمین، شیخ حسن نامی روحانی بزرگ کے مرید ہوئے۔ ابنِ یمین کے قطعات بہت مشہور ہیں۔ وہ ۱۳۴۲ء کی ایک جنگ میں گرفتار ہوئے اور اسی دوران ان کی نظموں کا دیوان ضائع ہوگیا۔ قطعہ نگاری میں انھیں ملکہ حاصل تھا۔ ایران میں ان کا تعارف صوفی شاعر کی حیثیت سے کیا جاتا ہے۔

تعارفِ شاعر : فضولیؔ : نام محمد سلمان فضول، تخلص فضولیؔ۔ ۱۴۸۰ء میں مولانا محمد حکیم ملا فضولی کے خانوادے میں، کربلا (عراق) میں پیدا ہوئے۔ ان کے والد مفتی تھے، ابتدائی تعلیم انھی سے حاصل کی۔ انھوں نے رحمت اللہ نامی عالم سے عربی تعلیم حاصل کی اور حسیبیؔ نامی شاعر سے ادبی علوم حاصل کیے۔ وہ عربی، فارسی اور ترکی زبانوں پر قدرت رکھتے تھے۔ ان تینوں زبانوں میں ان کے دیوان موجود ہیں۔ وہ طب میں بھی یدِطولیٰ رکھتے تھے۔ ۱۵۵۶ء میں طاعون کی وبائی بیماری میں ان کا انتقال ہوا۔

تعارفِ شاعر : عادلؔ ناگپوری : عادلؔ ناگپوری کا نام سیّد محمد عبدالعلی اور تخلص عادلؔ تھا۔ وہ ۱۸۲۳ء میں ناگپور میں پیدا ہوئے۔ انھوں نے دینی اور علمی ماحول میں تعلیم و تربیت پائی اور ابتدائی تعلیم اپنی والدہ سے حاصل کی۔ انھوں نے قرآن حفظ کیا اور قرأت و تجوید کا فن سیکھا۔ بعد ازاں مدرسہ رسولہ (ناگپور) سے اُردو، فارسی اور عربی کی اعلیٰ تعلیم حاصل کی۔ وہ راجا رگھوجی بھونسلے ثالث کی انتظامیہ میں نائب رسالدار کے منصب پر فائز ہوئے۔ بھونسلے حکومت کا چراغ گل ہوجانے کے بعد وہ کھیتی باڑی کی آمدنی پر گزر بسر کرنے لگے۔ عادلؔ نے اپنی ایک مثنوی میں اپنی تیرہ کتابوں کا ذکر کیا ہے۔ وہ اُردو اور فارسی دونوں زبانوں میں شعر کہتے تھے۔ ان کا فارسی کلام 'دیوانِ عادلؔ ناگپوری' کے نام سے شائع ہو چکا ہے۔ ۱۸۹۴ء میں گردے کی بیماری کی وجہ سے ناگپور میں ان کا انتقال ہوا۔

(۱)

سودِ دنیا و دین اگر خواهی — مایۂ هر دو شان نکوکاریست
راحتِ بندگانِ حق جُستن — عین تقویٰ و زهد و دینداریست
گر درِ خلد را کلیدی هست — بیش بخشیدن و کم آزاریست

(ابنِ یمینؔ)

(۲)

دام دردست و بلا دائرۂ قید جهان — عارف آنست کزین دائره بیرون باشد
همۂ عمر براحت گذراند اوقات — فارغ از دغدغۂ گردشِ گردون باشد
نه در آن فکر که آیا چه کنم چون سازم — نه در آن قید که یا رب چه شود چون باشد

(فضولیؔ)

(۳)

به شنو نصیحتِ من، هنر ای پسر بیاموز
زهنر به صحبتِ شه ، به شود ترا رسائی

مَثَلے زنند دانا ، بحقِ تمام نادان
کفِ بی هنر بباشَد ، همه کفچۂ گدائی

(عادؔل ناگپوری)

فرہنگ (Glossary)

قطعہ ا:

بندگانِ حق	نیک بندے، خدا کے بندے	Pious people
کلید	چابی، کنجی	Key
بخشیدن	معاف کرنا	To forgive

قطعہ ۲:

دام	جال	Net
عارف	جاننے والا، واقف	One who knows
فارغ	آزاد، بری	Free
دغدغہ	فکر، تشویش، وسوسہ	Worry, disturbance
گردون	آسمان، فلک	Sky

قطعہ ۳:

مَثَل زدن	کہاوت بیان کرنا، مثال دینا	To cite an example or proverb
کفِ بی هنر	ہنر نہ رکھنے والی ہتھیلی (ہاتھ)	Unskilled hand
کفچہ	ڈوئی، کفگیر، کشکول، کاسہ	Ladle, skimmer, bowl

پرسش / Exercise

(ا)

ا۔ قطعے سے مصدر تلاش کر کے لکھیے۔
Find infinitive from the 'Quita'.

۲۔ اس قطعے کا مرکزی خیال چند جملوں میں اُردو یا انگریزی میں بیان کیجیے۔
Write the central idea of this 'Quita' in few sentences in Urdu or English.

۳۔ اس شعر کی تشریح اُردو یا انگریزی میں کیجیے۔
Explain the following couplet in Urdu or English.

راحتِ بندگانِ حق جُستن
عین تقویٰ و زھد و دینداریست

(۲)

۱۔ درج ذیل الفاظ کی ضدیں لکھیے۔
Write antonyms of the following words.

اَندرون ، کلفت ، رِھائی

۲۔ اس قطعے کے پیغام کو اُردو یا انگریزی میں بیان کیجیے۔
Write the central idea of this 'Quita' in few sentences in Urdu or English.

۳۔ 'دائرۂ قیدِ جہان' اس ترکیب کی وضاحت اپنے الفاظ میں کیجیے۔
Define the term 'دائرۂ قیدِ جہان' in your own words.

(۳)

۱۔ اُردو یا انگریزی میں اس قطعے کے بنیادی خیال پر روشنی ڈالیے۔
Explain in Urdu or English the central idea of this 'Quita'.

۲۔ 'کفچۂ گدائی' اِس ترکیب کی اُردو یا انگریزی میں وضاحت کیجیے۔
Explain the term 'کفچۂ گدائی' in Urdu or English.

سرسری مطالعه

۱- طبیبِ وظیفه شناس

در عهدِ یکی از خلفای عباسی پزشکی بود که خلیفه به حذاقتِ او اعتمادِ کامل داشت ، لیکن بیمناك بود که مبادا او را با پادشاهانِ دیگر رابطه باشد و بتحریكِ آنها در پیِ هلاكِ او بر آید- برای اینکه از چنین اندیشه ای فارغ شود خواست او را امتحان کند-

روزی وی را بخلوت خواند و گفت مرا دشمنی است که نمی خواهم آشکارا بقتلش برسانم- داروئی کُشنده بساز و بیاور تا باو بخورانم- طبیب گفت این از من بر نمی آید- روزی که من شغلِ طبابت را برگُزیدم تصور نمی کردم جز دوای سودمند از من به خواهند- برین جهت دواهای مضر نیاموخته ام- اگر خلیفه جز آن خواهد اجازه دهد که بروم و بیاموزم- خلیفه گفت این بطول می انجامد- خلاصه هر قدر خلیفه اصرار کرد از طبیب همان پاسخِ نخستین شنید- ناچار بحبسِ او فرمان داد-

طبیب یك سال در زندان ماند و در آن مدت به مطالعۂ کتب، خود را مشغول میداشت و از حبس شکایت نمی کرد- پس از یك سال خلیفه گفت او را حاضر ساختند و مال بسیار با شمشیر مقابلِ او نهادند- آنگاه گفت آنچه از تو خواسته ام امری است که صلاحِ مملکت در آنست و مرا از آن چاره نیست- اگر فرمانِ مرا اطاعت کنی این مال و چندین برابر از آنِ تو خواهد بود وگرنه می فرمایم با این تیغ گردنت را بزنند- طبیب بر آنچه نخست پاسخ داده بود کلمه ای نیفزود- خلیفه گفت ترا خواهم کشت- گفت بآنچه خدا خواسته باشد راضیم-

خلیفه در این تبسم کرد و باو گفت دل خوش دار که آنچه تاکنون کرده ام برای آزمائشِ تو بود- من از کید پادشاهان بیمناکم و می خواستم بر تو اعتماد داشته باشم و از دانشِ تو با خاطری آسوده بهره مند شوم- طبیب خلیفه را سپاس گفت- خلیفه گفت اکنون بگوی چه چیز ترا بر آن داشت که از خشم و تهدیدِ من نترسیدی و فرمانِ مرا اطاعت نکردی؟ طبیب گفت : دو چیز، یکی دینِ من که حکم می کند بادشمنان نکوئی کنم تاچه رسد بدوستان- و دیگر صنعتِ من که برای نفعِ مردم و حفظِ جانِ آنها بوجود آمده است- و ما طبیبان را قانونی ست که چون به خواهیم بکسی اجازۂ معالجۂ امراض دهیم نخست از او پیمان می گیریم که صنعتِ خود را در آزارِ مردم بکار نبرد و داروی کشنده نسازد و بکس نیاموزد- و من نتوانستم بر خلافِ دین و پیمانِ خود رفتار کنم- خلیفه چون این بشنید او را بنواخت و محلِّ اعتمادِ خود قرار داد-

فرہنگ (Glossary)

حذاقت	مہارت، ہوشیاری	Skill
آشکارا	ظاہری طور پر	Openly
بطول	دیر سے، تاخیر سے	Length of time, lately
صلاح	مصلحت	Goodness
کید	مکر، چال	Betrayal, treason
بهره مند	فائدہ حاصل کرنے والا	Beneficiary
تهديد	دھمکی	Threat, warning
صنعت	فن، ہنر	Art, craft
محلِّ اعتماد	بھروسے کے قابل	Trustworthy

پرسش / Exercise

۱۔ خلیفہ کے خوف میں مبتلا ہونے کا سبب تحریر کیجیے۔ — **Write the reason of Caliph's anxiety.**

۲۔ خلیفہ نے طبیب سے جو تقاضا کیا ہے، اسے لکھیے۔ — **Write the demand of Caliph from the doctor.**

۳۔ طبیب نے بادشاہ کو جو جواب دیا، وہ لکھیے۔ — **Write the answer given by the doctor to the Caliph.**

۴۔ طبیب کو جیل میں ڈالنے کا سبب لکھیے۔ — **Write the reason behind the imprisonment of the doctor.**

۵۔ اس سبق سے ہمیں جو پیغام ملتا ہے، اسے تحریر کیجیے۔ — **Write the message taught by this story.**

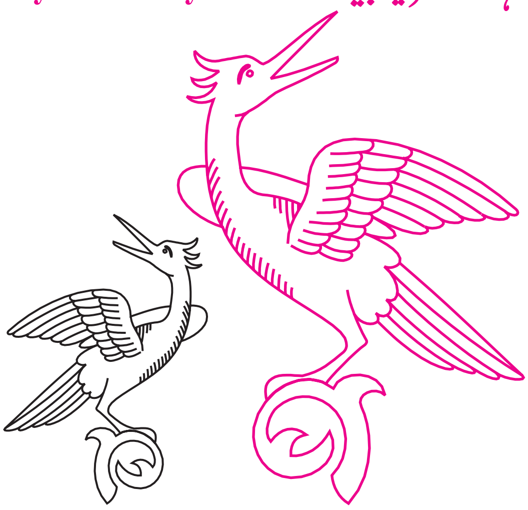

۲- در صفتِ علم

علم بالست مرغِ جانت را
بر سپهر او برد روانت را

علم دل را بجای جان باشد
سرِ بی علم بدگمان باشد

دلِ بی علم چشمِ بی نورست
مردِ نادان ز مردمی دورست

مبر از پای علم و دانش پی
تا بقیوم در رسی و بحی

نیست آبِ حیات جز دانش
نیست بابِ نجات جز دانش

هر که این آب خورد باقی ماند
چشمِ او در جمالِ ساقی ماند

مددِ روح کن بدانش و دین
تا شوی همنشینِ روحِ امین

نور علمست و علم پرتوِ عقل
روشنست این سخن چه حاجتِ نقل؟

علم داری مشو براهِ ذلیل
علم بس راه را چراغ و دلیل

چون چراغ و دلیل و پرسیدن
هست، در شب چراست ترسیدن؟

علم نورست و جهل تاریکی
علم راهت برد بباریکی

در پی کشف این و آن رفتن
جز بدانش کجا توان رفتن؟

علمِ خود را مکن زعقل جدا
تا بدانی که کیست عقل و خدا

تن بدانش سرشته باید کرد
دل بدانش فرشته باید کرد

تنِ بی روح چیست؟ مُشتی گرد
روحِ بی علم چیست؟ بادی سرد

جهل خوابست و علم بیداری
زان نهانی و زین پدیداری

چون بعلمش یقین درست شود
در عمل نامدار و چُست شود

(اوحدیّ)

فرهنگ (Glossary)

سپهر	آسمان، فلک	Sky
مردمی	مروّت، انسانیت	Humanity
دانش	علم	Knowledge
روحِ امین	حضرت جبریلؑ	Name of an angel, Gabriel
پَرتَو	عکس	Reflection

Necessity	ضرورت	حاجت
Discovery, detection	تفتیش کرنا، تلاش کرنا	کشف
To mix, mingle	ملانا، گوندھنا	سرِشتن
Fistful	ایک مٹھی	مُشتی
Hidden	پوشیدہ	نهانی
Open	ظاہر	پدیدار

Exercise / پرسش

۱۔ اس نظم کے پیشِ نظر علم و دانش کے تعلق سے اپنی رائے کا اظہار کیجیے۔

Write your opinion about importance of knowledge and education in the light of this poem.

۲۔ نظم میں علم کو جن چیزوں سے تشبیہ دی گئی ہے، بیان کیجیے۔

Write the importance and comparison of education through this poem.

۳۔ ہمیں علم سے دور نہیں جانا چاہیے، وجہ لکھیے۔

'Why should we not go away from education?' Give reason.

۱- اعداد

1. Numbers

خیلی kheili, بسیار besyar, یك yak, یکی yaki, دیگر digar, دیگری digari, چند chand, چندی chandi. How to express time? How to express age?

Cardinal		Ordinal			
یك	yak, yek	یکم	yokom, yekom	۱	1
دو	do	دُوَم	dovvam; دویم doyyam	۲	2
سه	se	سِوُم	sevvom; سیم seyyom	۳	3
چهار	chahar	چهارم	chaharom	٤	4
پنج	panj	پنجم	panjom	۵	5
شش	shesh	ششم	sheshom	٦	6
هفت	haft	هفتم	haftom	۷	7
هشت	hasht	هشتم	hashtom	۸	8
نه	noh	نهم	nohom	۹	9
ده	dah	دهم	dahom	۱۰	10
یازده	yazdah	یازدهم	yazdahom	۱۱	11
دوازده	davazdah	دوازدهم	davazdahom	۱۲	12
سیزده	sizdah	سیزدهم	sizdahom	۱۳	13
چهارده	chahardah	چهاردهم	chahardahom	۱٤	14
پانزده	panzdah	پانزدهم	panzdahom	۱۵	15
شانزده	shanzdah	شانزدهم	shanzdahom	۱٦	16
هفده	hevdah	هفدهم	hevdahom	۱۷	17
هیجده	hijdah	هیجدهم	hijdahom	۱۸	18
نوزده	nuzdah	نوزدهم	nuzdahom	۱۹	19
بیست	bist	بیستم	bistom	۲۰	20
بیست و یك	bist o yak, yek	بیست و یکم	bist o yakom	۲۱	21
بیست و دو	bist o do	بیست و دوم	bist v duvvam	۲۲	22

Cardinal		Ordinal			
بیست و سه	bist o se	بیست و سوم	bist o suvvom	۲۳	23
بیست و چهار	bist o chahar	بیست و چهارم	bist o chaharaom	۲٤	24
بیست و پنج	bist o panj	بیست و پنجم	bist o panjom	۲۵	25
بیست و شش	bist o shesh	بیست و ششم	bist o sheshom	۲٦	26
بیست و هفت	bist o haft	بیست و هفتم	bist o haftom	۲۷	27
بیست و هشت	bist o hasht	بیست و هشتم	bist o hashtom	۲۸	28
بیست و نه	bist o noh	بیست و نهم	bist o nohom	۲۹	29
سی	si	سی ام	siom	۳۰	30
چهل	chehel	چهلم	chehelom	٤۰	40
پنجاه	panjah	پنجاهم	panjahom	۵۰	50
شصت	shast	شصتم	shastom	٦۰	60
هفتاد	haftad	هفتادم	haftadom	۷۰	70
هشتاد	hashtad	هشتادم	hashtadom	۸۰	80
نود	navad	نودم	navadom	۹۰	90
صد	sad	صدم	sadom	۱۰۰	100
صد و یك	sad o yak	صد و یکم	sad o yakom	۱۰۱	101
صد و بیست و یك	sad o bist o yak	صد و بیست و یکم	sad o bist o yakom	۱۲۱	121
دویست	devist	دویستم	devistom	۲۰۰	200
سیصد	si sad	سیصدم	si sadom	۳۰۰	300
چهارصد	chahar sad	چهار صدم	chahar sadom	٤۰۰	400
پانصد	pan sad	پانصدم	pan sadom	۵۰۰	500
شش صد	shesh sad	شش صدم	shesh sadom	٦۰۰	600
هفت صد	haft sad	هفت صدم	haft sadom	۷۰۰	700
هشت صد	hasht sad	هشت صدم	hasht sadom	۸۰۰	800
نه صد	noh sad	نه صدم	noh sadom	۹۰۰	900
هزار	hazar	هزارم	hazarom	۱۰۰۰	1000

Cardinal		Ordinal			
هزار و يك	hazar o yak	هزار و يكم	hazar o yakom	۱۰۰۱	1001
هزار و بيست و يك	hazar o bist o yak	هزار و بيست و يكم	hazar o bist o yakom	۱۰۲۱	1021
هزار و صد و بيست و يك	hazar o sad o bist o yak	هزار و صد و بيست و يكم	hazar o sad o bist o yakom	۱۱۲۱	1121
دو هزار	do hazar	دو هزارم	do hazarom	۲۰۰۰	2000
مليون	million				1,000,000
صفر	sefr				0

۲- مفرد و جمع (Singular and Plural)

فارسی زبان میں ’مفرد‘ سے ’جمع‘ بنانے کا قاعدہ نہایت آسان ہے:

(۱) ’اسم‘ کے آگے عام طور سے ’ان‘ بڑھا دینے سے جمع بن جاتی ہے۔ جیسے خواهر (بہن) سے خواهران، یار (دوست) سے یاران، طفل (بچہ) سے طفلان، شاگرد (شاگرد) سے شاگردان اور مرغ سے مرغان وغیرہ۔

(۲) ’اسم‘ کے آگے (غیر ذی روح چیزوں کے لیے) ’ها‘ لگا دینے سے جمع بن جاتی ہے۔ جیسے: مَداد (پنسل) سے مَدادها، ماه (مہینہ) سے ماه ها، میز (میز) سے میز ها اور سنگ سے سنگ ها وغیرہ۔

لیکن ’جدید فارسی‘ میں جانداروں کے لیے ’ها‘ بھی استعمال کیا جاتا ہے۔ اس طرح ’ان‘ اور ’ها‘ دونوں مستعمل ہیں۔ جیسے مرغ ها، دوست ها، چشم ها، درخت ها، زن ها وغیرہ اور مرغان، دوستان، چشمان، درختان، زنان وغیرہ۔

(۳) اگر ’اسم‘ کا آخری حرف ’ا‘ یا ’و‘ ہو تو (تلفظ کی آسانی کے لیے) ’ان‘ کی بجائے ’یان‘ بڑھا دیتے ہیں جیسے: دانش جو – دانش جویان، دانا – دانایان، آقا – آقایان، جنگجو – جنگجویان، دروغ گو – دروغ گویان۔

(۴) ’اسم‘ کے آخر میں ’ہ‘ آتی ہو تو ’ہ‘ کو نکال کر اس کی جگہ ’گان‘ لگا دیتے ہیں۔ جیسے: پرنده سے پرندگان، ستاره سے ستارگان، پس مانده سے پسماندگان، رای دهنده سے رای دهندگان اور باشنده سے باشندگان وغیرہ۔

(۵) جہاں ’اسم‘ کی تعداد بتائی جائے وہاں ’عدد‘ کے ساتھ ’اسم‘ کو ’واحد‘ ہی لکھتے ہیں۔ جیسے: پنج گوشه، پنجگانه، چهار درویش، هفت رنگ، پنج انگشت، چهل حدیث، دو برادر، سه پهلو، سه بار، هفت روزه وغیرہ۔

مفرد	جمع
زن	زنان
دُختر	دختران
مادر	مادران

مفرد	جمع
پسر	پسران
مرد	مردان
درویش	درویشان

مفرد	جمع
سگ	سگان
دانش مند	دانش مندان
مردم	مردمان

مفرد	جمع
پدر	پدران
کودك	کودکان
پیر	پیران
مُرید	مریدان
ماشین	ماشین ها
توپ	توپ ها
روز	روزها
اِسم	اسم ها
چیز	چیز ها

مفرد	جمع
بزرگ	بزرگان
پیوسته	پیوستگان
بافنده	بافندگان
بچّه	بچگان
پرورده	پروردگان
خواجه	خواجگان
فرشته	فرشتگان
کُشته	کُشتگان

مفرد	جمع
پَلنگ	پَلنگان
اعزاز یافته	اعزاز یافتگان
سیّاره	سیّارگان
تابیده	تابیدگان
تشنه	تشنگان
زلزله زده	زلزله زدگان
دیده	دیدگان
مصیبت زده	مصیبت زدگان
سیلاب زده	سیلاب زدگان

2. Singular and Plural

In Persian language, the rule of making plural is very simple.

(1) Generally 'ان' is added after the noun to make it plural. Eg. خواهران from خواهر , مرغان from مرغ , شاگردان from شاگرد , طفلان from طفل , یاران from یار

(2) ها is added to the (non-living) noun to make plural such as مدادها from مداد (pencil), ماه ها from ماه (month), میزها from میز (table) and سنگ ها from سنگ But in modern Persian, ان and ها are used for living nouns. Eg. مرغ ها , دوست ها , زن ها , درخت ها , چشم ها etc. and مرغان , دوستان , چشمان , درختان , زنان etc.

(3) If the noun ends with 'ا' or 'و' then the plural is made by adding 'یان' instead of 'ان'; such as: دانش جویان from دانش جو , دانایان from دانا , آقایان from آقا , جنگجویان from جنگجو , دروغ گویان from دروغ گو etc.

(4) If the noun ends with the letter 'ه', then the plural is made by replacing the last letter 'ه' by 'گان', such as پرندگان from پرنده , ستارگان from ستاره , پسماندگان from پسمانده , رای دهندگان from رای دهنده and باشندگان from باشنده .

(5) When the number of noun is shown, then the noun is written in singular with the number showing it. Eg.: پنج گوشه , پنجگانه , چهار درویش , هفت رنگ , پنج انگشت , چهل حدیث , دو برادر , سه پهلو , سه بار , هفت روزه etc.

Singular	Plural
سگ	سگان
دانش مند	دانش مندان
مردم	مردمان
پَلنگ	پَلنگان
اعزاز یافته	اعزاز یافتگان
سیّاره	سیّارگان
تابیده	تابیدگان
تشنه	تشنگان
زلزله زده	زلزله زدگان
دیده	دیدگان
مصیبت زده	مصیبت زدگان
سیلاب زده	سیلاب زدگان

Singular	Plural
پسر	پسران
مرد	مردان
درویش	درویشان
بزرگ	بزرگان
پیوسته	پیوستگان
بافنده	بافندگان
بچّه	بچگان
پرورده	پروردگان
خواجه	خواجگان
فرشته	فرشتگان
کُشته	کُشتگان

Singular	Plural
زن	زنان
دُختر	دختران
مادر	مادران
پدر	پدران
کودك	کودکان
پیر	پیران
مُرید	مریدان
ماشین	ماشین ها
توپ	توپ ها
روز	روزها
اِسم	اسم ها
چیز	چیز ها

Exercise / پرسش

۱۔ واحد لکھیے۔ — Write singulars.

دانش آموزان ، مورچگان ، گوسفندان ، پَزِشکان ، عروسك ها۔

۲۔ جمع بنائیے۔ — Write plurals.

آموزگار ، باد ، اَسب ، بزرگ ، خواجه

۳۔ مُرکّبِ توصیفی (Adjectival Construction)

صفت ، موصوف (اسم)، اضافت توصیفی

صفت: صفت وہ کلمہ ہے جو کسی اسم کی اچھائی، برائی یا کوئی خصوصیت بیان کرتا ہے۔مثلاً شیرین (میٹھا)،بزرگ (بڑا)،سیاہ (کالا) وغیرہ۔

موصوف: جس اسم کی اچھائی، برائی یا کوئی اور خصوصیت بیان کی جاتی ہے،اسے 'موصوف' کہتے ہیں۔مثلاً سیبِ شیرین (میٹھا سیب)، میہنِ بزرگ (بڑا ملک)،سگِ سیاہ (کالا کتا) وغیرہ۔

درج بالا مثالوں میں ہر پہلا لفظ 'اسم (موصوف)' ہے اور دوسرا 'صفت'۔'شیرین' سیب کی صفت بیان کررہا ہے اور 'بزرگ' میہن کی اور 'سیاہ' سگ کی۔اس لیے 'سیب'، 'میہن' اور 'سگ' موصوف ہیں۔

موصوف اور صفت سے جو مرکب بنتا ہے اسے 'مرکّبِ توصیفی' کہتے ہیں۔

3. Adjectival Construction

صفت **(Adjective):** An adjective is a word which describes the quality of noun.

موصوف **(Noun Qualified) :** It is the noun which is qualified by the adjective. Such as سیبِ شیرین . In this example, سیب is the noun and شیرین is the adjective. Hence سیب is موصوف . Other examples are: کشورِ بزرگ , سگِ سیاہ , بوی گل , نامۂ پدر etc. In these examples, کشور and سگ are nouns and بزرگ and سیاہ are adjectives. Hence the phrase made by joining noun and adjective is called Adjectival Construction (مرکّبِ توصیفی).

Exercise / پرسش

۱۔ ذیل کے الفاظ کے ساتھ صفت لگائیے۔ **Add adjectives to the following words.**

لباس ، اسپ ، میوہ ، پسر ، کتاب

۲۔ فارسی میں ترجمہ کیجیے۔ **Translate into Persian.**

گرم ہوا ، اونچا درخت ، پرانا جوتا ، کڑوا پھل

۳۔ اُردو یا انگریزی میں ترجمہ کیجیے۔ **Translate the following in Urdu or English.**

درِ کُهنه ، وطنِ عزیز ، مردِ دانا ، صدای بلند

۴۔ مرکّبِ اِضافی (Possessive Construction)

مضاف ، مضاف الیه ، اضافتِ نسبتی

'مرکبِ اضافی' میں تین حصے ہوتے ہیں: مضاف، مضاف الیہ اور اضافتِ نسبتی۔ 'مضاف' اور 'مضاف الیہ' کا ایک دوسرے سے تعلق ہوتا ہے اور انھیں 'اضافتِ نسبتی' سے جوڑا جاتا ہے۔

مضاف : وہ اسم جسے کسی دوسرے اسم سے نسبت دیں 'مضاف' کہلاتا ہے۔

مضاف الیہ: وہ اسم جس کی طرف کسی اسم کو نسبت دیں 'مضاف الیہ' کہلاتا ہے۔ مثلاً خوشۂ انگور ، کتابِ شہلا۔

درج بالا مثالوں میں 'خوشہ' اور 'کتاب' مضاف ہیں جبکہ 'انگور' اور 'شہلا' مضاف الیہ۔ قاعدہ ہے کہ مضاف پہلے آتا ہے اور مضاف الیہ بعد میں۔ اضافتِ نسبتی (زیر، ہمزہ) کا استعمال اسی طرح ہوگا جس طرح صفت اور موصوف کے ساتھ کیا جاتا ہے۔

مثالیں:

خانۂ پرویز	کلاهِ برادر	صندلیِ پزشک
پنجرۂ من	مارِ آستین	ماهیِ دریا
نامۂ پدر	نانِ گندم	آب و هوای افریقه
کتاب خانۂ دبستان	بیاضِ سلیم	سزای موت
گربۂ لیلٰی	آبِ کوثر / زم زم	دوای مریض

4. Possessive Construction

There are three parts in مرکبِ اضافی : مضاف , مضاف الیه and اضافتِ نسبتی .

مضاف and مضاف الیه are joined by اضافتِ نسبتی .

مضاف : It is a nount which is shown in possession of another noun.

مضاف الیه : It is that noun which possesses another noun,

such as کتابِ شهلا , خوشهٔ انگور

In these examples, خوشه and کتاب are مضاف whereas انگور and شهلا are مضاف الیه. The rule is that مضاف comes first and مضاف الیه comes later.

اضافتِ نسبتی : زیر or همزه are used in the same way as is used in adjective and noun.

Examples:

خانهٔ پرویز	کلاهِ برادر	صندلیِ پزشک
پنجرهٔ من	مارِ آستین	ماهیِ دریا
نامهٔ پدر	نانِ گندم	آب و هوای افریقه
کتاب خانهٔ دبستان	بیاضِ سلیم	سزای موت
گربهٔ لیلیٰ	آبِ کوثر / زم زم	دوای مریض

Exercise / پرسش

۱۔ ذیل کے الفاظ کے ساتھ 'مضاف' یا 'مضاف الیہ' کا اضافہ کیجیے۔

Add مضاف or مضاف الیه to the following words.

پیراهن ، خانه ، درخت ، چشم ، پا

۲۔ فارسی میں ترجمہ کیجیے۔

Translate into Persian.

جو کا دانہ ، باغ کا دروازہ ، کشمیر کا سیب ، شیخ سعدی کا وطن ، سر کا درد

۳۔ اُردو یا انگریزی میں ترجمہ کیجیے۔

Translate the following in Urdu or English.

سگِ کوچه ، بچّهٔ راهُل ، مدادِ دانش جو ، آرزویِ دِل ، باغِ آفریدی

۵- اشارہ و مشارٌ الیه (Demonstrative Pronouns)

اشارہ : 'آن' اور 'این' حروفِ اشارہ ہیں۔ قریب کی چیز کی طرف اشارہ کرنے کے لیے 'این' اور دور کی چیز کی طرف اشارہ کرنے کے لیے 'آن' کا استعمال کیا جاتا ہے۔

حروفِ اشارہ	ترجمہ	جمع
این	یہ	اینان (یا) اینها
آن	وہ	آنان (یا) آنها

مشارالیہ : جس اسم کی طرف اشارہ کیا جاتا ہے اسے 'مشارالیہ' کہتے ہیں۔

5. Demonstrative Pronouns

اشـــــاره : آن (that) and ایــن (this) are the demonstrative pronouns. آن is used for farther things and این is used for nearby things. Their plurals are آنها (those) and ایـنها (these). These words demonstrate the nouns which follow these words.

Examples/مثالیں	Translation / ترجمہ	
این کتاب است۔	یہ کتاب ہے۔	This is a book.
این میز است۔	یہ میز ہے۔	This is a table.
این صندلی است۔	یہ کرسی ہے۔	This is a chair.
آن ماشین است۔	وہ کار ہے۔	That is a car.
آن گاو است۔	وہ گائے ہے۔	That is a cow.
آن پُلیس است۔	وہ پولس ہے۔	That is a police.man.

٦۔ مصادر (Infinitives)

مصادر 'مصدر' کی جمع ہے۔فارسی میں مصدر کے آخر میں 'دن' یا 'تن' آتا ہے۔اُردو میں فعل کے آخر میں 'نا' اور انگریزی میں verb کے شروع میں 'to' آتا ہے۔انھیں 'علامتِ مصدر' کہتے ہیں۔مثلاً آمدن یعنی آنا، نشستن یعنی بیٹھنا۔

ہر مصدر کے آخر میں 'ن' آتا ہے۔اگر مصدر سے 'ن' نکال دیں تو مادّۂ ماضی (ماضی مطلق صیغۂ واحد غائب) بن جاتا ہے۔جیسے آمدن سے آمد (وہ آیا) اور نشستن سے نشست (وہ بیٹھا) وغیرہ۔ذیل میں مادّۂ ماضی اور مادّۂ مضارع دیے جارہے ہیں۔

مادّۂ مضارع (امر) (Present stem)	مادّۂ ماضی (Past stem)	Meaning in English	اُردو معنی	مصدر (Infinitive)
آ / آی	آمد	To come	آنا	آمدن
رو	رفت	To go	جانا	رفتن
نویس	نوشت	To write	لکھنا	نوشتن
خوان	خواند	To read	پڑھنا	خواندن
خور	خورد	To eat	کھانا	خوردن
نوش	نوشید	To drink	پینا	نوشیدن
خند	خندید	To laugh	ہنسنا	خندیدن
گری	گریست	To weep	رونا	گریستن
آور / آر	آورد	To bring	لانا	آوردن
بَر	بُرد	To carry, to take away	لے جانا	بُردن
خَر	خرید	To buy	خریدنا	خریدن
فروش	فروخت	To sell	بیچنا	فروختن
زی	زیست	To live	جینا، زندہ رہنا	زیستن
مِیر	مُرد	To die	مرنا	مُردن
ایست	ایستاد	To stand	کھڑا ہونا	ایستادن
نشین	نشست	To sit	بیٹھنا	نشستن
بین	دید	To see, to meet	دیکھنا، ملنا	دیدن
پُرس	پُرسید	To ask	پوچھنا	پُرسیدن
گو / گوی	گفت	To say, to tell	کہنا	گفتن
ساز	ساخت	To make, to build	بنانا	ساختن
خواب	خوابید	To sleep	سونا	خوابیدن
بَرخیز	بَرخاست	To rise	اُٹھنا	بَرخاستن

مادّۂ مضارع (امر) (Present stem)	مادّۂ ماضی (Past stem)	Meaning in English	اُردو معنی	مصدر (Infinitive)
زن	زد	To strike, to beat	مارنا	زدن
کُش	کُشت	To kill	(جان سے) مارنا	کُشتن
کُن	کرد	To do	کرنا، انجام دینا	کردن
کَن	کَند	To dig, to root out	کھودنا، اکھیڑنا	کَندن
کَش	کشید	To draw	کھینچنا	کشیدن
شناس	شناخت	To recognise, to know	پہچاننا، جاننا	شناختن
آرای	آراست	To decorate	سجانا	آراستن
بُر	بُرید	To cut	کاٹنا	بُریدن
پَر	پَرید	To fly	اُڑنا	پَریدن
بار	بارید	To rain	بارش ہونا	باریدن
چین	چید	To pick up, to arrange	چننا، ترتیب دینا	چیدن
پوش	پوشید	To wear	پہننا	پوشیدن
ده	داد	To give	دینا	دادن
جهه	جَست	To climb, to jump	اُچھلنا، کودنا، چھلانگ لگانا	جَستن
جُو	جُست	To search, to find	ڈھونڈنا	جُستن
ترس	ترسید	To fear	ڈرنا	ترسیدن
دار	داشت	To have	رکھنا	داشتن
بردار	برداشت	To lift, to take	اُٹھانا، لینا	برداشتن
آموز	آموخت	To learn, to teach	سیکھنا، سکھانا	آموختن
روی	روئید	To grow	اُگنا	روئیدن
کار	کاشت	To grow, to sow	اُگانا، بونا	کاشتن
فرست	فرستاد	To send	بھیجنا	فرستادن
نمای	نمود	To show	دِکھلانا	نمودن
دَو	دَوید	To run	دوڑنا	دَویدن
رِسان	رِسانید	To reach	پہنچانا	رِسانیدن
رس	رسید	To arrive, to reach, to ripe	پہنچنا، میوہ کا پکنا	رسیدن
سوز	سوخت	To burn	جلنا، جلانا	سوختن

ماڈّۂ مضارع (امر) (Present stem)	ماڈّۂ ماضی (Past stem)	Meaning in English	اُردو معنی	مصدر (Infinitive)
افروز	افروخت	To kindle, to shine	روشن کرنا، روشن ہونا	افروختن
گریز	گریخت	To flee, to run away	بھاگنا، فرار کرنا	گریختن
آفرین	آفرید	To create	پیدا کرنا	آفریدن
باش	باشید	To be	ہونا	باشیدن
شو	شُد	To be, to become	ہونا	شدن
خواه	خواست	To desire, to wish	مانگنا، چاہنا	خواستن
توان	توانست	To can	سکنا	توانستن
بای	بایست	To be necessary, must	چاہنا، لازم ہونا	بایستن
شایی	شایست	To be fit, to be worthy of	چاہنا، مستحق ہونا	شایَستن
شوی	شست	To wash	دھونا	شستن
آمیز	آمیخت	To mix	ملانا	آمیختن
آزار	آزُرد	To annoy	ستانا	آزُردن
آزمای	آزمود	To test	آزمانا	آزمودن
اندوز	اندوخت	To amass	جمع کرنا، ذخیرہ کرنا	اندوختن
بخش	بخشید	To forgive	خطا بخشنا	بخشیدن
بند	بست	To shut, to tie	باندھنا	بستن
دان	دانِست	To know	جاننا	دانِستن
شنو	شنید	To hear	سننا	شُنیدن
نهه	نهاد	To put, to place	رکھنا	نهادن
یاب	یافت	To find, to get	پانا	یافتن

6. Infinitives

In Persian, the infinitive is the form of verb which ends with دن or تن. In Urdu it ends with نا whereas in English, it is followed by 'to'. These suffixes to infinitives are called علامتِ مصدر in Persian. Eg. آمدن to come; نشستن to sit. In Persian, every infinitive ends with ن. If ن is removed from a مصدر , then simple past tense is obtained. Eg. آمد is obtained from آمدن (He/she came); نشست from نشستن (He/she sat) etc.

۷۔ حرفِ اضافه (Preposition)

حرفِ اضافہ وہ حروف ہیں جن سے جملے یا ترکیب میں اس کا دوسرے لفظ سے تعلق ظاہر ہوتا ہے۔
فارسی میں حرفِ اضافہ دو گروہ میں تقسیم ہوتا ہے:

۱۔ وہ جن میں زیرِ اضافت استعمال نہیں ہوتا ہے۔ مثلاً

با ، به ، در ، از ، بی ، بر ، تا ، را

۲۔ وہ جن میں زیرِ اضافت استعمال ہوتا ہے۔ مثلاً

برای ، زیر ، پیش ، بیرون ، نزد ، طرف ، روی ، بدون

(الف) مندرجہ ذیل جملوں کا مطالعہ کیجیے۔

طوطی در قفس است۔
غذایش بیرونِ قفس است۔
گربه زیرِ میز است۔
کتاب بر روی میز است۔
او بادیگر بچه ها بازی می کند۔
این بچه دوستِ من است ،
او از ممبئی آمد۔
صندلی نزدِ میز است۔
پیشِ مریم سبد است۔
سبد پُر از میوه ها برای خوردن است۔

(ب) مندرجہ ذیل جملوں کا مطالعہ کیجیے۔

این ترن از ممبئی به ناگپور می رود۔
آن طفل بسوی شجر می رود۔
این طفل بدونِ کلاه است۔
عمران از صبح تا شام کار می کند۔
خانۂ من طرفِ مسجد است۔
بدونِ کیفِ درسی به مدرسه نروید۔
آش بی مزه است۔

7. Preposition

Preposition حرفِ اضافه is a word placed before a noun or a pronoun to show the relation between it and some other word in the sentence.

In Persian, prepositions fall in two groups:

(1) Those used without *ezafat* (zer) as:

با ، به ، در ، از ، بی ، بر ، تا ، را

(2) Those used with *ezafat* (zer) as:

برای ، زیر ، پیش ، بیرون ، نزد ، طرف ، روی ، بدون

(A) Study the following sentences:

The parrot is in the cage.	طوطی در قفس است۔
It's food is outside the cage.	غذایش بیرونِ قفس است۔
The cat is under the table.	گربه زیرِ میز است۔
The book is upon the table.	کتاب بر روی میز است۔
He is playing with other children.	او بادیگر بچه ها بازی می کند۔
This child is my friend, he came from Mumbai.	این بچه دوستِ من است ، او از ممبئی آمد۔
A chair is near the table.	صندلی نزدِ میز است۔
The basket is before Maryam.	پیشِ مریم سبد است۔
The basket is full of fruits for eating.	سبد پُر از میوه ها برای خوردن است۔

(B) Study the following sentences:

This train goes from Mumbai to Nagpur.	این ترن از ممبئی به ناگپور می رود۔
That boy is running towards the tree.	آن طفل بسوی شجر می رود۔
This boy is without a cap.	این طفل بدونِ کلاه است۔
Imran works morning to evening.	عمران از صبح تا شام کار می کند۔
My house is towards Masjid.	خانهٔ من طرفِ مسجد است۔
Do not go to school without school bag.	بدونِ کیفِ درسی به مدرسه نروید۔
The soup is tasteless.	آش بی مزه است۔

پرسش / Exercise

۱۔ قوسین میں دیے ہوئے حرفِ اضافہ سے خالی جگہ پُر کیجیے۔

Fill in the blanks with suitable prepositions from the brackets.

۱۔ تاج محل .... شهرِ آگره واقع است۔ (در ، بر)

۲۔ معلم .... لب خند واردِ کلاس شد۔ (با ، از)

۳۔ غذا .... انسان خیلی ضروری است۔ (برای ، زیر)

۴۔ قلم .... میز است۔ (برای ، بر روی)

۵۔ احمد و مونس .... اطاق بازی می کنند۔ (بیرون ، برای)

۶۔ روز .... کار کردن است۔ (را ، برای)

۷۔ دیروز من .... پارك آمدم۔ (تا ، از)

۸۔ نوشین .... غزاله............... مدرسه می رود۔ (با ، به ، بی)

۸- امر و نہی (Imperative and Negative Imperative)

(الف) اَمر (Imperative):

'امر' وہ فعل ہے جس میں کسی کام کے کرنے کا حکم پایا جائے۔ چوں کہ حکم صرف مخاطب ہی کو دیا جاتا ہے، اس لیے اس کے صرف دو ہی صیغے ہوتے ہیں: واحد حاضر اور جمع حاضر۔

قاعدہ: مادّۂ مضارع کے شروع میں 'ب' بڑھا دینے سے امر بنتا ہے۔ جیسے 'رفتن' سے رَو سے پہلے 'ب' بڑھائیں تو بِرو اور بروید بن جائے گا۔

مثال: (۱) صیغۂ واحد حاضر: برو = تو جا ، (۲) صیغۂ جمع حاضر: بروید = تم جاؤ/ تم سب جاؤ

مثالیں: جواب بده ، آبِ تازه بنوشید ، به مدرسه برو ، جواب بنویسید۔

(ب) نہی (Prohibitive or Negative Imperative):

'نہی' وہ فعل ہے جس میں کسی کام کے نہ کرنے کا حکم پایا جائے۔ فعل امر کی طرح اس کے بھی دو ہی صیغے ہوتے ہیں۔

قاعدہ: فعل امر کے شروع میں بجائے 'ب' کے 'م' یا 'ن' لگانے سے 'فعل نہی' بن جاتا ہے۔

فعلِ امر		فعلِ نہی	
واحد حاضر	جمع حاضر	واحد حاضر	جمع حاضر
برو	بروید	مرو / نرو (تو نہ جا)	مروید / نروید (آپ مت جائیے)
بخور	بخورید	مخور / نخور (تو نہ کھا)	مخورید / نخورید (آپ نہ کھائیے)
بیا	بیایید	میا / نیا (تو مت آ)	میایید / نیایید (آپ مت آئیے)
بکُن	بکنید	مکُن / نکُن (تو مت کر)	مکُنید / نکُنید (آپ نہ کیجیے)
بیآزار	بیآزارید	میآزار / نیآزار (تو نہ ستا)	میآزارید / نیآزارید (آپ نہ ستائیے)
بگو	بگویید	مگو / نگو (تو نہ بول)	مگویید / نگویید (آپ نہ کہیے)
بنویس	بنویسید	منویس / ننویس (تو مت لکھ)	منویسید / ننویسید (آپ مت لکھیے)

مثالیں: از خانه بیرون مرو ، کسی را دشنام مده ، امشب در عبادتِ الٰهی مشغول بباش ، کارِ امروز بفردا مگذار ، به آواز بلند بخوانید ، امشب به خانهٔ من میا ، خاموش بنشین صدا مکُن ، آنچه ندانی مگو ، روی کتاب منویس ، حسرت نخورید خدا بزرگ است۔

8. Imperative and Negative Imperative

(A) امـــــر Imperative: A verb in imperative form expresses command or direct request. Commands or requests are generally directed towards the addressee. Hence, they are used in 'second person singular' and 'second person plural' pronouns.

Rule: In Persian, imperative is obtained by adding ب before the مــــضــــــــارع (aorist). For instance, from infinitive رفتن , we get aorist رَو and by adding ب , it becomes برو and بروید

Eg.: (1) Second person singular : برو you go.

(2) Second person plural : بروید you (all) go.

Eg.: جواب بده , آبِ تازه بنوشید , به مدرسه برو , جواب بنویسید

(B) نهـــــی Prohibitive or Negative Imperative: A verb in negative imperative form expresses prohibition. Like imperative, prohibitive verb is also used in 'second person singular' and 'second person plural' pronouns.

Rule: In Persian, prohibitive is obtained by adding م or ن , (instead of ب as in imperative) before the aorist. Eg.: مکن , مرو , نکن , نرو .

فعلِ نهی		فعلِ امر	
Second Person Plural	**Second Person Singular**	**Second Person Plural**	**Second Person Singular**
Don't go (pl.) مروید / نروید	(Don't go) مرو / نرو	بروید	برو
Don't eat (pl.) مخورید / نخورید	(Don't eat) مخور / نخور	بخورید	بخور
Don't come (pl.) میایید / نیایید	(Don't come) میا / نیا	بیایید	بیا
Don't do (pl.) مکُنید / نکُنید	(Don't do) مکُن / نکُن	بکنید	بکُن
Don't tease (pl.) میآزارید / نیآزارید	(Don't tease) میآزار / نیآزار	بیآزارید	بیآزار
Don't talk (pl.) مگویید / نگویید	(Don't talk) مگو / نگو	بگویید	بگو
Don't write (pl.) منویسید / ننویسید	(Don't write) منویس / ننویس	بنویسید	بنویس

Examples:

از خـانــه بیـرون مـرو ، کسـی را دشـنـام مـده ، امشب در عبادتِ الٰهی مشغول بباش ، کـارِ امـروز بـفـردا مـگـذار ، به آواز بلند بخوانید ، به خانهٔ من میا ، امشب به خانهٔ من میا ، خاموش بنشین صدا مکُن ، آنچه ندانی مگو ، روی کتاب منویس ، حسرت نخورید خدا بزرگ است۔

۹- حرف های استفهام (Interrogative Particles)

وہ کلمے جو کسی بات کے پوچھنے کے لیے استعمال کیے جاتے ہیں 'حرف های استفهام' کہلاتے ہیں۔ مثلاً
کی (که)، چه ، چرا ، چطور ، چند تا ، کجا ، کَی (چه وقت) ، کدام ، آیا ، چگونه۔

9. Interrogative Particles

The words used for asking a question are called interrogative words or interrogative particles.

Eg. کی (که)، چه ، چرا ، چطور ، چند تا ، کجا ، کَی (چه وقت) ، کدام ، آیا ، چگونه

مثالیں (Examples)

۱- کی از دهلی آمد ؟ * محمود از دهلی آمد۔

۲- حامد به کُجا رفت ؟ * حامد به بازار رفت۔

۳- زبیر چطور به مدرسه رفت؟ * زبیر با دو چرخه به مدرسه رفت۔

۴- تو چند تا خواهر داری ؟ * من سه خواهر دارم۔

۵- شما کَی (چه وقت) از امراوتی آمدید؟ * من دیروز صبح از امراوتی آمدم۔

Exercise / پرسش

۱- قوسین میں دیے ہوئے الفاظ کی مدد سے خالی جگہ پُر کیجیے۔

Fill in the blanks with suitable words from the brackets.

۱- شما .... این کار کردید؟ (چه ، چرا ، آیا)

۲- ایشان .... از دهلی آمدند؟ (کَی ، چه ، کُجا)

۳- تو برادرِ شکیل را .... جواب دادی؟ (کَی ، چندتا ، چه)

۴- او این کتاب را از .... خرید؟ (چه ، کی ، کدام)

۵- اسمِ مادرش .... است؟ (کُجا ، چه ، چطور)

۱۰- فعل (Verb)

زمانے کے اعتبار سے فعل کی تین قسمیں ہیں: (۱) زمانۂ ماضی (۲) زمانۂ حال (۳) زمانۂ مستقبل

فارسی میں زمانۂ ماضی کی چھے (٦) قسمیں ہیں:

(۱) ماضی مطلق (۲) ماضی قریب یا ماضی نقلی (۳) ماضی بعید

(۴) ماضی استمراری (۵) ماضی شکی یا احتمالی (٦) ماضی تمنائی یا شرطی

فارسی جملہ : فارسی جملے میں پہلے 'فاعل' اور آخر میں 'فعل' آتا ہے۔ باقی متعلقات درمیان میں آتے ہیں۔ جملوں میں فعل، فاعل کے مطابق ہوتا ہے۔ اگر فاعل واحد ہو تو فعل بھی واحد ہوگا۔ فاعل جمع ہو تو فعل بھی جمع ہوگا۔ گویا فعل کی گردان فاعل یا ضمیر کے مطابق ہوگی۔

مثلاً : فیروز از بازار آمد۔ پسران از بازار آمدند۔

10. Verb

There are three main tenses of verb: (1) Past tense (2) Present tense (3) Future tense.

In Persian, there are six sub-tenses of past tense:

(1) Past Indefinite (ماضی مطلق)

(2) Present Perfect (ماضی قریب یا ماضی نقلی)

(3) Past Perfect (ماضی بعید)

(4) Past Continuous (ماضی استمراری)

(5) Past Dubious Tense (ماضی شکی یا احتمالی)

(6) Past Conditional (ماضی تمنائی یا شرطی)

In Persian, the sentence begins with a subject and ends with the verb with all other insertions in between these two. If the subject is singular, the verb will also be singular. If the subject is plural, the verb will also be plural. Eg.: فیروز از بازار آمد۔ , پسران از بازار آمدند۔

۱۱- ماضی مطلق (Past Indefinite Tense)

ماضی مطلق وہ فعل ہے جس میں گزرے ہوئے زمانے میں کام کا ہونا ظاہر ہوتا ہے لیکن کام ہونے کے صحیح وقت کا تعین نہیں ہوسکتا کہ آیا کام قریب کے گزرے ہوئے زمانے میں ہوا ہے یا دور کے۔

قاعدہ : ماضی مطلق بنانے کا قاعدہ یہ ہے کہ مصدر کے آخر کا 'ن' گرادیں تو ماضی مطلق کا صیغۂ واحد غائب بنتا ہے۔ جسے ہم مادّۂ ماضی کہتے ہیں۔ جیسے 'آمدن' سے 'آمد' یعنی وہ آیا۔ 'رفتن' سے 'رفت' یعنی وہ گیا۔ باقی صیغوں کے لیے 'آمد' اور 'رفت' کے بعد علامتِ ضمیر لگاتے ہیں۔

11. Interrogative Particles

Past indefinite tense, the verb shows that the action is over but it does not specify the time.

Rule: In Persian, the past indefinite tense is obtained by removing ن from the infinitive such as آمد (he/she came) from آمدن and رفت (he/she went) رفتن

علامتِ ضمیر اور مصدر 'آمدن' سے ماضی مطلق کی گردان۔

صیغے	واحد غائب	جمع غائب	واحد حاضر	جمع حاضر	واحد متکلم	جمع متکلم
علامت ضمیر	–	ند	ی	ید	م	یم
گردان	رفت	رفتند	رفتی	رفتید	رفتم	رفتیم
ترجمہ	وہ گیا	وہ سب گئے	تو گیا	تم سب گئے	میں گیا	ہم سب گئے

۱۲۔ ماضی قریب (ماضی نقلی) (Present Perfect Tense)

'ماضی قریب' وہ فعل ہے جس میں قریب کے گزرے ہوئے زمانے میں کام کا ہونا ظاہر ہوتا ہے۔

قاعدہ : ماضی مطلق کے صیغۂ واحد غائب یا مادّۂ ماضی کے آگے 'ہ است' بڑھانے سے ماضی قریب بنتا ہے۔ مثلاً آمدن سے ماضی مطلق واحد غائب آمد۔ آمد کے آگے 'ہ است' لگائیں تو 'آمده است' صیغۂ واحد غائب بنتا ہے۔ باقی صیغوں کے بنانے کے لیے 'است' کی جگہ علامتِ ضمیر استعمال کی جاتی ہے۔

12. Present Perfect Tense

In present perfect tense, the verb shows that the action has taken place.

Rule: In Persian, the present perfect tense is obtained by adding 'ه است' to the verb in past indefinite tense. Eg. from آمدن we get آمد and then we add 'ه است' to make it آمده است (he/she came) present perfect tense.

مثالیں (Examples):

Translation	ترجمہ	گردان	علامتِ ضمیر	صیغے
He/she has come.	وہ آیا ہے۔	آمده است	–	واحد غائب
They have come.	وہ آئے ہیں۔	آمده اند	ند	جمع غائب
You have come.	تو آیا ہے۔	آمده ای	ی	واحد حاضر
You have come.	تم سب آئے ہو۔	آمده اید	ید	جمع حاضر
I have come.	میں آیا ہوں۔	آمده ام	م	واحد متکلم
We have come.	ہم سب آئے ہیں۔	آمده ایم	یم	جمع متکلم

مثالیں (Examples):

خدا زمین و آسمان را آفریده است۔ ایشان برای ما میوه های تازه فرستاده اند۔ من آبِ خنک نوشیده ام ۔ ما او را کتاب های خوب داده ایم۔ تو برادرِ حمید را نامه نوشته ای۔ شما میز و صندلی خریده اید ۔ او کتابم بُرده است ۔ ما قلمِ قشنگی آورده ایم۔ من 'گلستانِ سعدی' را خوانده ام۔

Exercise / پرسش

۱۔ مصدر 'گفتن'، 'خواندن' اور 'خریدن' سے زمانۂ ماضی قریب کی گردان لکھیے اور ان کا ترجمہ بھی کیجیے۔

Write declension (گردان) of infinitives گفتن , خواندن and خریدن in present perfect tense and translate the same in Urdu or English.

۲۔ مناسب ضمائر سے جملے مکمل کیجیے۔

Complete the sentence with suitable pronouns.

۱۔ .... نان آورده اند۔

۲۔ .... از قلمِ سرخ نوشته ام۔

۳۔ .... کارِ خوب کرده اید۔

۳۔ اُردو یا انگریزی میں ترجمہ کیجیے۔

Translate in Urdu or English.

۱۔ ایشان لباس های نو پوشیده اند۔

۲۔ تو 'داستانِ الف لیله' شنیده ای۔

۳۔ من درسِ خود را حاضر کرده ام۔

۴۔ ما او را میوه های شیرین و تازه داده ایم۔

۵۔ او قلمِ قشنگی آورده است۔

۱۳ - ماضی بعید (Past Perfect Tense)

ماضی بعید وہ فعل ہے جس میں دور کے گزرے ہوئے زمانے میں کام کا ہونا ظاہر ہوتا ہے۔ یا یہ ظاہر ہوتا ہے کہ گزرے ہوئے زمانے میں کام بہت پہلے ہو چکا تھا۔

قاعدہ : ماضی مطلق واحد غائب (یا مادۂ ماضی) کے آگے 'ہ بود' بڑھانے سے 'ماضی بعید' واحد غائب بن جاتا ہے۔ جیسے :

آمد + ہ + بود = آمدہ بود (وہ آیا تھا)

باقی صیغوں کے لیے گردان اُسی طرح ہوگی جس طرح ہم نے ماضی مطلق یا ماضی قریب میں علامت ضمیر آخر میں لگائی ہیں۔

13. Past Perfect Tense

In past perfect tense, the verb shows that the action has completed in the past.

Rule: In Persian, the past perfect tense is obtained by adding 'ہ بود' to the verb in past indefinite tense. Eg. from آمدن we get آمد and then we add 'ہ بود' to make it آمدہ بود (he/she had come) in past perfect tense.

مصدر : 'دیدن' سے ماضی بعید میں گردان :

Translation	ترجمہ	گردان	علامتِ ضمیر	صیغے
He/she had seen.	اُس نے دیکھا تھا۔	او دیدہ بود	–	واحد غائب
They had seen.	ان لوگوں نے دیکھا تھا۔	ایشان دیدہ بودند	ند	جمع غائب
You had seen.	تو نے دیکھا تھا۔	تو دیدہ بودی	ی	واحد حاضر
You had seen.	تم لوگوں نے دیکھا تھا۔	شما دیدہ بودید	ید	جمع حاضر
I had seen.	میں نے دیکھا تھا۔	من دیدہ بودم	م	واحد متکلم
We had seen.	ہم سب نے دیکھا تھا۔	ما دیدہ بودیم	یم	جمع متکلم

مثالیں (Examples):

او انعام یافتہ بود۔ تو قلمش بردہ بودی۔ من از باغ سیبی رسیدہ آوردہ بودم۔ شما شیرِ گرم نوشیدہ بودید۔ ما در جنگل پلنگ دیدہ بودیم۔ ایشان دیروز بہ کجا رفتہ بودند۔

Exercise / پرسش

ا۔ مصدر 'خوردن' اور 'نشستن' سے ماضی بعید کی گردان مع ترجمہ لکھیے۔

Write declension (گردان) of infinitives خوردن and نشستن in past perfect tense and translate the same.

۲۔ ماضی بعید کے مناسب افعال لکھ کر جملے مکمل کیجیے۔

Complete the following sentences with suitable verbs in past perfect tense.

۱۔ من از پرویز .... (پُرسید)

۲۔ ایشان کارِ نیك .... (کردن)

۳۔ او 'گلستانِ سعدی' .... (خواندن)

۴۔ شما در اُتاق روی نیمکت .... (نشستن)

۳۔ فارسی میں ترجمہ کیجیے۔ **Translate in Persian.**

۱۔ تم نے بلی کو دیکھا تھا۔ ۲۔ وہ یہاں کیوں آیا تھا؟

۳۔ اکبر اور جمیل نے امتحان دیا تھا۔ ۴۔ ہم اسکول گئے تھے۔

۱۴۔ مضارع (Aorist)

مضارع وہ فعل ہے جس میں زمانۂ حال اور مستقبل دونوں کے معنی پائے جاتے ہیں۔ مثلاً 'رفتن' سے 'رَوَد' یعنی وہ جاتا ہے یا جائے گا۔ 'آمدن' سے 'آید' یعنی وہ آتا ہے یا آئے گا۔ 'یافتن' سے 'یابَد' یعنی وہ پاتا ہے یا پائے گا وغیرہ۔

مصدر سے مضارع بنانے کے کوئی آٹھ قاعدے ہیں، لیکن اس ابتدائی مرحلے میں ان کی تفصیلات میں جانا مناسب نہیں۔ مصدر کے ساتھ ہم نے پچھلے سبق میں 'مادّۂ مضارع' یاد کیا ہے۔

مادّۂ مضارع سے فعل مضارع بنانا زیادہ آسان ہے۔ جدید فارسی گرامر میں اسی طریقے کو استعمال میں لایا گیا ہے۔ چنانچہ فعل مضارع بنانے کے لیے مادّۂ مضارع کے آگے 'د' بڑھا دیں اور 'د' سے پہلے والے حرف پر زبر لگا دیں تو فعل مضارع واحد غائب بن جاتا ہے۔

مصدر	مادّۂ مضارع	فعل مضارع	ترجمہ
آوردن	آور	بیاورد / آوُرَد	وہ لاتا ہے یا لائے گا۔
کردن	کُن	بکند / کُنَد	وہ کرتا ہے یا کرے گا۔

14. Aorist

Aorist (مضارع) is such form of verb which has the meanings of both present and future. Eg. from رفتن we get رَوَد which means he goes or he will go; from آمدن we get آید which means he comes or he will come and so on.

There are 8 formulas to make aorist from the infinitive but we shall avoid the details here as we have studied مادّۂ مضارع in the previous lesson.

It is simple to make فعل مضارع from مادّۂ مضارع. In modern Persian grammar, the same

method is used. To make فعل مضارع we add 'د' after مادّهٔ مضارع and put a زبر on the letter before 'د'. It becomes فعل مضارع in 'third person singular'.

Translation	فعل مضارع	مادّهٔ مضارع	مصدر
He brings or he will bring. He is doing or he will do.	بیاوُرَد / آوُرَد بِکُنَد / کُنَد	آور کُن	آوردن کردن

Exercise / پرسش

Translate in Urdu or English.

ا۔ اُردو یا انگریزی میں ترجمہ کیجیے۔

۱۔ حالا چه کُنیم و کُجا برویم؟

۲۔ در نامه چه بنویسند؟

۳۔ اگر تو دوا بخوری خوب بشوی۔

۴۔ بچّه ها مار را نزَنَند مَبادا بگزَد۔

۵۔ اگر با ما دیگر کاری ندارید مُرَخّص شویم۔

۱۵ - زمانهٔ حال (Present Tense)

زمانۂ حال وہ فعل ہے جس سے موجودہ زمانے میں کام کا ہونا ظاہر ہوتا ہے۔ مثلاً 'می آید' وہ آتا ہے یا وہ آرہا ہے۔ 'می رود' وہ جاتا ہے یا وہ جارہا ہے۔

مضارع کے صیغوں سے پہلے 'می' بڑھا دینے سے زمانۂ حال بنتا ہے۔

15. Present Tense

In present tense, the verb shows the action is taking place in present tense.

Eg. می آید (he/she comes); می رود (he/she goes or he is going)

We get present tense in Persian by adding می after the مضارع.

مصدر نوشتن سے زمانۂ حال کی گردان :

صیغے	واحد غائب	جمع غائب	واحد حاضر	جمع حاضر	واحد متکلم	جمع متکلم
گردان	می نویسد	می نویسند	می نویسی	می نویسید	می نویسم	می نویسیم
ترجمہ	وہ لکھتا ہے	وہ سب لکھتے ہیں	تو لکھتا ہے	تم سب لکھتے ہو	میں لکھتا ہوں	ہم سب لکھتے ہیں
	وہ لکھ رہا ہے	وہ سب لکھ رہے ہیں	تو لکھ رہا ہے	تم سب لکھ رہے ہو	میں لکھ رہا ہوں	ہم سب لکھ رہے ہیں

مثالیں (Examples):

ما از دبستان می آییم۔ ایشان کارِ خود را انجام می دهند۔ ما نامۂ احمد می خوانیم۔
من امروز به ممبئی می روم۔ در تابستان هوا گرم می شود۔ تو به کجا می روی؟
امروز مادرِ من از ممبئی می آید۔

Exercise / پرسش

۱۔ **مصدر 'آمدن' اور 'رفتن' سے زمانۂ حال میں گردان مع ترجمہ کیجیے۔**

Write declension (گردان) of infinitives آمدن and رفتن in present tense and translate the same.

۲۔ **اُردو یا انگریزی میں ترجمہ کیجیے۔** **Translate in Urdu or English.**

۱۔ او کار می کند۔
۲۔ ما برای گردش می رویم۔
۳۔ در فصلِ بهار میوه ها می رسند۔
۴۔ موهن چه می خورد؟
۵۔ برادرِ شما در حیاطِ مدرسه بازی می کند۔

۳۔ **فارسی میں ترجمہ کیجیے۔** **Translate in Persian.**

۱۔ وہ خط لکھ رہا ہے۔
۲۔ بچے کیوں ڈر رہے ہیں؟
۳۔ سیما مدرسے سے گھر جا رہی ہے۔
۴۔ تم بلّی کو کیوں ستا رہے ہو؟

۱۶ - جِنس (Gender)

جنس سے نر اور مادہ کا اظہار ہوتا ہے یا کسی شخص یا شے میں صنف کا نہ ہونا ظاہر ہوتا ہے۔
جس اسم سے نر کا اظہار ہوتا ہے اسے جنس مذکر کہتے ہیں۔ مثلاً اسپِ نر، خروس، پدر، برادر۔
اور جس اسم سے مادہ معلوم ہوتا ہو اسے جنسِ مونث کہتے ہیں۔ مثلاً اسپِ مادہ، ماکیان، مادر، خواهر۔
وہ اسم جس سے بے جان شے معلوم ہو اسے جنسِ معرّیٰ یا لا جنس کہتے ہیں۔ مثلاً کتاب، باد، سنگ وغیرہ۔
اور وہ اسم جس سے نر یا مادہ دونوں ظاہر ہوتے ہیں، اسے جنسِ مشترک کہتے ہیں۔ مثلاً پرندہ، دوست۔
جب ہم کسی جنس کا خاص طور پر اظہار کرنا چاہتے ہیں تو لفظ کے بعد نر یا مادہ کا اضافہ کر دیتے ہیں۔ مثلاً شیر نر، شیر مادہ، سگِ نر، سگِ مادہ، فیلِ نر، فیلِ مادہ۔
کبھی کبھی مرد یا زن کے الفاظ بھی جنس کو ظاہر کرنے کے لیے استعمال ہوتے ہیں۔ مثلاً مرد گدا، زن گدا، پیر مرد، پیرزن، شیر مرد، شیرزن۔
فارسی میں جنس کی بنیاد پر مصدر میں کوئی تبدیلی نہیں ہوتی۔ مثلاً

(۱) او رفت – وہ گیا/گئی۔
(۲) سعدان آمد – سعدان آیا۔
(۳) نزیھه آمد – نزیہہ آئی۔

16. Gender

Gender shows male or female of a person or no gender of any object. Indication of male is called 'Masculine gender'; indication of female is called 'Feminine gender' and the object which does not indicate any gender is called 'Neuter gender'.

Examples of Masculine gender: اسپ نر ، خروس ، پدر ، برادر

Examples of feminine gender: اسپِ ماده ، ماکیان ، مادر ، خواهر

Examples of Neuter gender: کتاب ، باد ، سنگ

The gender which indicates both, the masculine and feminine gender is called 'Common gender', such as پرنده ، دوست

To indicate a gender, we add suffix نر or ماده to the noun, such as شیرِ نر , شیرِ ماده, سگِ نر, سگِ ماده , فیلِ نر , فیلِ ماده etc.

Sometimes the words مرد and زن are also used to indicate gender, such as زن گدا , مرد گدا , شیر زن , شیر مرد , پیر زن , پیر مرد

In Persian, the infinitive does not change with the change of gender. For example.

(1) او رفت – He / She went.

(2) سعدان آمد – Saadan came. (3) نزیهه آمد – Nazeeha came.

Exercise / پرسش

۱۔ ذیل کے اسموں کی جنسِ مذکر لکھیے۔ **Write masculine gender of the following words.**

مادر ، خواهر ، عروس ، ماکیان ، شتر ماده ، اسپ ماده ، پیرزن ، خانم ، بانو ، بیگم ، بُز ماده ، زنِ رختشو ، خاتون ، شهربانو ، دُختر ، آهوی ماده ، زن۔

۲۔ ذیل کے اسموں کی جنسِ مؤنث لکھیے۔ **Write feminine gender of the following words.**

مردِ خیاط ، داماد ، بُز نر ، خان ، خُروس ، آقا ، بیگ ، پدر ، برادر ، خواجه ، پسر ، شهریار ، آهوی نر ، شیر نر ، شیر مرد ، مردِ درویش ، شوهر ، مرد۔

۳۔ ذیل کے الفاظ کی جنس پہچانیے۔ **Identify the gender of the following words.**

آدم ، درخت ، سنگ ، مرد ، خواهر ، چشم ، سبزی ، آتش ، داماد ، دوست ، شریك ، همدم ، مشتری۔

۱۷۔ صنائع و بدائع

۱۔ **تشبیہ (Simile)** : اس صنعت کو کہتے ہیں جس میں دو مختلف چیزوں کا باہم مقابلہ کیا جاتا ہے اور اُن میں کم از کم ایک بات مشترک ہوتی ہے۔ تشبیہ کے لیے ہمیشہ مانند ، چون، مثل، همچو جیسے الفاظ استعمال کیے جاتے ہیں۔ مثالیں :

۱۔ بهروز مثلِ شیر بهادر است۔

۲۔ چه قیامت است جانان که بعاشقان نمودی
رُخِ همچو ماهِ تابان دلِ همچو سنگِ خارا

۲۔ **استعارہ (Metaphor)** : اس صنعت کو کہتے ہیں جس میں دو چیزوں کا باہم پوشیدہ مقابلہ ہوتا ہے کیونکہ اس میں یہ نہیں کہا جاتا کہ ایک چیز دوسری چیز کے مشابہ ہے۔ مثالیں :

۱۔ پدر و مادر شجرِ سایه دار اند۔

۲۔ سرو سیمینا به صحرا می روی
خوب بد عهدی که بی ما می روی

۳۔ **مبالغہ (Hyperbole)** : اس صنعت کو کہتے ہیں جس میں کسی بات کو بڑھا چڑھا کر بیان کیا جاتا ہے۔ مثالیں :

۱۔ شاعر در اشکش غرق شد۔

۲۔ چو گرزش را او از نگه موم کرد
شکوه نریمان را شوم کرد

۴۔ **تلمیح (Allusion)** : اس صنعت کو کہتے ہیں جس میں کسی تاریخی واقعے یا مشہور قصے یا عقیدے کی طرف اشارہ کیا جاتا ہے۔ مثالیں :

۱۔ دورِ مجنون گذشت و نوبتِ ما ست
هر کسی پنج روزه نوبتِ اوست

۲۔ در فراقِ تو چنان ای بت محبوب کنم
صبرِ ایوب کنم گریۀ یعقوب کنم

17. Figures of Speech

(1) Simile : A simile is a figure of speech that makes comparison, showing similarities between two different things. A simile draws resemblance with the help of the words 'like' or 'as'. Eg.:

۱۔ بهروز مثلِ شیر بهادر است۔

۲۔ چه قیامت است جانان که بعاشقان نمودی
رُخ همچو ماهِ تابان دل همچو سنگِ خارا

(2) Metaphor : Metaphor is a figure of speech in which a word or phrase is applied to an object or action to which it is not literally applicable. A metaphor states that one thing is another thing. Eg.

۱۔ پدر و مادر شجرِ سایه دار اند۔

۲۔ سرو سیمینا به صحرا می روی
خوب بد عهدی که بی ما می روی

(3) Hyperbole : Hyperbole is a poetic device or figure of speech which involves over-statement or exaggeration of ideas for the sake of emphasis. Eg.

۱۔ شاعر در اشکش غرق شد۔

۲۔ چو گرزش را او از نگه موم کرد
شکوه نریمان را شوم کرد

(4) Allusion : Allusion is a figure of speech in which a brief and indirect reference is made to a person, place, thing or idea of historical, cultural, literary or political significance. Eg.

۱۔ دورِ مجنون گذشت و نوبتِ ما ست
هر کسی پنج روزه نوبتِ اوست

۲۔ در فراقِ تو چنان ای بت محبوب کنم
صبرِ ایوب کنم گریهٔ یعقوب کنم

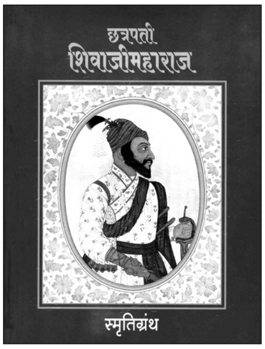

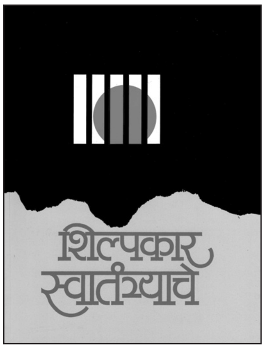

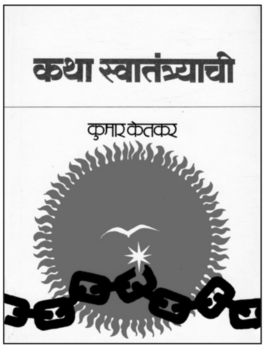

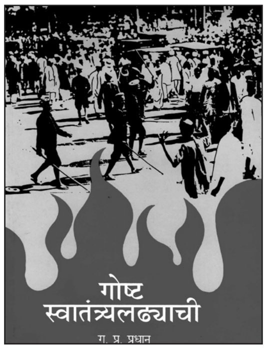

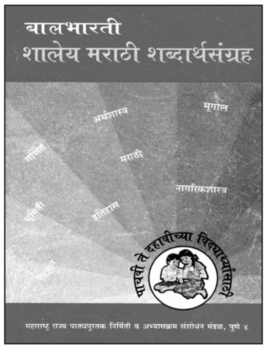

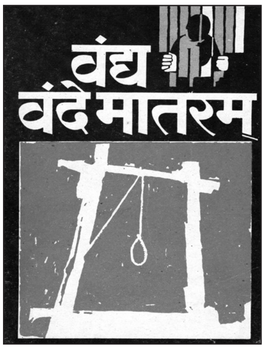

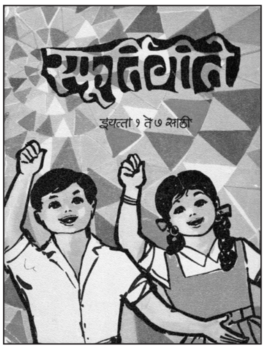

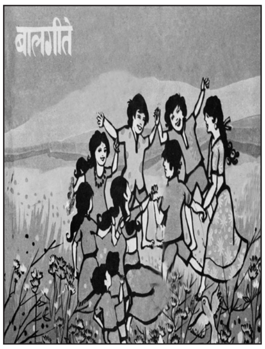

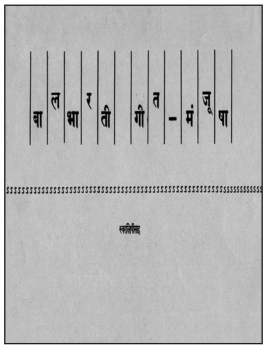

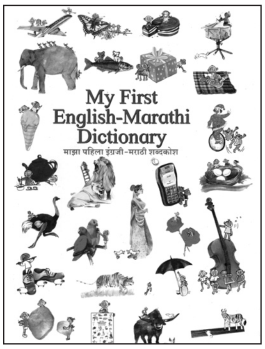

- पाठ्यपुस्तक मंडळाची वैशिष्ट्यपूर्ण पाठ्येत्तर प्रकाशने.
- नामवंत लेखक, कवी, विचारवंत यांच्या साहित्याचा समावेश.
- शालेय स्तरावर पूरक वाचनासाठी उपयुक्त.

पुस्तक मागणीसाठी www.ebalbharati.in, www.balbharati.in संकेत स्थळावर भेट द्या.

साहित्य पाठ्यपुस्तक मंडळाच्या विभागीय भांडारांमध्ये विक्रीसाठी उपलब्ध आहे.

ebalbharati

विभागीय भांडारे संपर्क क्रमांक : पुणे - ☎ २५६५९४६५, कोल्हापूर- ☎ २४६८५७६, मुंबई (गोरेगाव) - ☎ २८७७१८४२, पनवेल - ☎ २७४६२६४६५, नाशिक - ☎ २३९१५११, औरंगाबाद - ☎ २३३२१७१, नागपूर - ☎ २५४७७१६/२५२३०७८, लातूर - ☎ २२०९३०, अमरावती - ☎ २५३०९६५

مہاراشٹر راجیہ پاٹھیہ پستک نرمتی وابھیاس کرم سنشودھن منڈل، پونہ

MAHARASHTRA STATE BUREAU OF TEXTBOOK PRODUCTION AND CURRICULUM RESEARCH, PUNE.

गुल–हाय–फारसी (पर्शियन), इयत्ता ११ वी **₹ 99.00**